اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 خواتین کا ریزرویشن وقت کی ضرورت، امید ہے سب اس کی حمایت کریں گے

8 امریکہ ایران مذاکرات میں پیشرفت، اب فیصلہ ایران کے ہاتھ میں ہے

7 بورس بیکر کی یو ایس اوپن ٹرافی 357 ہزار ڈالر میں فروخت، ٹینس کی تاریخ کا نیا ریکارڈ

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 15 April 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 15 اپریل 2026، بمطابق 26 شوال 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 90، صفحات 8، قیمت 3 روپے

’ضرورت مندوں کی خدمت کرنے سے بڑا کوئی فرض نہیں ہے‘، لیفٹننٹ گورنر

”ہمارا مقصد پڑوسی، اپنے اردگرد کے شہر اور ہمیں متحد کرنے والی قوم کی بے لوث خدمت ہونا چاہیئے“

جموں/۱۴ اپریل/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کو گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں اپنا بھوجنالیہ کی اپ گریڈیشن تقریب میں شرکت کی۔ کمیونٹی کچن سیوا بھارتی کے ذریعے چلایا جاتا ہے اور اسے جے اینڈ کے بینک دیگر عطیہ دہندگان کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اس نیک اقدام کی ستائش کی اور اپنا بھوجنالیہ میں کھانا کھایا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سیوا بھارتی کا واپس دینے کا پائیدار جذبہ، افراد کو بااختیار بناتا ہے اور برادریوں کو مضبوط کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ”ضرورت مندوں کی خدمت کرنے سے بڑا کوئی فرض نہیں ہے۔ سیوا بھارتی نے جسموں کی پرورش، روح کو بحال کر کے اور ہر انسانی زندگی کے وقار کی تصدیق کر کے اس فرض کو پورا کیا ہے۔ اپنا بھوجنالیہ کو مضبوط کرنا ہمارے معاشرے کے تانے بانے کو مضبوط کرنا ہے۔“ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بھوکی جان کو کھانا کھلانا اپنے اندر فضل کو دعوت دینا ہے۔ انہوں نے کہا ”بھوکوں کو کھانا کھلانا ان سب سے مقدس اعمال میں سے ہے جو انسان انجام دے سکتا ہے۔ جب ایک ضرورت مند ہاتھ بڑھاتا ہے اور دوسرا پرورش میں بڑھتا ہے، تو خدائی فضل ان دونوں کے درمیان خاموشی سے حرکت کرتا ہے۔ یہ عمل محض احسان نہیں ہے، یہ انسانیت کی بہترین کارکردگی ہے۔ ہمارا مقصد پڑوسی، اپنے اردگرد کے شہر اور ہمیں متحد کرنے والی قوم کی بے لوث خدمت ہونا چاہئے۔ مضبوط جموں و کشمیر کا مطلب مضبوط خاندان ہے۔ مضبوط کمیونٹیز، شہری قیادت کرنے، تعاون کرنے، اٹھنے کیلئے بااختیار ہیں جب ہم ہر شعبے کو اٹھاتے ہیں تو ہم یونین ٹیری ٹیری کو خود اٹھاتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے عہد کریں اور قابل فخر میراث بنائیں۔“ لفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ تبدیلی کیلئے وسیع وسائل کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف بے لوث خدمت، وژن، استقامت اور کمیونٹی کے لئے محبت کے جذبے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنی بے لوث خدمات سے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے کیلئے سیوا بھارتی، رضا کاروں اور عطیہ دہندگان کی ستائش کی۔ (بقیہ ۶ پر)

امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد پہلی بار

وزیر اعظم کا امریکی صدر کو ٹیلی فون

مغربی ایشاء کی موجودہ صورتحال پر 40 منٹ تک بات چیت

سرینگر/۱۴ اپریل/(ایجنسیز) مغربی ایشاء تنازعہ کے بیچ پاکستان میں ناکام بات چیت کے بعد وزیر اعظم مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ٹیلی فون کیا جس دوران 40 منٹ تک موجودہ صورتحال پر بات چیت ہوئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کے ساتھ قریب 40 منٹ تک بات کی۔ ذرائع نے کہا کہ دونوں نے بات چیت کے دوران مغربی ایشاء کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم مودی نے فون پر ٹرمپ سے کہا کہ ہندوستان کے لوگ آپ سے پیار کرتے ہیں۔ قومی خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تقریباً 40 منٹ کی فون پر بات چیت کی، جو امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد یہ پہلی بات ہے۔ خیال رہے کہ اس سال دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ تیسری بات چیت ہے، اور 28 فروری کو ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد خطے میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے دوسری بات چیت ہے۔ اس سے قبل دونوں نے تجارتی معاہدے پر پیشرفت (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے منشیات کے خلاف مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے

مہم کا مقصد موجودہ اور آنے والی نسلوں کو منشیات کی لت سے محفوظ رکھنا ہے، آئی جی کشمیر

”سوپور واقعہ زیر تفتیش، مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا“

سری نگر/۱۴ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے، کیونکہ جموں و کشمیر پولیس نے آنے والے دنوں میں اس لعنت پر قابو پانے کے لیے اپنی کوششیں بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر، وی کے بردی نے منگل کے روز کہا کہ نشہ مکت ابھیان کے تحت ایک نئی مہم شروع کی جا رہی ہے، جس میں تمام متعلقہ محکموں، خاص طور پر پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس (عدم برداشت) کی پالیسی اپنائیں۔ سری نگر کے ایک گوردوارے میں بیساکھی کی تقریبات کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی نے کہا کہ اس مہم کا مقصد موجودہ اور آنے والی نسلوں کو منشیات کی لت سے محفوظ رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "منشیات کے خلاف مہم کئی سالوں سے جاری ہے، لیکن اب اسے نشہ مکت بھارت مہم کے تحت نئی رفتار دی جا رہی ہے۔ تمام اداروں، خاص طور پر پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف مکمل عدم برداشت کا مظاہرہ کریں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں قانون نافذ کرنے کے اقدامات میں نمایاں اضافہ کیا جائے گا اور پولیس منشیات فروشوں، (بقیہ ۶ پر)

حکومت زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو ترقی کے پائیدار انجن میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم، عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے اننت ناگ میں 4.30 کروڑ روپے کی لاگت سے پھل اور سبزیوں کی پروسیسنگ سنٹر، باغبانی کی ویلیو چین کو فروغ دینے کی سہولت کا افتتاح کیا

بجبہاڑہ/۱۴ اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج اننت ناگ کے جبلی پورہ میں واقع بین الاقوامی فروٹ منڈی میں ایک جدید ترین پھل اور سبزیوں کی پروسیسنگ سینٹر کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر محترمہ سکینہ مسعود ایتو، زراعت کی پیداوار اور دیہی ترقی کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے سری گفوارہ بجبہاڑہ مسٹر بشیر احمد شاہ ویری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ پھلوں کی منڈی کیپکس بجٹ کے تحت 4.30 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے قائم کی گئی ہے جس کا مقصد فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور علاقے میں باغبانی کی پیداوار کیلئے قدر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس پروجیکٹ کو جموں و کشمیر ہارٹیکلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ نے انجام دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں 'جنگل راج' کی اجازت نہیں دیں گے: عمر عبداللہ

امن خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی

سرینگر/۱۴ اپریل/(ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع رامبن میں پیش آئے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت کسی بھی صورت میں 'جنگل راج' کو پنپنے نہیں دے گی اور امن و امان کو خراب کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ بجبہاڑہ میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت جموں و کشمیر میں ایک نئے دور کا آغاز کرنا چاہتی ہے، جہاں عوام کو پائیدار امن، ترقی اور استحکام میسر ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ عناصر دانستہ طور پر ایسے واقعات کو ہوا دے کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم حکومت اس حوالے سے مکمل طور پر چوکس ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی کے تجربات سے سیکھتے ہوئے حکومت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ ریاست میں دوبارہ بدامنی یا انتشار کی فضا قائم نہ ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ قانون کی بالادستی ہر حال میں برقرار رکھی جائے گی اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا، ”کچھ لوگ امن و سکون کے ماحول کو برداشت نہیں کر سکتے اور وہ جان بوجھ کر حالات کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جب تک ہماری حکومت قائم ہے، ہم ایسی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں (بقیہ ۶ پر)

شہر خاص میں تباہ کن آتشزدگی، 7 رہائشی مکان خاکستر

کروڑوں روپے کا مال واسباب تباہ، کئی کنبے بے گھر ہو گئے

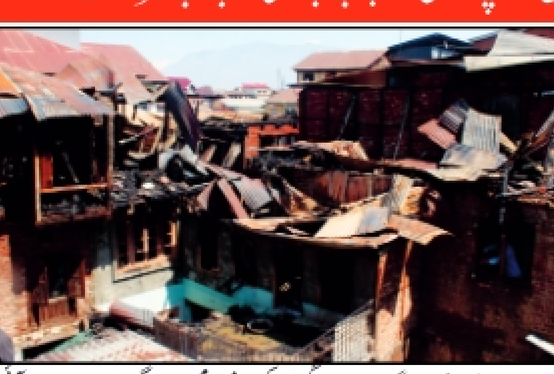

سرینگر / 14 اپریل / (ایجنسیز) شہر سرینگر میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ چند پورہ نوہٹہ علاقے میں دوران شب آگ کی ہولناک واردات میں سات رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ آگ لگنے سے کئی کنبے بے گھر ہو گئے اور کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق نوہٹہ سرینگر کے چند پورہ علاقے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی کا بابا صاحب امبیڈکر کو خراجِ عقیدت

دفعہ 370 کی منسوخی اور یو سی سی کو تاریخی قدم قرار

سرینگر/۱۴ اپریل (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی 135 ویں جینتی پر انہیں پُرخلوص خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے ایک دہائی میں مرکزی حکومت کے فیصلوں نے ہندوستان کے آئین کی عظمت کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے دفعہ 370 کی منسوخی اور اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کو ملک کے آئینی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے والا فیصلہ قرار دیا۔ وزیر اعظم نے دہرادون میں دہلی۔ دہرادون اکنامک کوریڈور کے چھ رویہ منصوبے کا افتتاح کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تاخیر پر عوام سے معذرت بھی کی اور کہا کہ ”بارہ کلومیٹر کے روڈ شو میں عوام کے بے پناہ جوش نے رفتار کم کر دی، لیکن یہ عوامی محبت میرے لیے نئی تحریک ہے۔“ مودی نے کہا کہ امروز ڈاکٹر امبیڈکر کی جینتی ہے اور ”میں ان کے عظیم کارناموں کو سلام کرتا ہوں۔ ہماری حکومت نے پچھلے دس برسوں میں آئین کی عزت و وقعت بحال کرنے کے لیے بڑے فیصلے لیے ہیں۔ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد اب پورے ملک میں ہندوستان کا آئین یکساں طور پر نافذ ہے۔ حتیٰ کہ ماؤ نواز تشدد سے متاثرہ اضلاع بھی آج آئینی نظم کے تحت کام کر رہے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ آئین یکساں سول کوڈ کے نفاذ کی توقع رکھتا ہے اور اتراکھنڈ (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں طلباء کا احتجاج: توڑ پھوڑ کے الزام میں

8 گرفتار، 25 کی شناخت کر لی گئی: پولیس

سری نگر/۱۴ اپریل (کے این ایس) پولیس نے منگل کے روز کہا کہ اس نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے سوپور قصبے میں طلباء کے احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ کے الزام میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا ہے اور 25 دیگر کی شناخت کی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ امن و امان کو خراب کرنے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق طلباء کی طرف سے پیر کے روز ایک لیکچرر کے ساتھ مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے معاملے پر احتجاج کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے کچھ جگہوں پر سڑکیں بند ہوئیں اور پتھراؤ بھی ہوا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ "آٹھ شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور 25 دیگر کی نشاندہی کی گئی ہے جو احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ میں ملوث تھے۔ مظاہرین کو انصاف کی یقین دہانی کے بعد حالات کو قابو میں لایا گیا"۔ دریں اثنا، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (ڈی ایس ای کے) نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول سوپور میں اردو کے سینئر لیکچرر غلام حسن میر کو گریز، باندی پورہ کے بی ایچ ایس ایس بدوگام سے منسلک کر دیا، انکوائری زیر التوا ہے۔ ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں مرکزی وزارت برائے امورِ نوجوانان اور کھیل کی طرف سے 3 روزہ پروگرام

اِمن کا پیغام دینے، سیاحوں کو راغب کرنے اور شعبہ سیاحت کو فروغ دینے کی بڑی کوشش

مرکزی وزراء، اعلیٰ حکام، تمام ریاستوں اور اعلیٰ افسران کی شرکت متوقع

سری نگر/۱۴ اپریل/ جے کے این ایس/ نوجوانوں کے اموراور کھیلوں کی مرکزی وزارت، حکومت ہند کی طرف سے سری نگر میں 24 سے 26 اپریل 2026 تک ایک 3 روزہ میگا کنکلیو یعنی بڑے اجتماع کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں ملک کی تقریباً تمام ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے شامل ہوں گے، جس میں وزراء کے علاوہ پرنسپل سیکرٹریز، اسپورٹس اتھارٹی کے سربراہان اور دیگر نامزد افسران شرکت کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک انگریزی روزنامہ میں شائع رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ اور اسی وزارت میں مرکزی وزیر مملکت رکشا کھل کھڈسے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور جموں و کشمیر کے سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اس کانفرنس کے شرکاء میں شامل ہیں، شیر کشمیر سنٹر (SKICC) میں منعقد ہونے والی 3 روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے عدالت نے کشمیری نوجوان سمیت تین ملزمان کو سزا سنائی

القاعدہ سے منسلک دہشت گردانہ سازش میں ملوث ہونیکا الزام

سرینگر/۱۴ اپریل/(ایجنسیز) اتر پردیش میں حملوں کو انجام دینے کی القاعدہ سے منسلک دہشت گردانہ سازش میں ملوث ہونے پر قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی عدالت نے کشمیری سمیت تین افراد کو سزا سنائی ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے اتر پردیش میں حملوں کو انجام دینے کی القاعدہ سے منسلک دہشت گردی کی سازش میں ملوث ہونے کے الزام میں تین کو سزا سنائی۔ انہوں نے بتایا کہ تینوں افراد کی شناخت مصیر الدین عرف راجو اور منہاج احمد عرف منہاج لکھنؤ اور توحید احمد شاہ عرف سوبو شاہ کا تعلق جموں و کشمیر کے ضلع بڈگام سے ہے۔ حکام نے بتایا کہ لکھنؤ کی خصوصی عدالت نے تینوں ملزمین کے خلاف 5 سال کی سخت قید (RI) سے لے کر عمر قید تک کی مختلف قید کی سزائیں سنائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مجرموں کو 20 ہزار روپے تک کا جرمانہ بھی کیا گیا ہے۔ تین دیگر ملزمان، یعنی شکیل، محمد مستقیم اور محمد معید (تمام باشندے لکھنؤ) کو اس کیس میں پہلے مجرم قرار دیا گیا تھا جب انہوں نے اسلحہ ایکٹ کے تحت جرم قبول کیا تھا۔ این آئی اے نے 2022 میں دو چارج شیٹ کے ذریعے اس معاملے میں تمام چھ قصورواروں کے خلاف الزامات درج کیے تھے۔ یہ مقدمہ اصل میں اتر پردیش پولیس (بقیہ ۶ پر)

بیساکھی کا تہوار جوش وخروش سے منایا گیا

سب سے بڑی تقریب چھٹی پادشاہی رعناواری سرینگر میں منعقد

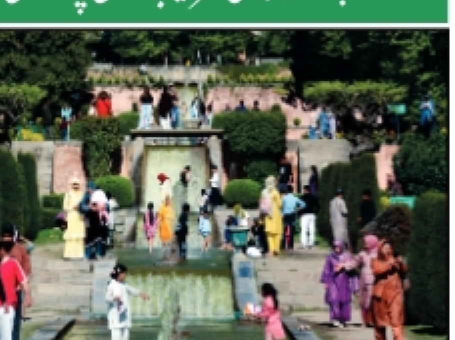

سری نگر/۱۴ اپریل ((ایجنسیز) جموں و کشمیر میں بیساکھی کا تہوار نہایت مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی ہے اس سلسلے میں وادی کشمیر میں سب سے بڑی تقریب چھٹی پادشاہی رعناواری سرینگر میں منعقد ہوئی جہاں درتے کی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ اس سلسلے میں صبح سویرے سے ہی گرواروں میں شبت کیرتن اور لنگر کا اہتما باہتمام کیا گیا ہے۔ یہ تہوار ربی کی فصل کی کٹائی کا تہوار ہے اور اسی دن 1699ء میں گرو گوبند سنگھ جی نے خالصہ پنتھ کی بنیاد (بقیہ ۶ پر)

چناب ویلی کے لئے بڑی خوشخبری، سدھ مہادیو۔ درنگا، سنگھ پورہ۔ وائلو سرنگوں

کی منظوری پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اظہارِ تشکر

سرینگر/۱۴ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے این ایچ 244 پر سدھ مہادیو۔ درنگا اور سنگھ پورہ۔ وائلو ٹنل پروجیکٹوں کی حمایت اور منظوری کیلئے وزیر اعظم شری نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے یہ اہم منصوبے نمایاں طور پر رابطے کو مضبوط بنائیں گے، ہر موسم تک رسائی کو یقینی بنائیں گے اور وادی چناب اور ملحقہ علاقوں میں اقتصادی ترقی کو تیز کریں گے۔ حکومت ہند نے جموں و کشمیر میں این ایچ 244 میں 9,779.42 کل تخمینہ لاگت پر یک طرفہ جڑواں ٹیوب سدھ مہادیو۔ درنگا ٹنل (12.85 کلومیٹر بشمول 2 لین پلس پیویڈ شولڈر اپروچز) اور ٹوئن ٹیوب سنگھ پورہ۔ وائلو ٹنل (38.61 کلومیٹر 2 لین پلس پیویڈ شولڈر اپروچز سمیت) کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ اپنی سابقہ مداخلت کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گذشتہ سال جون میں انہوں نے وزیر اعظم اور مرکزی وزیر کو خط لکھ کر پروجیکٹوں میں تاخیر کو اجاگر کیا تھا اور ان پر فوری غور کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کی این ایچ (او) اسکیم کے تحت پروجیکٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے تا کہ جموں و کشمیر اور قوم کی ترقی کے وسیع تر وژن کے مطابق ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اپنی بات (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا سرنگ میں کھدائی کا کام مئی کے آخر تک مکمل ہو جائے گا: حکام

منصوبے کو فروری 2028 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے

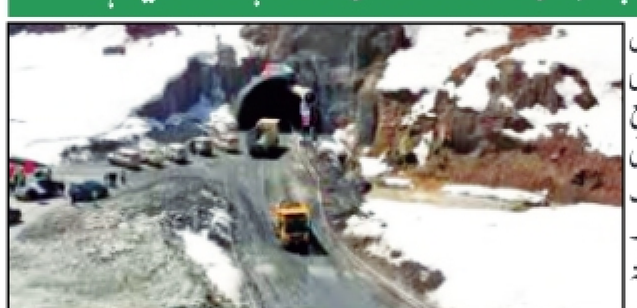

سری نگر/۱۴ اپریل (ایجنسیز) سری نگر۔لیہ شاہراہ پر واقع زوجیلا سرنگ کی کھدائی کا کام مئی کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ منصوبے سے وابستہ حکام نے بتایا کہ اب صرف 300 میٹر کھدائی باقی رہ گئی ہے اور کام تیزی سے جاری ہے، جو مئی کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ یہ قابلِ ذکر ہے کہ 13 کلومیٹر سے زائد لمبی یہ سرنگ مکمل ہونے کے بعد کشمیر اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں رابطہ فراہم کرے گی، جس سے سال بھر آمد و رفت ممکن ہو سکے گی۔ میگھا انجینئرنگ اینڈ (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے اننت ناگ میں جشنِ آمدِ بہار کا افتتاح کیا

ہماری حکومت کے آنے کے بعد نہ صرف کوشش بلکہ ایک نئی بہار

ایک نئی شروعات کا ایک واضح راستہ بنایا گیا۔ وزیر اعلیٰ

بجبہاڑہ/۱۴ اپریل/وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج اننت ناگ کے جبلی پورہ میں بیساکھی کے موقع پر جشنِ آمدِ بہار کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے بہار کو تجدید اور امید کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار نہ صرف موسمی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ جموں و کشمیر میں ترقی اور حکمرانی کے ایک نئے دور کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم ہمیشہ موسم بہار کی آمد کا جشن مناتے ہیں کیونکہ موسم بہار ہمارے لئے ایک نئی شروعات ہے، یہ جشن بہاراں نہ صرف اس سال کے موسم بہار کے آغاز کو منانے کیلئے ہیں بلکہ لوگوں کو یہ یاد دلانے کیلئے بھی ہیں کہ ہماری حکومت کے آنے کے بعد نہ صرف کوشش کی گئی تھی بلکہ ایک نئی بہار، ایک نئی شروعات کیلئے ایک راستہ بنایا گیا تھا۔ حالیہ پالیسی اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے حالیہ بجٹ اجلاس کے دوران لئے گئے اہم فیصلوں کا حوالہ دیا، جن میں غریب ترین گھرانوں کو مفت چھ ایل پی جی سلنڈر کی فراہمی اور سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت مفت بجلی شامل ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے جموں و کشمیر کی ترقی کو آگے بڑھانے کیلئے مضبوط بینکنگ شراکت داری پر زور دیا

سرینگر میں ایکسس بینک کے سینئر مینجمنٹ کنفولینس سے خطاب

سرینگر/۱۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سرینگر میں ایکسس بینک کے سینئر مینجمنٹ کنفولینس سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں مالی شمولیت کو مضبوط بنانے، انٹرپرینیورشپ کو سپورٹ کرنے اور پائیدار اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں بینکنگ سیکٹر کے اہم کردار پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ایم ایل اے ڈڈی بل تنویر صادق، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، ڈائریکٹر ٹورازم، ایکسس بینک کے مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، صدر اور ہیڈ برانچ ریجن کے سینئر بینکنگ ریجنز (این او ڈی) کے علاوہ سینئر افسران بھی موجود تھے۔ کنفولینس کو منظم کرنے اور جموں و کشمیر کے ساتھ اس کی مسلسل مصروفیت کیلئے ایکسس بینک کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے نوٹ کیا کہ بینک نے جموں و کشمیر میں اپنی 54 شاخوں کے نیٹ ورک کے ساتھ مالی شمولیت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خطے کے معاشی منظر نامے پر کھل کر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر دیگر ریاستوں کے مقابلے جغرافیائی حجم، مارکیٹ کے پیمانے اور قدرتی وسائل کے لحاظ سے نسبتاً چھوٹا ہے، لیکن یہ مواقع سے بھرپور ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایم ایس ایم ایز، سیاحت، زراعت اور (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی ضرورت،

سرپرستی کرنے والوں کو بے نقاب کیا جائے: وزیر کھیل ستیش شرما

سرینگر/۱۴ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے وزیر کھیل ستیش شرما نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ناسور کا پھیلاؤ بعض بااثر حلقوں کی سرپرستی کے بغیر ممکن نہیں، لہٰذا اس میں ملوث تمام عناصر کو بے نقاب کر کے قانون کے کٹہرے میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری مہم کو مؤثر بنانے کے لیے سخت قانونی نفاذ، شفاف احتساب اور عوامی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ ایسے عناصر کی تعداد محدود ہو سکتی ہے، لیکن ان کے خلاف کارروائی نہ ہونے کی صورت میں یہ مسئلہ سنگین شکل اختیار کر لیتا ہے۔ وزیر نے منوج سنہا کی جانب سے شروع کیے گئے 100 روزہ ''نشہ مکت ابھیان'' کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک اہم قدم ہے، جس کے ذریعے نہ صرف منشیات کے کاروبار کو روکا جا سکتا ہے بلکہ نوجوان نسل کو بھی اس لعنت سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض سیاست دانوں اور پولیس اہلکاروں کی مبینہ سرپرستی کے بغیر منشیات کا نیٹ ورک اتنا وسیع نہیں ہو سکتا، اس لیے ایسے افراد کے کردار کو بھی بے نقاب کرنا ضروری ہے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

سیر باغ۔ سیمپورہ پُل مکمل ہونے کے قریب، جلد کھولا جائے گا۔ نائب وزیراعلیٰ

سرینگر میں مختلف زیر تعمیر پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر/۱۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج کہا کہ سیر باغ۔ سیمپورہ پل مکمل ہونے کے قریب ہے اور اسے جلد از جلد عوام کیلئے کھول دیا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار نائب وزیراعلیٰ نے جاری کاموں کی رفتار اور معیار کا جائزہ لینے کیلئے پروجیکٹ سائٹ کے دورے کے دوران کیا۔ ان کے ہمراہ ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی، سپرنٹنڈنگ انجینئر اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔ معائنہ کے دوران نائب وزیر اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

موسم میں بہتری آنے کے ساتھ ہی دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

16 اپریل تک خشک موسم کی پیشگوئی

17 اور 18 اپریل کو ہلکی بارشوں اور ژالہ باری کا امکان

سرینگر/۱۴ اپریل/سی این آئی/ وادی کشمیر میں موسم میں بہتری آنے کے ساتھ ہی دن کے درجہ حرارت میں اضافہ درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 16 اپریل تک خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے درجہ حرارت میں مزید اضافہ کا امکان ظاہر کیا ہے جس کے بعد 17 اپریل کو ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ماہ اپریل میں موسم بہتر ہونے کے ساتھ ہی دن کا درجہ حرارت بڑھنے لگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق درجہ حرارت میں اضافہ کے ساتھ ہی دن بھر اچھی خاصی گرمی ریکارڈ کی جارہی ہے جبکہ رات کے دوران بھی راتیں گرم ہونے لگی۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اگلے دو دنوں تک جموں و کشمیر میں موسم کی صورتحال بڑے پیمانے پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جس میں 16 اپریل کے بعد سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ تازہ موسمی پیشگوئی کے مطابق، 14 اور 15 اپریل کو موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے تاہم، 16 اپریل کی شام یا رات کی طرف چند مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 17 اور 18 اپریل کے درمیان موسمی حالات میں تبدیلی کی (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں پولیس کیمونٹی پارٹنرشپ پروگرام کا انعقاد

سرینگر/۱۴ اپریل/ (آفاق نیوز) اپنے کیمونٹی آؤٹ ریچ اقدامات کے تسلسل میں، بڈگام میں پولیس نے آج ضلع کے مختلف مقامات پر پولیس کیمونٹی پارٹنرشپ گروپ کے اجلاسوں کی سہولت فراہم کی، جن میں پولیس اسٹیشنز چاڈورہ، کھاگ، بیروہ، خان صاحب، اور پولیس چوکیاں نار بل، ہردو پنزو، اور پاکھر پورہ شامل ہیں۔ اجلاسوں کی صدارت متعلقہ دائرہ اختیار کے پولیس افسران نے کی اور اس میں متعلقہ علاقوں کے معزز شہریوں، دکانداروں، اوقاف کمیٹیوں کے اراکین اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز کی بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ بات چیت کے دوران، شرکاء نے عوامی اور پولیسنگ سے متعلق خدشات کا اظہار کیا۔ چیئرنگ افسران نے صبر سے سماعت کی اور حاضرین کو یقین دلایا کہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں ڈرگ نیٹ ورک کے خلاف سخت کارروائی

پولیس کی حکمت عملی سپلائی چین کو جڑ سے ختم کرنا ہے

جموں/۱۴ اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کے ہدف کے تحت جاری 100 روزہ نشہ مکت ابھیان میں ریاستی پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں نے ڈرگ مافیا کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی تیز کر دی ہے۔ خاص طور پر سرحد سے ملحقہ اضلاع میں سپلائی چین توڑنے اور اسمگلنگ روکنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس مہم کا آغاز 11 اپریل کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مولانا آزاد اسٹیڈیم سے کیا۔ انہوں نے پدیاترا کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور عام لوگوں، عوامی نمائندوں اور حکام کے ساتھ خود بھی اس میں حصہ لیا۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شریدھر پاٹل نے کہا کہ "عادی اسمگلروں اور ڈرگ سپلائرز کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔" انہوں نے بتایا کہ جموں، کٹھوعہ اور سامبا کے اضلاع پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد کا اشتراک کرتے ہیں، جہاں سے اسمگلنگ کی کوششیں ہوتی ہیں۔ مسٹر پاٹل نے کہا کہ پولیس کی حکمت عملی سپلائی چین کو جڑ سے ختم کرنا ہے، اور اس ضمن میں وصول کنندگان، درمیانی افراد اور صارفین سبھی تفتیش کے دائرے میں شامل ہیں۔ "انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مقامی نیٹ ورک اور سرحدی علاقوں میں سرگرم ایجنٹوں پر خصوصی نظر رکھی جارہی ہے۔ پہلی بار نشے کی گرفت میں آنے والے لوگوں (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران

تین زلزلے کے جھٹکوں سے خوف

لیہہ میں بھی گزشتہ چار روز میں تین بار ہلکے جھٹکے محسوس

سرینگر/۱۴ اپریل/سی این آئی/ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع اور لداخ میں گزشتہ چند دنوں کے دوران چھوٹے زلزلوں کا سلسلہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس سے لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے، حالانکہ ابھی تک کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے ڈوڈہ ضلع اور لداخ کے لیہہ علاقوں میں ایک کے بعد ایک زلزلے کے جھٹکوں سے لوگوں میں خوف و ہراس کا ماحول دوڑ گیا ہے۔ حکام کے مطابق ڈوڈہ ضلع میں گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران تین زلزلے آئے۔ ان میں سے سب سے زیادہ شدت کی شدت 4.6 تھی، جب کہ دیگر دو جھٹکے بالترتیب 3.0 اور 2.9 شدت کے ریکارڈ کیے گئے، جس سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ادھر لداخ کے لیہہ میں بھی گزشتہ چار دنوں میں تین زلزلے آئے۔ یہ نسبتاً کم شدت کے تھے، جن کی شدت 2.6، 3.2 اور 3.0 ریکارڈ کی گئی۔ حکام نے تصدیق کی کہ یہ جھٹکے ہلکے تھے اور ان سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ کسی بھی علاقے سے ابھی تک کسی جانی یا اہم نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے مہور چسانہ روڈ بند

آمدورفت معطل، بحالی میں مشکلات برقرار

سرینگر/۱۴ اپریل (یو پی آئی) ضلع ریاسی کے مہور-چسانہ روڈ پر تاجیار کے قریب پیش آئے شدید لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے نے علاقے میں معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، جہاں سڑک مکمل طور پر بند ہو گئی ہے اور ٹریفک کی آمدورفت ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ حکام کے مطابق پہاڑی سے مسلسل گرنے والے پتھروں اور ملبے نے نہ صرف سڑک کو شدید نقصان پہنچایا بلکہ بحالی کے کاموں کو بھی پیچیدہ بنا دیا ہے۔ یہ سڑک متعدد دیہاتوں کو آپس میں جوڑنے والی ایک اہم شاہراہ ہے، جس کی بندش سے مقامی آبادی کو روزمرہ ضروریات، راشن کی ترسیل اور ہنگامی خدمات تک رسائی میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور حالات کا جائزہ لینے کے بعد سڑک کی بحالی کا کام شروع کر دیا گیا۔ تاہم، حکام کا کہنا ہے کہ مسلسل لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کام کی رفتار متاثر ہو رہی ہے اور مکمل بحالی میں وقت لگ سکتا ہے۔ ادھر، مقامی لوگوں نے بار بار پیش آنے والے ایسے واقعات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس حساس علاقے میں مستقل بنیادوں پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں اس قسم کی صورتحال سے بچا جا سکے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فی الحال اس راستے پر سفر کرنے سے اجتناب کریں اور متبادل راستے اختیار (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی نے بڈگام میں 'گتھ باتھ' کے دوران

نوجوانوں کی بڑھتی بے چینی پر تشویش کا اظہار کیا

سرینگر/۱۴ اپریل (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کے روز بڈگام میں منعقدہ 'گتھ باتھ' عوامی رابطہ پروگرام کے دوران نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے چینی، دباؤ اور عدم اطمینان کو ایک سنگین مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت سب سے بڑی ضرورت عوامی بات چیت اور کھلے انداز میں مکالمے کی ہے۔ مقامی نوجوانوں، خواتین اور معمر شہریوں کے ساتھ براہ راست گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگوں نے جس صاف گوئی سے اپنے مسائل بیان کیے، وہ اس بات کی علامت ہے کہ عوام نہ صرف باشعور ہیں بلکہ اپنے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کے عوامی مکالمے دیرپا امن اور حقیقی مسائل کے حل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ محبوبہ مفتی نے اپنے والد اور سابق وزیر اعلیٰ مرحوم مفتی محمد سعید کے طرز حکمرانی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''بات چیت ہی واحد راستہ ہے'' جس کے ذریعہ شکایات کا ازالہ کیا جا سکتا ہے اور اعتماد کی بحالی ممکن ہے۔ پروگرام کے بعد میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے واضح کیا کہ یہ کوئی سیاسی ایونٹ نہیں تھا بلکہ مقصد نوجوانوں اور عام شہریوں کے حقیقی مسائل کو سننا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں نوجوان خود کو دباؤ، مایوسی اور پابندیوں کے درمیان گھرا ہوا محسوس کرتے ہیں، اور ان کی آواز سننا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پی ڈی پی صدر (بقیہ ۶ پر)

منشیات کیخلاف پولیس کی بڑی کارروائیاں

اونتی پورہ، بڈگام اور پلوامہ میں 10 منشیات فروش گرفتار

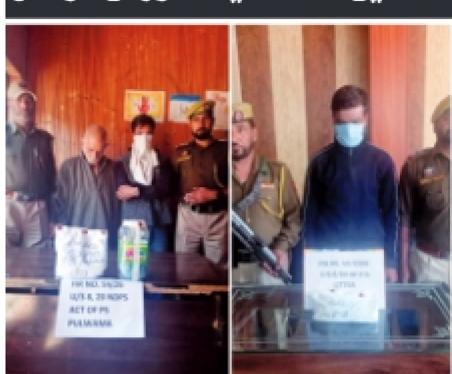

سرینگر/۱۴ اپریل (نامہ نگار) جموں و کشمیر پولیس نے 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان' کے تحت منشیات کے خلاف اپنی کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے اونتی پورہ، بڈگام اور پلوامہ میں مختلف آپریشنز کے دوران 10 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں نشیلی اشیاء برآمد کی ہیں۔ پولیس کے مطابق اونتی پورہ میں گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک آٹو (نمبر JK01BC-7644) کو روک کر تلاشی لی گئی، جس میں سوار تین افراد کے قبضے سے تقریباً 50 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ گرفتار افراد کی شناخت عاصم احمد، اوزان فاروق اور فرحان رشید کے طور پر ہوئی ہے، جو بالترتیب بٹمالو اور ٹینگپورہ کے رہائشی ہیں۔ اسی طرح بڈگام کے مگام علاقے میں پولیس (بقیہ ۶ پر)

رام بن میں لاپتہ نوجوان کا کوئی سراغ نہیں ملا

این ڈی آر ایف تلاش میں شامل، 4 افراد گرفتار

سری نگر/۱۴ اپریل (کے این ایس) رامبن ضلع کا ایک نوجوان جو جموں سری نگر قومی شاہراہ پر حملے سے بچنے کے لیے مبینہ طور پر ندی میں کودنے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا، مسلسل تیسرے دن بھی لاپتہ ہے، یہاں تک کہ نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی شمولیت کے ساتھ بچاؤ کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ واقعہ اتوار کی دوپہر رامبن ضلع کے مکرکوٹ میں چار لین ٹنل نمبر 5 کے قریب پیش آیا۔ لاپتہ نوجوان کی شناخت تنویر احمد چوپان کے نام سے ہوئی ہے جو منڈکل پوگل کا رہائشی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق چوپان ایک گائے اور دو بچھڑوں کے ساتھ ایک گاڑی میں جموں سے اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں ایس ایس پی کے نام سے جعلی واٹس ایپ اکاؤنٹ چلانے

والا شخص بے نقاب، پولیس نے ایف آئی آر درج کی

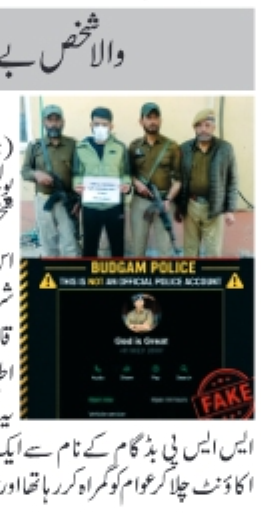

سرینگر/۱۴ اپریل (نامہ نگار) بڈگام پولیس نے ایک شخص کے خلاف اس وقت کارروائی شروع کی جب قابل اعتماد اطلاعات کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ وہ ایس ایس پی بڈگام کے نام سے ایک جعلی واٹس ایپ اکاؤنٹ چلا کر عوام کو گمراہ کر رہا تھا اور خود کو پولیس افسر کا قریبی ساتھی ظاہر کر کے غلط اثر و رسوخ قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت سمیر علی بھٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن پالر بڈگام کے طور پر ہوئی ہے، جو مبینہ طور پر مختلف واٹس ایپ چیٹس کے اسکرین شاٹس عام شہریوں میں شیئر کرتا رہا۔ ان چیٹس میں وہ ایک ایسے جعلی اکاؤنٹ کے ذریعے گفتگو دکھا رہا تھا جو ایس ایس پی بڈگام کے نام سے بنایا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ مذکورہ شخص متعدد ایف آئی آرز میں پہلے ہی ملوث ہے اور اس نے موبائل نمبر 9622126997+91 استعمال کرتے ہوئے جعلی اکاؤنٹ بنایا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر پرائیویٹ اسپتالس اینڈ ڈائیلاسز سینٹرس ایسوسی ایشن کا ہڑتال ملتوی

مریضوں کیلئے گولڈن کارڈ کے تحت علاج کی فراہمی جاری رہیں گے/ترجمان

سرینگر/۱۴ اپریل/سی این آئی/ اسپتال میں زیر علاج مریضوں کی صحت اور دیکھ بھال کو پہلی ترجیح قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر پرائیویٹ اسپتالس اینڈ ڈائیلاسز سینٹرس ایسوسی ایشن نے زیر التواء واجبات میں کروڑوں کے باوجود آیوشمان بھارت ہڑتال فی الحال ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر پرائیویٹ اسپتالس اینڈ ڈائیلاسز سینٹرس ایسوسی ایشن نے مریضوں کی ہمدردی کے بعد آیوشمان بھارت صحت اسکیم کے تحت خدمات کی مجوزہ معطلی کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر (جموں) سندیپ مینگی نے کہا کہ ہمارے لئے مریضوں کی صحت پہلی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے پہلے اعلان سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو خوف اور پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ آپ کی صحت اور تندرستی ہماری پہلی ترجیح ہے۔'' انہوں نے کہا ''ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ادائیگیوں کا ایک حصہ حالیہ دنوں میں آنا شروع ہو گیا ہے، اور ہم اس قدم کے لیے شکر گزار ہیں۔ تاہم، ہمیں ہر طرح کا خدشہ ہے کہ اصل رقم کا صرف ایک حصہ ہی جاری کیا جائے گا، جس سے سینکڑوں کروڑ ابھی تک 2021 تک زیر التواء ہیں۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر مسعود الحسن نے کہا ''ہم اس مشکل گھڑی میں ہمارے ساتھ کھڑے ہونے والے اپنے عملے اور سپلائرز کی خیر سگالی پر بھروسہ کرتے ہوئے گولڈن کارڈ کے تحت علاج کی فراہمی (بقیہ ۶ پر)

سائبر پولیس سوپور نے ایڈوائزری جاری کی

غلط معلومات کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ

سری نگر/۱۴ اپریل (کے این ایس) سوپور کے سائبر پولیس اسٹیشن نے منگل کو ایک عوامی ایڈوائزری جاری کر کے شہریوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اشتعال انگیز، گمراہ کن یا غیر تصدیق شدہ مواد شیئر کرنے کے خلاف انتباہ دیا۔ ایک بیان میں، سائبر یونٹ نے کہا کہ اس طرح کے مواد میں امن عامہ کو درہم برہم کرنے اور لوگوں میں غیر ضروری خوف و ہراس پھیلانے کی صلاحیت ہے۔ حکام نے کہا کہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے اور ڈیجیٹل نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے لیے آن لائن سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا کہ جھوٹے یا اشتعال انگیز مواد کو گردش کرنے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں موٹر سائیکل اور ٹرک کے مابین زوردار ٹکر

مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والی

میاں بیوی جاں بحق، 12 سالہ بیٹا زخمی

سرینگر/۱۴ اپریل/سی این آئی/ جموں میں ایک المناک موٹر سائیکل حادثے میں مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والا میاں بیوی جاں بحق ہو گئے جبکہ ان کا 12 سالہ بیٹا زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ حکام کے مطابق ایک موٹر سائیکل اور ٹرک کے درمیان ٹکر ہوئی جس دوران میاں بیوی از جاں ہو گئے اور ان کا کمسن بیٹا زخمی ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ بال کرشن (45) اور اس کی بیوی انیتا (40)، مدھیہ پردیش کے چھترپور کے رہنے والے، اپنے بیٹے کے ساتھ موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے کہ گنگیال بائی پاس پر ایک ٹرک سے ٹکرا گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوڑے، جو ماڈل ٹاؤن، گنگیال میں کرائے کے مکان میں رہائش پذیر تھے، موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں ان کی نعشیں پوسٹ مارٹم کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جوڑے کے بیٹے کو بچا لیا گیا اور وہ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی اور تحقیقات جاری ہے۔

عوامی مقامات پر جوئے کے خلاف مہم

سوپور میں 04 جواری گرفتار، داؤ پر لگی رقم ضبط

سرینگر/۱۴ اپریل/ (آفاق نیوز) عوامی مقامات پر جوئے کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سوپور میں چار جواریوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے داؤ پر لگی رقم ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق پولیس نے مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور کے ڈنگر پورہ علاقے میں چھاپہ مارا اور غیر قانونی تاش جوئے میں ملوث چار افراد کو گرفتار کیا جنہوں نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ان کی شناخت طارق احمد پنڈت ولد عبدالغنی پنڈت ساکنہ ڈنگر پورہ، لطیف احمد کھنڈے ولد شوکت احمد کھانڈے ساکنہ اڈی پورہ سوپور، سجاد احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکنہ حاتم محلہ ڈنگر پورہ اور ریاض احمد بیگ ولد غلام رسول بیگ پورہ ساکنہ ڈانگر پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ چھاپے کے دوران، 2,740 روپے کی داؤ پر لگی رقم کے ساتھ تاش بھی برآمد کیا گیا اور موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 92/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن سوپور میں درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس امن عامہ کو برقرار رکھنے اور عوامی مقامات پر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ لیس امن عامہ کو برقرار رکھنے اور عوامی مقامات پر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

پولیس نے سوپور میں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان

کے تحت انسداد منشیات بیداری مہم کو تیز کیا

سرینگر/۱۴ اپریل/ (آفاق نیوز) جاری نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے ایک حصے کے طور پر، سوپور میں پولیس نے ضلع بھر میں متعدد مقامات پر آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کر کے انسداد منشیات بیداری کی کوششوں کو تیز کیا۔ ایس ڈی پی او رفیع آباد کی زیر نگرانی تھانہ پنزلہ میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقہ مکینوں نے بھرپور شرکت کی۔ اس مہم کا مقصد عوام کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اجتماعی کارروائی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ شرکاء کو صحت کے سنگین خطرات، سماجی نتائج اور منشیات کی لت اور اسمگلنگ سے منسلک قانونی مضمرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ نوجوانوں کی تعلیم اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف رہنمائی میں خاندانوں اور برادریوں کے کردار پر زور دیا گیا۔ اسی طرح کی ایک پہل میں، پولیس پوسٹ پٹن نے دی ہیریٹیج ہائی اسکول ہائیگام میں ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا، جہاں طلباء اور عملے کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے آگاہ کیا گیا اور صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی کو اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ ان پروگراموں میں طلباء، نوجوانوں، بزرگوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کی فعال شرکت دیکھنے میں آئی جنہوں نے منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت پر تشویش کا اظہار کیا اور اس سے نمٹنے کے لیے اپنے تعاون کا وعدہ کیا۔ پولیس نے نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت مسلسل بیداری، کمیونٹی کی شمولیت اور سختی سے نفاذ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، جس کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

مودی نے ناری شکتی کے نام خط لکھا، خواتین کے ریزرویشن کے حوالے سے عزم کا اعادہ کیا

ترمیمی بل کو 21 ویں صدی کا سب سے بڑا فیصلہ قرار دیا

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں پیش کیئے جانے والی ترمیمی بل سے قبل حزب اقتدار اور اپوزیشن کے درمیان جاری کشمکش کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو اس دیرینہ اصلاحات کو نافذ کرنے کے حکومت کے عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کی خواتین قانون ساز اداروں میں اپنے لیے ریزرویشن یقینی بنانے کی حکومتی پہل کا خیر مقدم کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس 'پر ناری شکتی" کے نام ایک پیغام شیئر کرتے ہوئے کہا، "پورے ہندوستان کی خواتین قانون ساز اداروں میں خواتین کے لیے ریزرویشن یقینی بنانے کی اس پہل کی ستائش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ہندوستان کی ناری شکتی کے نام میرا خط ہے، جس میں ہم دہائیوں سے زیر التوا اس کام کو نافذ کرنے کے اپنے عزم کو دہرا رہے ہیں۔" اپنے پیغام میں مودی نے قوم کی تعمیر میں خواتین کے کردار پر زور دیا اور پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی شرکت بڑھانے کے حکومتی مقصد کو اجاگر کیا۔ اس خط کو ملک بھر کی خواتین سے براہ راست جڑنے اور جمہوری اداروں میں ان کی شرکت کی اہمیت کو واضح کرنے کی ایک وسیع کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل پیر کو ناری شکتی وندن' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے والے ترمیمی بل کو 21 ویں صدی کا سب سے بڑا فیصلہ قرار دیا اور کہا کہ یہ مکمل طور پر

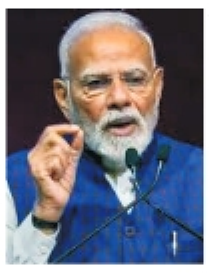

خواتین کی طاقت کے لیے وقف ہے۔ وزیر اعظم نے اسے تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی پارلیمنٹ ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے جو ماضی کے تصورات اور مستقبل کے عزم کو پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان 21 ویں صدی کے سب سے بڑے فیصلوں میں سے ایک کرنے جا رہا ہے، ایک ایسا فیصلہ جو ناری شکتی کے لیے وقف ہے۔

مصنوعی ذہانت کے دور میں بھی مضبوط کلینیکل بنیاد ضروری: ڈاکٹر سنگھ

طبی نظام تعلیم کو وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر بھی زور

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے طبی تعلیم میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باوجود مضبوط کلینیکل بنیاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اے آئی ایک معاون آلے کے طور پر مفید ہے، لیکن بنیادی طبی علم کے بغیر اس کا استعمال ڈاکٹروں کو کمزور بنا سکتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بات بچوں کی گیسٹرو اینٹرولوجی، ہیپاٹولوجی اور غذائیت" کے موضوع پر مبنی نصابی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کی رسم اجرا کے دوران کہی۔ اس کتاب کی تدوین انوپم سبل اور ڈاکٹر سرتھ گوپالن نے کی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ طبی شعبے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی تحقیق اور علم کے درمیان تصوراتی بنیاد پر سیکھنے اور عملی تجربے کی سخت ضرورت ہے۔ اگر ڈاکٹر صرف ٹیکنالوجی پر انحصار کریں گے، تو وہ چیلنجنگ حالات میں موثر علاج کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ ڈاکٹر سنگھ نے طبی نظام تعلیم کو وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ نئی ٹیکنالوجیز اور پیچیدہ بیماریوں کے مطابق ڈاکٹروں کو تیار کیا جاسکے۔ اس کتاب میں 45 ابواب شامل ہیں، جن میں معدے اور جگر کے امراض، جینیات، اینڈوسکوپی اور لیور ٹرانسپلانٹ جیسے موضوعات کو تفصیل سے سمجھایا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، بچوں کے ڈاکٹروں کے پاس آنے والے تقریباً 30 فیصد بچے ہاضمے اور جگر سے متعلق مسائل سے متاثر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس شعبے میں مہارت کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔

نوئیڈا مزدوروں کے احتجاج کو راہل نے مزدوروں کی آخری چیخ قرار دیا

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) نوئیڈا میں مزدوروں کی جانب سے کیے گئے احتجاج پر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا کہ کل نوئیڈا کی سڑکوں پر جو ہوا، وہ اس ملک کے مزدوروں کی آخری چیخ تھی، جس کی ہر آواز کو ان سنا کیا گیا۔ راہل گاندھی نے مزدوروں کی معاشی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوئیڈا میں کام کرنے والے ایک مزدور کی اوسط ماہانہ آمدنی 12 ہزار ہے، جبکہ کرایہ 4 ہزار سے 7 ہزار تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جہاں مزدوری میں سالانہ صرف 300 روپے کا اضافہ ہوتا ہے، وہیں مکان مالک 500 روپے تک کرایہ بڑھا دیتے ہیں، جس سے مزدور مسلسل معاشی دباؤ میں جی رہے ہیں۔ انہوں نے مہنگائی کے حوالے سے کہا کہ تنخواہ بڑھنے سے پہلے ہی بے لگام مہنگائی زندگی کا گلا گھونٹ دیتی ہے اور لوگوں کو قرض میں ڈبو دیتی ہے۔" ایک خاتون مزدور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گیس سلنڈر کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے گھریلو بجٹ کو پوری طرح بگاڑ دیا ہے۔ راہل گاندھی نے اس مسئلے کو عالمی تناظر سے جوڑتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازع اور سپلائی چین میں رکاوٹ کی وجہ سے ایندھن کی قیمتیں بڑھی ہیں، لیکن اس کا بوجھ عام مزدور پر ہی پڑا ہے، نہ کہ بڑے صنعت کاروں پر۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ نومبر 2025 سے نافذ کیے گئے چار لیبر کوڈ بغیر مناسب بات چیت کے لائے گئے۔

خواتین کا ریزرویشن وقت کی ضرورت،

امید ہے سب اس کی حمایت کریں گے: شاہ

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے خواتین کے ریزرویشن بل کے جلد از جلد نفاذ کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اس تاریخی قدم کی حمایت کریں گی۔ مسٹر شاہ نے خواتین کے ریزرویشن کے نفاذ سے متعلق بل کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ملک کی ناری شکتی' کو منگل کے روز لکھے گئے خط کو سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "خواتین کا ریزرویشن بل وقت کی ضرورت ہے۔ یہ ہماری ناری شکتی کا جائز حق ہے کہ وہ پالیسی سازی میں اپنا تعاون دیں اور قوم کو بااختیار بنائیں۔ مودی حکومت اس بل کو لانے اور نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو یقینی طور پر بہتری کے لیے بغیر کسی تاخیر کے ہونی چاہیے۔ مجھے امید ہے کہ تمام لوگ آگے آئیں گے اور اس تاریخی قدم کی حمایت کریں گے۔ واضح رہے کہ جناب مودی نے مقننہ میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں جمعرات کو پیش کیے جانے والے ترمیمی بل سے قبل ناری شکتی کو لکھے گئے خط میں کہا ہے، "یہ ہندوستان کی ناری شکتی کے نام میرا خط ہے، جس میں ہم دہائیوں سے زیر التوا اس کام کو نافذ کرنے کے اپنے عزم کو دہرا رہے ہیں۔ اپنے پیغام میں مسٹر مودی نے قوم کی تعمیر میں خواتین کے کردار پر زور دیا اور پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی بڑھتی ہوئی شرکت کے ذریعے انہیں بااختیار بنانے پر حکومت کی توجہ کو اجاگر کیا ہے۔

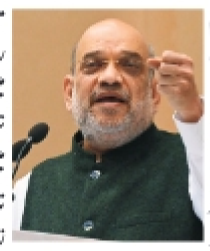

کانگریس کی خصوصی اجلاس کے وقت پر مرکز پر تنقید،

جمہوریت کا مذاق 'اڑانے کا الزام

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے منگل کے روز پارلیمنٹ کے آئندہ خصوصی اجلاس کے وقت اور انعقاد کے طریقہ کار پر مرکز کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مناسب مشاورت یا شفافیت کے بغیر کام کر کے جمہوری اصولوں کو پامال کر رہی ہے۔ ایک بیان میں رمیش نے کہا کہ خصوصی اجلاس 16 اپریل سے شروع ہونے والا ہے، جبکہ اس وقت تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں انتخابی مہم اپنے عروج پر ہوگی۔ انہوں نے دلیل دی کہ یہ وقت حکومت کے ارادوں اور ترجیحات پر سنگین خدشات پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس پرسوں یعنی 16 اپریل سے شروع ہوگا۔ جب تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں انتخابی مہم عروج پر ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے انتخابات کے اختتام کے بعد کل جماعتی اجلاس (آل پارٹی میٹنگ) بلانے کا اپوزیشن کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ، "مودی حکومت نے انتخابات مکمل ہونے کے بعد آل پارٹی میٹنگ بلانے کی اپوزیشن کی مکمل طور پر معقول اور جائز درخواستوں کو مسترد کر دیا ہے، "جبکہ اس مجوزہ تاخیر کا دورانیہ صرف دو ہفتے کے قریب ہوتا۔ جے رام رمیش نے مزید الزام لگایا کہ ارکان پارلیمنٹ کو بحث کے لیے مقررہ مجوزہ آئینی ترامیم کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے اسے جمہوریت کا مکمل مذاق " قرار دیتے ہوئے کہا، "آج صبح تک مودی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ وہ آئینی ترمیمی بل شیئر نہیں کیے ہیں۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے آسٹریلیائی ہم منصب کے ساتھ مغربی ایشیا کے تنازعہ پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 14 اپریل (ایم این این) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ کے ساتھ بات چیت کے دوران مغربی ایشیا میں سیکورٹی کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے مغربی ایشیا میں تنازعات پر تبادلہ خیال کیا۔ آسٹریلیا کے سینیٹر وونگ کے ساتھ مغربی ایشیا کے تنازع پر آج کے خیالات کے تبادلے کو سراہا۔ " آج سے پہلے، وزیر خارجہ نے اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر سے بھی بات کی اور ان کے ساتھ مغربی ایشیا کی صورتحال کے کئی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ساعر نے کہا کہ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز میں اقتصادی دہشت گردی کے ذریعے جہاز رانی کی آزادی کو نقصان پہنچانے کے لیے ایسے اقدامات کی ضرورت ہے جو ہندوستان سمیت تمام ممالک کے لیے جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنائے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ساعر نے کہا، "ہمیشہ کی طرح، میرے دوست، ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ ایک اچھی بات چیت۔ ہم نے ایران، آبنائے ہرمز اور لبنان پر تبادلہ خیال کیا۔ میں نے کہا کہ ان شرائط پر مذاکرات میں امریکی موقف جو ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے یہ بھی کہا کہ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز میں اقتصادی دہشت گردی کے ذریعے نیوی گیشن کی آزادی اور عالمی معیشت کو پہنچنے والے نقصان کے لیے ایسے اقدامات کی ضرورت ہے جو تمام ممالک بشمول ہندوستان اور خلیج میں ہمارے دوستوں کے لیے جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنائے۔ " یہ کال جے شنکر کے یو اے ای کے سرکاری دورے کے اختتام کے بعد آئی ہے۔ اپنی اعلیٰ سطحی بات چیت کے بنیادی فوکس پر بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے بتایا، "میں نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد سے ملاقات کی، میں اپنے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک پیغام لے کر آیا۔

برلا سمیت سرکردہ لیڈروں نے پارلیمنٹ کے

احاطے میں ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسیز) مختلف سیاسی جماعتوں کے سرکردہ لیڈروں نے منگل کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی جینتی پر انہیں بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ملک کی تعمیر میں ان کی عظیم شراکت اور ایک منصفانہ و ہمہ گیر ہندوستان کی تعمیر میں ان کے نظریات کی اہمیت کو یاد کیا گیا۔ نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے پریرنا استھل' پر ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس تقریب میں کئی مرکزی وزرائ، راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ، ارکان پارلیمنٹ، سابق ارکان پارلیمنٹ اور دیگر معززین شریک ہوئے۔ بعد ازاں لیڈروں نے سمودھان سدن' کے سینٹرل ہال میں ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر پر بھی پھول چڑھائے، جہاں لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ نے بھی انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پارلیمانی جمہوریت کے ریسرچ اور ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام منعقدہ اپنے لیڈر کو جانو' پروگرام میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی کو جدوجہد کی ایک دلیرانہ داستان' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ باباصاحب نے پختہ عزم اور وابستگی کے ذریعے نامساعد حالات کو مواقع میں بدل دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ قوم کی تعمیر میں ان کے خیالات اور خدمات ہم سب کے لیے باعث تحریک ہیں۔ دستور ساز اسمبلی کی ڈرافٹنگ کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر ڈاکٹر امبیڈکر کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ آئین میں شامل ترقی پسند دفعات، خاص طور پر مساوات کے حق اور ہمہ گیر بالغ رائے دہی نے ایک مضبوط جمہوریت کی بنیاد رکھی۔

مالی سال 26-2025 میں ملکی گاڑیوں کی فروخت

10.4 فیصد اضافے کے ساتھ نئی بلند ترین سطح پر

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسیز) مالی سال 2025-26 میں گاڑیوں کی گھریلو فروخت 10.4 فیصد اضافے کے ساتھ ریکارڈ سطح 2,82,65,519 یونٹس تک پہنچ گئی، حالانکہ سال کی پہلی ششماہی میں کارکردگی سست رہی تھی۔ یہ اضافہ اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اور ریپو ریٹ میں کمی کے باعث ممکن ہوا۔ گاڑی بنانے والی کمپنیوں کی تنظیم سوسائٹی آف انڈین آٹوموبائل مینوفیکچررز کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق پورے مالی سال کے دوران مسافر گاڑیوں کی فروخت 7.9 فیصد بڑھ کر 46,43,439 یونٹس تک پہنچ گئی، جبکہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 10.7 فیصد اضافے کے ساتھ 2,17,05,974 یونٹس رہی۔ شیلیش چندرا نے رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں تمام شعبوں میں ریکارڈ فروخت درج کی گئی ہے۔ سات سال بعد ایسی صورتحال دیکھنے کو ملی ہے، جو آٹوموبائل کمپنیوں کے لیے خوش آئند ہے۔ مالی سال کے دوران تجارتی گاڑیوں کی فروخت میں 12.6 فیصد مضبوط اضافہ ہوا اور یہ ایک سال پہلے کے 9,58,679 یونٹس سے بڑھ کر 10,79,871 یونٹس تک پہنچ گئی۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں بھی 12.8 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 8,36,231 یونٹس ہو گئی، تاہم اس شعبے میں ای-رکشا کی فروخت میں 29.6 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ شیلیش چندرا نے کہا کہ گزشتہ سال ستمبر میں جی ایس ٹی کی شرحوں میں کی گئی کمی سے صارفین کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے ریپو ریٹ میں مجموعی طور پر 1.25 فیصد کمی اور حکومت کی طرف سے انکم ٹیکس چھوٹ کی حد میں اضافے نے بھی فروخت میں اضافہ کرنے میں مدد دی ہے۔

مشرق وسطیٰ کے بحران کے درمیان اپریل

آٹو انڈسٹری کے لیے ایک لٹمس ٹیسٹ ہوگا

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) گاڑی بنانے والی کمپنیوں کی تنظیم سوسائٹی آف انڈین آٹوموبائل مینوفیکچررز کا ماننا ہے کہ مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر اپریل کا مہینہ آٹوموبائل صنعت کے لیے ایک کڑے امتحان جیسا ہوگا۔ سیام کے صدر شیلیش چندرا نے منگل کو گاڑیوں کی تھوک فروخت کے اعداد و شمار جاری کرنے کے بعد صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ مارچ میں پیداوار متاثر نہیں ہوئی، لیکن اپریل میں کمپنیاں دباؤ محسوس کر رہی ہیں اور یہ مہینہ ان کے لیے امتحان " ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ جنگ طویل نہ چلے، اگر ایسا ہوتا ہے تو گاڑیوں کی فروخت میں سنگل ڈیجٹ اضافہ کے اندازے درست ثابت ہو سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال لوگ معلومات حاصل کرنے کے لیے شوروم کا رخ کر رہے ہیں، لیکن خریداری کا فیصلہ کرنے میں تاخیر کر رہے ہیں۔ ٹاٹا موٹرز کے مسافر گاڑی شعبے کے سربراہ شیلیش چندرا کے مطابق اپریل کے پہلے دو ہفتوں میں ہی مغربی ایشیا بحران کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے اور پیداواری لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اعلیٰ معیار کا ایلومینیم پہلے مغربی ایشیا سے آتا تھا، اب کمپنیاں اس کے متبادل تلاش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپریل میں یہ واضح ہوگا کہ سپلائی میں اضافے اور پہلے سے موجود پرزہ جات و خام مال کے ذخائر کے استعمال کے درمیان کس حد تک توازن قائم ہو پاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آٹو انڈسٹری میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والی پروپین اور ایل پی جی کی کمی تشویشناک ہے۔

حکومت کی اسکیمیں امبیڈکر کے نظریات سے متاثر ہیں: نتن نبین

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین نے منگل کو کہا کہ حکومت کی اسکیمیں باباصاحب امبیڈکر کے نظریات سے متاثر ہیں اور اسی کی پیروی کرتے ہوئے مرکزی حکومت ناری شکتی وندن ادھینیم' کے ذریعے لوک سبھا اور اسمبلیوں میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے جا رہی ہے۔ نتن نبین نے آج یہاں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی پر انہیں گلہائے عقیدت پیش کیے۔ انہوں نے اس موقع پر پارٹی کارکنوں کی جانب سے باباصاحب کو سلام پیش کرتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کے عزم کو دہرایا۔ انہوں

نے کہا کہ باباصاحب امبیڈکر اور دین دیال اپادھیائے نے ہمہ جہت ترقی کے ذریعے وکست بھارت' کا خواب دیکھا تھا، جسے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ خواتین کی بااختیار بنانے کے حوالے سے امبیڈکر کے نظریات کو آگے بڑھاتے ہوئے مرکزی حکومت ناری شکتی وندن ادھینیم' کے ذریعے خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے جا رہی ہے۔ بی جے پی صدر نے کانگریس اور نہرو گاندھی خاندان کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ماضی میں امبیڈکر کو مناسب احترام نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حمایت یافتہ حکومت بننے کے بعد ہی باباصاحب کو بھارت رتن ' سے نوازا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نے امبیڈکر سے وابستہ پنچ تیرتھوں ' کی ترقی، یوم آئین کا آغاز اور امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر کا قیام جیسے اقدامات کر کے ان کے نظریات کو عزت بخشی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے کئی سینئر لیڈر، عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

ناری شکتی وندن ادھینیم سے خواتین کو ملے گا 33 فیصد ریزرویشن: کھڈسے

پالیسی سازی میں ان کی شرکت مزید مضبوط ہوگی

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے کھیل اور نوجوانوں کی بہبود رکشا کھڈسے نے منگل کو کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم' سے خواتین کو لوک سبھا اور اسمبلی میں 33 فیصد ریزرویشن ملے گا۔ مرکزی وزیر مملکت رکشا کھڈسے نے آج یہاں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں خواتین کی بااختیار بنانے اور نوجوانوں کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم' کے تحت لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر بی جے پی ترجمان شازیہ علمی بھی موجود تھیں۔ محترمہ کھڈسے نے کہا کہ وکست بھارت ' کی تعمیر میں خواتین کا کردار انتہائی اہم ہوگا اور پالیسی سازی میں ان کی شرکت مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں تقریباً 50 فیصد ووٹرز خواتین ہیں، ایسی صورت میں انہیں مناسب نمائندگی ملنا وقت کی مانگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پی ایم آواس یوجنا، مدرا یوجنا، سکنیا سمردھی یوجنا اور سیلف ہیلپ گروپس جیسے پروگراموں کے ذریعے خواتین کو خود کفیل بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مائی بھارت بجٹ کویسٹ' اقدام کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں ملک بھر کے 12 لاکھ سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کو قوم کی تعمیر میں فعال شرکت کے لیے ترغیب دیتا ہے۔ محترمہ کھڈسے نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود دیہی پس منظر سے آتی ہیں اور بی جے پی کے تعاون سے تیسری بار لوک سبھا پہنچی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے وقت میں مزید خواتین پارلیمنٹ تک پہنچیں گی اور ملک کی قیادت میں مساوی حصہ لیں گی۔

مغربی ایشیا کی صورتحال پر حکومت کی نظر،

ضروری اشیا کی دستیابی یقینی بنائی جا رہی ہے

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) مغربی ایشیا میں مسلسل بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر حکومت توانائی کی سپلائی سمیت مختلف شعبوں میں اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے منگل کو بتایا گیا کہ خاص طور پر مائیگرینٹ مزدوروں اور طلباء کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اب تک 5 کلوگرام کے 14.3 لاکھ سے زائد ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ سے اب تک تقریباً 4.40 لاکھ پی این جی کنکشن شروع کیے گئے ہیں اور 4.88 لاکھ اضافی صارفین نے نئے کنکشن کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے۔ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے باوجود حکومت نے گھریلو ایل پی جی، گھریلو پی این جی اور سی این جی (ٹرانسپورٹ) کی 100 فیصد سپلائی کو یقینی بنایا ہے۔ تجارتی ایل پی جی کے لیے ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ فارما، اسٹیل، آٹوموبائل، بیج اور زراعت جیسے شعبوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے۔ مزید برآں، مائیگرینٹ مزدوروں کے لیے 5 کلوگرام ایف ٹی ایل کی سپلائی کو بھی اوسط یومیہ سپلائی کی بنیاد پر دوگنا کر دیا گیا ہے۔ ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے ملک بھر میں کارروائی جاری ہے اور پیر کو ملک بھر میں 2,950 سے زائد چھاپے مارے گئے۔ سرکاری شعبے کی تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے اچانک معائنے کے عمل کو تیز کر دیا ہے اور 232 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز پر جرمانہ عائد کیا ہے، جبکہ کل تک 56 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو معطل کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے لیکن ملک میں کہیں سے بھی ایل پی جی کے مکمل خاتمے (ڈرائی آؤٹ) کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پیر کو بھی آن لائن ایل پی جی بکنگ 98 فیصد رہی۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی ڈیلیوری بکنگ کے مطابق معمول کے مطابق جاری ہے۔

یو پی آئی نے گزشتہ سال 228 ارب لین دین کا ہندسہ عبور کر لیا: رپورٹ

ممبئی، 14 اپریل (یو این آئی) عالمی ادائیگی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی ورلڈ لائن نے منگل کے روز کہا کہ ہندوستان میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام اب ایک پختہ مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور سال 2025 میں لین دین کی تعداد 228 ارب سے تجاوز کر گئی۔ ورلڈ لائن کی سالانہ رپورٹ انڈیا ڈیجیٹل پیمنٹس رپورٹ- سال 2025 کا جائزہ" کے مطابق ملک میں اب یو پی آئی، کارڈز اور بھارت بل پے جیسے ادائیگی پلیٹ فارم ایک دوسرے کے معاون کے طور پر کام کر رہے ہیں، جس سے مکمل طور پر ڈیجیٹل اور 24 گھنٹے چلنے والی معیشت کو فروغ مل رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال 2025 میں یو پی آئی کے ذریعے 228.5 ارب لین دین کیے گئے، جو سالانہ بنیاد پر 33 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ ان لین دین کی مجموعی مالیت 299.74 لاکھ کروڑ روپے رہی۔ اب روزانہ ہونے والے زیادہ تر لین دین اسی پلیٹ فارم کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔ ورلڈ لائن کے مطابق ہندوستان بتدریج چھوٹے لین دین والی معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے، جہاں روزمرہ کے چھوٹے خرچ - جیسے مقامی دکانیں، ٹرانسپورٹ اور دیگر خدمات - نقد کی بجائے ڈیجیٹل طریقوں سے کیے جا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے یو پی آئی لین دین کی اوسط رقم 9 فیصد کم ہو کر 1,314 روپے رہ گئی، جبکہ دکانداروں کو ادائیگی کی اوسط رقم کم ہو کر 592 روپے رہ گئی۔ اس کے علاوہ یو پی آئی کیو آر کوڈز کی تعداد 15 فیصد بڑھ کر 73.14 کروڑ تک پہنچ گئی، جبکہ پی او ایس (پی او ایس) مشینوں کی تعداد بھی 15 فیصد اضافے کے ساتھ 1.15 کروڑ ہو گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کارڈز کا استعمال اب زیادہ تر بڑی رقم اور آن لائن ادائیگیوں کے لیے ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال کریڈٹ کارڈ کے ذریعے لین دین کی تعداد 27 فیصد بڑھ کر 5.69 ارب ہو گئی، جبکہ ڈیبٹ کارڈ کے لین دین میں 23 فیصد کمی آئی۔ کریڈٹ کارڈ سے آن لائن ادائیگیوں کی مالیت 14.53 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ بھارت بل پے پلیٹ فارم پر لین دین کی تعداد 2025 میں 40 فیصد اضافے کے ساتھ 3.05 ارب ہو گئی، جبکہ اس کی مالیت میں 93 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 14.84 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

ریلائنس فاؤنڈیشن ملک بھر میں

10 لاکھ 'سائبر سکھی' تیار کرے گا

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسیز) ریلائنس فاؤنڈیشن نے دیہی خواتین کو ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ بننے میں مدد کرنے کے لیے ای۔سیف ہر' پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ ایک سائبر سیکورٹی بیداری کی تربیتی پہل ہے جسے سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ (سی-ڈیک) کے تعاون سے شروع کیا گیا ہے، جو الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند کے تحت ایک تنظیم ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ملک بھر کی 10 لاکھ خواتین کو اگلے تین سالوں میں 'سائبر سکھی' کے طور پر تربیت دینا ہے، تاکہ وہ ڈیجیٹل خدمات کو محفوظ اور اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکیں۔ یہ پروگرام مدھیہ پردیش اور اڈیشہ میں شروع کیا جائے گا، اور پھر مرحلہ وار طریقے سے پورے ملک میں پھیلایا جائے گا۔ e-SafeHER کے تحت خواتین کو سائبر سیکورٹی کے بارے میں تعلیم اور بااختیار بنانے کے ایک پروگرام کے تحت دیہی علاقوں کی خواتین کو آن لائن حفاظت، ڈیجیٹل لین دین اور محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔ یہ اقدام خاص طور پر ان خواتین کے لیے ہے جو تیزی سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو مربوط کر رہی ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن اس پروگرام کو سیلف ہیلپ گروپس اور ملک بھر میں اپنے گراس روٹ نیٹ ورک کے ذریعے سکیل کرے گا، جب کہ C-DAC تربیتی مواد اور تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔ اس موقع پر ریلائنس فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر ایشا امبانی نے کہا، "ہندوستان میں دیہی خواتین پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے آن لائن آ رہی ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کا مقصد نہ صرف ڈیجیٹل رسائی کو بڑھانا ہے بلکہ انہیں محفوظ رہنے کے لیے ضروری معلومات اور ہنر فراہم کرنا بھی ہے۔ e-SafeHER کے ذریعے، ہم خواتین کو یہ سکھانا چاہتے ہیں کہ ڈیجیٹل دنیا کو اعتماد کے ساتھ کیسے استعمال کیا جائے اور اپنی زندگی اور معاش کو مضبوط بنایا جائے۔

سرکاری ملازمتوں میں مساوات کے حق پر عمل کرنا لازمی: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے ایک اہم تبصرے میں کہا ہے کہ اگر سروس رولز میں تجربے، اہلیت یا سینئرٹی کی بنیاد پر چھوٹ کا کوئی انتظام موجود ہے، تو کسی ملازم کو محض ڈگری نہ ہونے کی وجہ سے ترقی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا جس میں ایک کوآپریٹو سوسائٹی کے ملازم کو ترقی دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ جب دیگر ملازمین کو ایسی ہی رعایت دی گئی، تو اس معاملے میں تعلیمی اہلیت میں رعایت نہ دینا آئین کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی ہے۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے ریمارکس دیے کہ امتیازی سلوک، ناانصافی کا ہی دوسرا نام ہے۔ عدالت نے زور دے کر کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں مساوات کے حق پر عمل کرنا لازمی ہے۔

ہندوستان 2026 میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی شمسی مارکیٹ کے طور پر ابھرے گا-NSEFI

نئی دہلی۔14 اپریل (ایم این این) ہندوستان سالانہ تنصیب کے لحاظ سے 2026 میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی شمسی مارکیٹ بننے کے لیے تیار ہے۔ نیشنل سولر انرجی فیڈریشن آف انڈیا (NSEFI) کے ایک بیان کے مطابق، ہندوستان نے صرف 14 مہینوں میں 50 GW شمسی صلاحیت میں سب سے تیزی سے اضافہ کیا ہے، جو کہ 150 GW کا سنگ میل تک پہنچ گیا ہے۔ یہ پہلے 50 گیگاواٹ تک پہنچنے میں لگنے والے 11 سالوں کے مقابلے میں ایک اہم ایکسلریشن کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے بعد 100 گیگاواٹ تک پہنچنے میں تقریباً تین سال لگے۔ این ایس ای ایف آئی کے سی ای او سبرامنیم پلپیا کا نے کہا کہ 2030 تک ہندوستان کے 500 گیگاواٹ غیر فوسل صلاحیت کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے شمسی توانائی کے 280-300 گیگاواٹ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ موجودہ رفتار کے ساتھ، ہندوستان اس ہدف کے ساتھ مضبوطی سے ہم آہنگ، 50 گیگاواٹ کے سالانہ اضافے کے قریب ہے۔

عمرہ زائرین کے پاس صرف 4 دن باقی! سعودی وزارتِ داخلہ کا سخت انتباہ

ریاض، 14 اپریل (یو این آئی) سعودی وزارت داخلہ نے عمرہ ویزا ہولڈرز کو اٹھارہ اپریل تک سعودی عرب چھوڑنے کا حکم دیتے ہوئے کہا عمرہ پرمٹس اٹھارہ اپریل سے اکتیس مئی تک معطل رہیں گے۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب کی وزارتِ داخلہ نے حج سیزن 1447ھ کے پُرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مکہ مکرمہ میں داخلے کے حوالے سے نئے

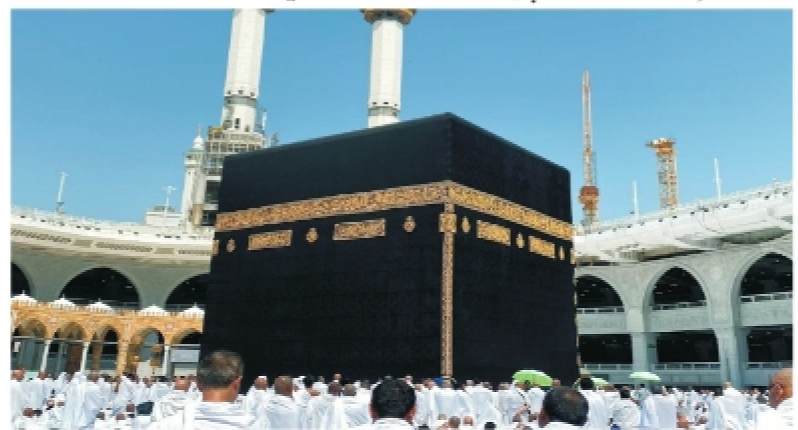

اور سخت ضوابط کا اعلان کر دیا ہے۔ وزارتِ داخلہ نے بتایا کہ 13 اپریل سے مکہ مکرمہ کی حدود میں داخلے کے لیے پرمٹ کا ہونا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ اب صرف ان افراد کو مکہ مکرمہ جانے کی اجازت ہوگی جن کے پاس باقاعدہ حج پرمٹ، یا وہاں کا رہائشی اجازت نامہ) 'اقامہ') موجود ہوگا۔ حج ویزہ رکھنے والے غیر ملکی زائرین ان پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے اور وہ اپنے شیڈول کے مطابق داخل ہو سکیں گے۔ نئے قواعد کے تحت تمام عمرہ ویزہ ہولڈرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 18 اپریل تک سعودی عرب چھوڑ دیں، اس کے ساتھ ہی نسک پلیٹ فارم پر عمرہ پرمٹس کے اجراء کو بھی 18 اپریل سے 31 مئی تک کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام نے واضح کیا ہے کہ 18 اپریل کے بعد تمام عام ویزہ ہولڈرز کے لیے مکہ مکرمہ کا داخلہ مکمل طور پر ممنوع ہوگا تاکہ حج کے انتظامات میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو۔ وزارتِ داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کسی کو بھی بغیر اجازت مقدس شہر میں داخلے کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

برطانوی رکن پارلیمنٹ نے ٹرمپ کو بداخلاق اور کرپٹ گینگسٹر قرار دیدیا

لندن، 14 اپریل (ایجنسیز) برطانیہ کے رکن پارلیمنٹ اور لبرل ڈیموکریٹس پارٹی کے سربراہ سر ایڈورڈ ڈیوی نے بادشاہ چارلس سوئم کے دورہ امریکہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ سے خطاب میں سر ایڈورڈ ڈیوی نے کہا کہ انہوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ کسی امریکی صدر کو یہ کہتے سنیں گے کہ آج رات ایک پوری تہذیب اجاڑ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ بداخلاق، ناعاقبت اندیش اور عالمی قوانین سے باہر صدر ہیں، افسوس کی بات یہ کہ ٹرمپ برطانیہ کے دوست نہیں اور نہ ہی وہ آزاد دنیا کے لیڈر ہیں۔ سر ایڈ ڈیوی نے مزید کہا کہ ٹرمپ درحقیقت خطرناک اور کرپٹ گینگسٹر ہیں اور ان کے ساتھ اسی طرح کا رویہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی رکن پارلیمنٹ نے بادشاہ چارلس سوئم کے دورہ امریکا کو منسوخ کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

ہم پر حملوں میں ملوث 5 عرب ریاستیں معاوضہ ادا کریں: ایران

تہران، 14 اپریل (ایجنسیز) ایران نے پانچ عرب ممالک سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے، جن میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر اور اردن شامل ہیں، اور ان پر الزام لگایا ہے کہ وہ ایران پر امریکی-اسرائیلی حملوں میں شریک تھے۔ گزشتہ روز اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر جمال فارس الرویعی کے نام ایک خط میں، ایران کے اقوام متحدہ میں نمائندے امیر سعید ایروانی نے دعویٰ کیا کہ ان ریاستوں نے مبینہ طور پر ایران کے خلاف امریکی-اسرائیلی حملوں کو

ممکن بنا کر اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی" کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیجتاً انہیں ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہیے اور جنگ کے دوران ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا کرنا چاہیے خطے میں دشمنی میں اضافہ اس وقت ہوا جب 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف مشترکہ حملے کیے تھے۔ تہران نے اسرائیل، عراق، اردن اور خلیجی ممالک جن میں امریکی فوجی اثاثے موجود ہیں ان حملے کیے جس کے باعث پورے خطے میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ایرانی اور امریکی وفود نے اتوار کی صبح اسلام آباد میں 21 گھنٹے طویل مذاکرات مکمل کیے، تاہم کسی معاہدے تک نہیں پہنچ سکے۔

افسردہ ہوں کہ امریکہ کے پاس باعثِ شرم صدر ہے: ہیلری کلنٹن

نیویارک، 14 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی سابق وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بڑھتی ہوئی غیر متوازن سوشل میڈیا پوسٹوں کو افسوس ناک قرار دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایک انٹرویو میں امریکہ کی سابق وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے کہا وہ اس بات پر دل سے افسردہ ہیں کہ امریکہ کے پاس اس قدر باعثِ شرم صدر ہے۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ مکمل طور پر غیر متوازن ہو چکے ہیں اور ہمیں اس بارے میں بات کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا ٹروتھ سوشل پر اپنی اے آئی جنریٹڈ تصویر جس میں انہوں نے خود کو یسوع مسیح کے طور پر پیش کیا تھا جسے انہوں نے شدید تنقید کے بعد حذف کر دیا تھا۔

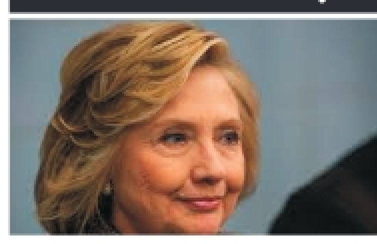

جنوبی کوریا نے فلسطین میں اسرائیلی کارروائیوں کا ہولوکاسٹ سے موازنہ کیا

سیول، 14 اپریل (ایجنسیز) جنوبی کوریا کے صدر لی جائی مونگ نے فلسطین میں اسرائیلی کارروائیوں کو ہولوکاسٹ سے تشبیہ دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے، جس پر اسرائیلی حلقوں کی جانب سے شدید تنقید سامنے آئی ہے۔ جنوبی کوریا کے صدر لی جائی مونگ نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے جنگ کے دوران کیا گیا قتل عام دوسری جنگ عظیم میں نازیوں کے ہاتھوں یہودیوں کے قتل عام سے مختلف نہیں۔ انہوں نے اپنے موقف کے حق میں ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی، جس میں ایک فلسطینی شخص کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد عمارت سے نیچے پھینکے جانے کا منظر دکھایا گیا ہے۔ یہ واقعہ سن 2024 میں پیش آیا تھا۔ صدر لی جائی مونگ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب اسرائیلی شہری نازی دور میں یہودیوں کے قتل عام کی یاد میں ایک اہم دن منا رہے تھے۔ ان کے اس بیان کے بعد اسرائیلی لابی کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا اور اس بیان کو متنازع قرار دیا اپنے بیان میں جنوبی کوریا کے صدر نے ایران کے حوالے سے جاری کشیدگی کا براہ راست ذکر نہیں کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ کوریائی عوام اس وقت شدید مشکلات اور قومی سطح کے چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔

سعودی عرب: منیٰ میں عازمین حج کے خیر مقدم کی تیاریاں عروج پر

مکہ مکرمہ، 14 اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب میں حج 2026 کے مقدس سفر کا آغاز قریب ہے، اور سعودی حکومت کی جانب سے منیٰ میں دنیا بھر سے آنے والے لاکھوں عازمین حج کے خیر مقدم کے لیے تیاریاں آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق منیٰ کو خیموں کا شہر' بھی کہا جاتا ہے، یہ عازمین کے قیام کا مرکزی مقام ہے جہاں اس بار کئی نئی سہولیات متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب ہزاروں پاکستانی عازمین حج کی بڑی مشکل آسان ہو گئی ہے، لاہور ایئرپورٹ کو بھی باضابطہ طور پر روڈ ٹو مکہ منصوبے میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ہزاروں عازمین حج کی ایک بڑی مشکل حل ہو گئی ہے۔ لاہور ایئرپورٹ پر ڈائریکٹر آپریشن حج سعودی فواز سعود الشریفی نے ایئرپورٹ انتظامیہ کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کیا، جس میں انہوں نے منصوبے کی تفصیلات پر بریفنگ دی۔ سعودی حکام نے لاہور ایئرپورٹ انتظامیہ کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے کہ اس سال لاہور سے روانہ ہونے والے تمام عازمین حج کی امیگریشن کا عمل پاکستان میں ہی مکمل کیا جائے گا۔ روڈ ٹو مکہ منصوبے کے تحت عازمین کی سعودی امیگریشن اور کسٹم کلیئرنس پاکستان کے ایئرپورٹس پر ہی سعودی حکام کے ذریعے مکمل کر لی جاتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ حجاج کرام کو سعودی عرب پہنچنے پر طویل قطاروں اور انتظار کی زحمت نہیں اٹھانی پڑتی اور وہ ایئرپورٹ سے سیدھے اپنی رہائش گاہوں کو روانہ ہو جاتے ہیں۔

ایران کا انتباہ، بندرگاہوں کے محاصرے کی کوشش سے بحران مزید شدت اختیار کر سکتا ہے

تہران، 14 اپریل (ایجنسیز) ایرانی وزارت دفاع نے امریکی محاصرے کے خدشات پر خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کو نشانہ بنانے یا آبنائے ہرمز میں فوجی مداخلت سے خطے میں بحران مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ ایرانی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں غیر ملکی قوتوں کی کسی بھی قسم کی فوجی مداخلت بحران میں اضافے اور عالمی توانائی کے تحفظ میں عدم استحکام کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آبنائے ہرمز اور بحیرہ عمان میں فوجی مداخلت کی کسی بھی کوشش میں ناکام رہیں گے۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ معیشت کو نشانہ بنا کر کوئی بھی غیر قانونی جنگ نہیں جیتی جا سکتی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق ایک ایرانی فوجی ترجمان نے کہا کہ بین الاقوامی پانیوں میں بحری جہازوں پر کسی بھی قسم کی امریکی پابندی غیر قانونی اور قزاقی کے مترادف ہوگی۔ ترجمان نے مزید خبردار کیا کہ اگر ایرانی بندرگاہوں کو خطرہ لاحق ہوا تو خلیج عرب اور خلیج عمان کی تمام بندرگاہیں بھی خطرے کی زد میں آ سکتی ہیں۔

ایران کا دعویٰ، خطے میں مزاحمتی قوتیں پہلے سے زیادہ مضبوط

تہران، 14 اپریل (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ایران کی پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر اسماعیل قاآنی نے امریکہ اور اسرائیل کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ مزاحمتی محاذ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قاآنی نے اپنے بیان میں کہا کہ مزاحمتی قوتیں پورے خطے میں فعال اور منظم ہیں اور کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کو ماضی سے سبق سیکھنا چاہیے کیونکہ وہ یمن، باب المندب اور بحیرہ احمر جیسے علاقوں میں مطلوبہ کامیابیاں حاصل نہیں کر سکے۔ قاآنی کا کہنا تھا کہ اس بار بھی دشمن کو کسی قسم کی کامیابی حاصل نہیں ہوگی اور خطے میں موجود مزاحمتی قوتیں ان کے عزائم کو ناکام بنا دیں گی۔ دوسری جانب حالیہ پیش رفت میں امریکی فوج کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں کے گرد ناکہ بندی شروع کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جبکہ امریکی حکام نے خبردار کیا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو روکا یا قبضے میں لیا جا سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس صورتحال سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ہے اور اس کے عالمی سطح پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

امریکی سینیٹر کا بیان، ہرمز میں مکمل بحری ناکہ بندی کا منصوبہ، چین کو بھی وارننگ

واشنگٹن، 14 اپریل (ایجنسیز) امریکی سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے چیئرمین ریپبلکن سینیٹر ٹام کاٹن نے کہا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز کی مکمل بحری ناکہ بندی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ایران کو امریکی مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ فاکس نیوز کے پروگرام فاکس اینڈ فرینڈز" میں گفتگو کرتے ہوئے ٹام کاٹن نے کہا کہ یہ ناکہ بندی پیر کی صبح 10 بجے سے شروع کی جا سکتی ہے، جس کا مقصد ایران پر دباؤ بڑھانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کو بھی خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ایران کو فضائی دفاعی نظام یا کندھے پر چلنے والے میزائل فراہم کیے تو اسے 50 فیصد کسٹم ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹام کاٹن نے کہا کہ وہ ایران کی فوجی صلاحیتوں کی بحالی میں چین کے کردار کی تصدیق یا تردید نہیں کر سکتے، تاہم امریکہ اس طرح کے اقدامات کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ چین اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ اسی خطے سے حاصل کرتا ہے، اس لیے اگر وہ پابندیوں کی خلاف ورزی کرے گا تو ناکہ بندی اس پر بھی اثر انداز ہوگی۔ سینیٹر کا کہنا تھا کہ امریکہ تمام بحری جہازوں پر ناکہ بندی نافذ کرے گا، یعنی یا تو تمام جہاز باہر نکلیں گے یا کوئی بھی اندر داخل نہیں ہو سکے گا، اور امریکی فوج اس حکمت عملی کو نافذ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے موجودہ صورتحال کو ایران پر فوجی اور معاشی دوہرا دباؤ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران اپنی فوج اور خطے میں اپنے اتحادیوں کی مالی معاونت کیلئے آبنائے ہرمز پر انحصار کرتا ہے، اور ناکہ بندی اس کی آمدنی کے اہم ذریعے کو متاثر کرے گی۔ جنگ بندی کے حوالے سے ٹام کاٹن نیو این آئی۔

"نقصان نہ پہنچاؤ"! عالمی مالیاتی اداروں کی توانائی ذخیرہ کرنے والے ممالک سے سخت اپیل

واشنگٹن، 14 اپریل (یو این آئی) (آئی ایم ایف، عالمی بینک اور آئی ای اے نے ممالک سے توانائی کے ذخائر جمع کرنے اور برآمدی کنٹرولز عائد کرنے سے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، عالمی بینک اور بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے پیر کے روز ممالک پر زور دیا کہ وہ توانائی کی ذخیرہ اندوزی اور برآمداتی کنٹرولز عائد کرنے سے گریز کریں، کیوں کہ ان کے مطابق یہ اقدامات عالمی توانائی منڈی کو لگنے والے اب تک کے سب سے بڑے جھٹکے کو مزید خراب کر سکتے ہیں۔ آئی ای اے کے سربراہ فاتح بیرول نے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ کئی ممالک ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں اور برآمدی پابندیاں لگا رہے ہیں۔ انھوں نے تمام ممالک سے اپیل کی کہ توانائی کے ذخائر کو منڈیوں تک بھیجے دیا جائے، تاہم انھوں نے اس سلسلے میں کسی ملک کا نام نہیں لیا۔ آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے کہا XX نقصان نہ پہنچائیں' اور بتایا کہ وہ ایشیا، سب صحارا افریقہ اور جنوبی بحر الکاہل کے کچھ جزیروں کے ممالک سے ملاقات کر رہی ہیں جو سپلائی کے حوالے سے پریشان ہیں۔ انھوں نے کہا پہلا اصول یہ ہونا چاہیے کہ ایسی برآمدی پابندیاں نہ لگائیں جو عدم توازن کو مزید خراب کر رہی ہوں، اگر جنگ طویل عرصے تک جاری رہی تو اس کا اثر ترقی اور مہنگائی پر زیادہ شدید ہوگا۔' واضح رہے کہ امریکی فوج نے پیر کے روز ایران کی بندرگاہوں سے نکلنے والے جہازوں کی ناکہ بندی شروع کر دی ہے، اور تہران نے دھمکی دی کہ وہ اپنے خلیجی ہمسایہ ممالک کی بندرگاہوں پر جوابی کارروائی کرے گا۔ اسلام آباد مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کی وجہ سے تیل کی قیمتیں دوبارہ 100 ڈالر فی بیرل سے اوپر چلی گئیں، اور آبنائے ہرمز کے جلد دوبارہ کھلنے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ فاتح بیرول نے اٹلانٹک کونسل کے ایک پروگرام میں پہلے کہا تھا کہ اس تنازع نے اب تک دنیا کی سب سے بڑی توانائی کی خرابی پیدا کر دی ہے، جس میں مشرق وسطیٰ میں 80 سے زائد تیل اور گیس کی تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے۔ انھوں نے کہا کہ صورت حال مارچ میں بھی خراب تھی جب کچھ کارگو لوڈ کیے گئے تھے، لیکن اس مہینے یہ مزید خراب ہو سکتی ہے۔ انھوں نے کہا مسئلے کا حجم بہت بڑا ہے، اور ممالک اس سے متاثر ہوں گے، کچھ زیادہ اور کچھ کم، لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کوئی بھی ملک محفوظ نہیں ہے۔' تینوں اداروں کے رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ میں تنازع کے جواب میں اپنی کارروائیوں کو مربوط رکھنے کا عہد کیا، جس نے 28 فروری سے شروع ہونے کے بعد سے تیل کی قیمتوں میں 50 فی صد اضافہ کر دیا ہے۔ اس جھٹکے نے گیس اور کھاد کی قیمتوں میں بھی اضافہ کیا ہے، جس سے خوراک کی سلامتی اور روزگار کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ جارجیوا نے کہا ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جب ہم مل کر کام کرتے ہیں تو ہماری کارروائی کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ہم زیادہ مؤثر ہوتے ہیں، ہم اپنے اراکین کی سب سے زیادہ مدد کرتے ہیں بیان میں کہا گیا کہ صورت حال انتہائی غیر یقینی ہے، اور یہاں تک کہ آبنائے ہرمز کے ذریعے معمول کی شپنگ بحال ہونے کے بعد بھی عالمی سپلائی کو دوبارہ تنازع سے پہلے کی سطح پر آنے میں وقت لگے گا۔ آئی ایم ایف منگل کو نئی پیش گوئیاں جاری کرے گا، اور آئی ای اے اپنا ماہانہ تیل مارکیٹ رپورٹ جاری کرے گی۔ بیرول نے کہا کہ آئی ای اے پہلے ہی اپنے ذخائر سے تقریباً 400 ملین بیرل تیل جاری کر چکا ہے اور اگر مزید ضرورت پڑی تو مزید اقدامات کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے کہا 400 ملین ہمارے ذخائر کا صرف 20 فی صد ہے، ہمارے پاس ابھی بھی 80 فیصد موجود ہے

کویت، سیکیورٹی حکام نے جعل سازی سے شہریوں کو خبردار کر دیا

کویت سٹی، 14 اپریل (یو این آئی) کویت کے شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو حالیہ دنوں میں موصول ہونے والی مشتبہ بین الاقوامی فون کالز میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ یہ کالز ایک منظم عالمی سائبر فراڈ کا حصہ ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ان کالز میں اکثر ایک گھنٹی بجنے کے بعد فوری طور پر کال منقطع ہو جاتی ہے، جسے عالمی سطح پر وانگیری اسکیم (Wangiri Scam)" کہا جاتا ہے، یعنی ایک گھنٹی دے کر کال بند کر دینا۔ دھوکہ دہی کرنے والے خودکار کالنگ سسٹمز کے ذریعے ہزاروں نمبرز پر کال کرتے ہیں۔ جب متاثرہ شخص کال ریسیو کرتا ہے یا واپس کال کرتا ہے تو اسے مہنگے بین الاقوامی نمبرز پر منتقل کر دیا جاتا ہے، جہاں فی منٹ انتہائی زیادہ چارجز عائد کیے جاتے ہیں اور متاثرہ شخص یہ سب کچھ سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے۔ یہ اسکیم مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے، جن میں کال کرنے والے کو وائس میسج یا خودکار ٹرانسفر کے ذریعے لائن پر مصروف رکھنا شامل ہے، جس سے بھاری مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ان کالز کا مقصد متاثرہ شخص کی آواز ریکارڈ کرنا بھی ہوتا ہے، جسے بعد میں دیگر فراڈز میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسے کہ جعلی مالی لین دین یا کسی سروس کی منظوری حاصل کرنا بھی ہو سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بعض فراڈی نیٹ ورکس بعد میں جعلی لنکس پر مشتمل ٹیکسٹ میسجز بھی بھیجتے ہیں، جن میں پارسل ڈیلیوری، اکاؤنٹ اپڈیٹ یا دیگر معلومات کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ ایسے لنکس پر کلک کرنے سے موبائل ہیکنگ یا ذاتی معلومات کی چوری کا خطرہ ہوتا ہے۔ ان کالز کے نمبرز بظاہر قریبی ممالک سے معلوم ہوتے ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار اروندیوالگام ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول واندیوالگام

درخواست منجانب: ۔نزیر احمد ڈار ولد غنی ڈار ساکن پنڈوبل دیوالگام ضلع اننت ناگ بغرض حصول انکم ڈیپنڈنسی سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول انکم ڈیپنڈنسی سرٹفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ زیر کاروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس سے عیاں ہے کہ سائل کا کنبہ سائل کے آمدانی پر ہی انحصار رکھتا ہے اور سائل کے ڈیپنڈنٹ بزیل درج ہے :۔

نام صاحب کنبہ معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ سائل
نزیر احمد ڈار	49سال	مزدوری	سائل
گلشنہ بانو	48سال	گھریلو کام	زوجہ
شبینہ اختر	25سال	غیر شادی شدہ	دختر
عثمان نزیر ڈار	23سال	----	پسر
مریم جان	21سال	---	دختر
مسکان جان	12سال	---	---

اسکے علاوہ سائل کو اور کوئی ڈیپنڈنٹ موجود نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو مزکورہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوگا تو ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہازہ میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کو عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر نائب تحصیلدار JNA7780878931

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول (نائب تحصیلدار لارنو)

درخواست منجانب: ۔عبدالرحمان کالس والد عصما الرحمان ساکن ناڑسنگو لارنو اننت ناگ بغرض اجرائی تاریخ پیدائش سرٹفکیٹ بنام عصما الرحمان۔

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ مذکورہ بالا نے عدالت ہذا میں ایک درخواست حلفی بیان پیش کیا ہے سائل کے دختر کی تاریخ پیدائش 30-10-2015 ہے اس ضمن میں سرٹفکیٹ پیدائش نکالنے کا خواہ ہے لہذا اسر ٹفکیٹ مذکورہ کو اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول (نائب تحصیلدار لارنو) JNA

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name from Sheikh Feroze Ahmad to Sheikh Feroz Ahmad, Now in future my name will be Sheikh Feroz Ahmad. Anyone having any objection may submit the same to the Passport Office Srinagar within seven days. After which no objection will be entertained.

Sheikh Feroz Ahmad
S/o Ghulam Mohammad Sheikh

Pride of the India

Correspondent journalist NaikMansoor from News Nation 81 has achieved a remarkable milestone by receiving an International Award in Delhi. This prestigious honor has filled not only the entire country with pride but also brought immense joy and recognition to his village and the wider BrengKokernag area. Known for his dedication, honesty, and fearless journalism, NaikMansoor has consistently worked to amplify the voices of the common people and deliver their concerns to the administration. His commitment to truth and ground-level reporting has

earned him respect and admiration from all sections of society. The award ceremony witnessed the presence of prominent leaders from the AamAadmi Party (AAP) and the BharatiyaJanata Party (BJP), highlighting the significance of this achievement. India salutes such a talented and hardworking journalist who continues to inspire many with his work. Congratulations on this well-deserved recognition.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۱۵ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۶ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

اگر دل میں کینہ ہو تو عبادت بھی دل کو روشن نہ کرسکے گی۔ داتا گنج بخش علی ہجویری

آگ کے بڑھتے واقعات: تشویشناک صورتحال

وادی کشمیر میں حالیہ دنوں کے دوران آگ کے مسلسل واقعات نے عوامی سطح پر شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ مختلف علاقوں سے ملنے والی خبریں نہ صرف افسوسناک ہیں بلکہ ہمارے نظم و نسق اور حفاظتی انتظامات پر بھی سوال اٹھاتی ہیں۔ آج ہی شہر خاص میں ایک اور آگ کی واردات میں سات رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے، جبکہ گزشتہ روز ایک معروف دارالعلوم کی عمارت بھی خوفناک آگ کی لپیٹ میں آ کر تباہ ہوگئی۔ یہ واقعات معمولی نہیں، بلکہ ایک سنگین انتباہ ہیں کہ ہم اجتماعی طور پر کس قدر غفلت کا شکار ہیں۔

ان بڑھتے ہوئے حادثات کے تناظر میں سب سے ضروری اقدام یہ ہے کہ تمام تعلیمی اداروں، دارالعلوموں، دفاتر اور رہائشی مکانات کا وسیع پیمانے پر فائر سیفٹی آڈٹ کیا جائے۔ وادی کے بیشتر پرانے مکانات لکڑی سے تعمیر شدہ ہیں، جہاں حفاظت کے جدید تقاضے پورے نہیں ہوتے۔ بجلی کی خستہ حالت، ہیٹنگ سسٹم کے غیر معیاری استعمال اور گیس سلنڈر کے خطرناک طریقوں سے استعمال جیسے عوامل آگ لگنے کے امکانات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ حکومت، بلدیاتی اداروں، متعلقہ محکمہ جات اور سماجی انجمنوں کو اس سلسلے میں فوری اور مربوط کارروائی کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز فائر سیفٹی ویک منایا گیا۔ اس موقع کو محض رسمی تقریبات تک محدود رکھنے کے بجائے اسے عوامی بیداری کے ایک مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ آگ سے بچاؤ کے بنیادی اصول، بجلی اور ہیٹنگ کے محفوظ استعمال کے طریقے، اور حادثے کی صورت میں فوری کارروائی جیسے موضوعات پر بڑے پیمانے پر مہم چلائی جانی چاہیے۔ اسکولوں، جامعوں، دینی اداروں اور محلوں میں عملی ڈرلز اور تربیتی نشستوں کا اہتمام وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ساتھ ہی، ہمیں اُن خاندانوں کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے جن کی چھتیں ان سانحات میں جل کر راکھ ہوگئیں اور جو مکمل طور پر بے گھر اور بے سروسامان ہو چکے ہیں۔ یہ متاثرہ خاندان اس وقت نہایت کسمپرسی کے عالم میں ہیں۔ حکومت کو ہنگامی بنیادوں پر ان کی بحالی کا انتظام کرنا چاہیے، لیکن سماج اور شہریوں کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ مقامی محلے، این جی اوز اور سماجی تنظیمیں آگے بڑھ کر ان متاثرہ گھرانوں کی مدد کریں، تاکہ وہ دوبارہ اپنی زندگی کو از سرِ نو تعمیر کر سکیں۔

آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آگ کے یہ واقعات صرف حادثات نہیں بلکہ ایک اجتماعی غفلت کا نتیجہ ہیں۔ اگر ہم نے آج بھی اپنی غلطیوں سے سبق نہ سیکھا تو کل مزید بڑے سانحات ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سنجیدہ ہوں، حفاظتی اقدامات مضبوط کریں، آگاہی بڑھائیں اور متاثرین کے ساتھ کھڑے ہوں تب ہی ہم ایک محفوظ اور ذمہ دار معاشرے کی سمت بڑھ سکتے ہیں۔

ہندوستان کی دواسازی سے متعلق حکمت عملی
میں پیمانے سے جدت طرازی کی جانب تبدیلی

ازقلم : جگت پرکاش نڈا

عالمی دوا ساز منظر نامے میں، بائیولوجکس، بائیوسمیلر اور خصوصی ادویات اب دوا سازی کی کل آمدنی کے 40 فیصد سے زائد کا احاطہ کرتی ہیں۔ جنرک ادویات میں اپنی قیادت کی بدولت طویل عرصے سے 'دنیا کی فارمیسی' کہلانے والی ہندوستان کی دوا ساز صنعت اب پیمانے سے جدت طرازی کی طرف بڑھنے کے لیے تیار ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، حکومت ہند ایک دور اندیش پالیسی فریم ورک کو فروغ دے رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ملک جنرک ادویات میں اپنی طاقت کو برقرار رکھتے ہوئے ان ابھرتے ہوئے شعبوں میں زیادہ حصہ حاصل کرے۔

یونین بجٹ 2026-27 میں 10,000 کروڑ روپے کے 'مشن بائیو فارما مینوفیکچرنگ شکتی' کا اعلان اس سمت میں ایک فیصلہ کن اقدام ہے۔ یہ اگلے 8 سے 10 سال میں ہندوستان کے بائیو فارما انوویشن اور اعلی قدر والے علاج معالجے کے لیے ایک عالمی مرکز بننے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ویژن گہری سائنسی صلاحیتوں کی تعمیر، جدت طرازی پر مبنی اداروں کو فروغ دینے اور ہندوستان کو اگلی نسل کی ادویات میں قائدانہ حیثیت سے ابھرنے کے قابل بنانے پر مرکوز ہوگا۔

اس پروگرام کا مقصد بائیولوجکس، بائیوسمیلر اور علاج و معالجے کے جدید طریقوں سے متعلق شعبوں میں مقامی صلاحیتوں کو تیز کرنا ہے۔ یہ محکمہ دواسازی، محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی اور محکمہ بائیو ٹیکنالوجی کے موجودہ اقدامات، جیسے کہ پروموشن آف ریسرچ اینڈ انوویشن ان فارما میڈ ٹیک سیکٹر (پی آر آئی پی)، ریسرچ ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن اسکیم، بائیو ئیسٹو وغیرہ کی تکمیل کرتا ہے، جن کا مقصد بائیو فارماسیوٹیکلز سمیت لائف سائنسز کے شعبے میں تحقیق و ترقی کو فروغ دینا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ اقدامات ہندوستان کے انوویشن ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور جنرک ادویات سے تحقیق پر مبنی ڈرگ ڈسکوری اور ڈیولپمنٹ کی طرف منتقلی کو ممکن بنانے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

اس حکمت عملی کا ایک اہم ستون اعلیٰ معیار پر مبنی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کی ترقی ہے۔ اینٹی بائیوٹکس، ویکسین، انزائمز اور بائیولوجکس کی تیاری میں اہمیت کے باوجود، یہ شعبہ طویل عرصے سے درآمدات پر منحصر رہا ہے۔ بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی ترقی و منتقلی میں سہولت فراہم کرکے اور ہدف پر مبنی مراعات پیش کرکے، ہندوستان اس اسٹریٹجک ڈومین میں مقامی صلاحیت پیدا کرنے اور عالمی مسابقت کو بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے۔

اتنا ہی اہم ہندوستان کے کلینیکل ریسرچ ایکو سسٹم کی توسیع ہے۔ 1,000 ایکریڈیٹڈ کلینیکل ٹرائل سائٹس کا قیام ہندوستان کے بطور عالمی ڈرگ ڈیولپمنٹ ڈیسٹینیشن پروفائل کو نمایاں طور پر بلند کرے گا۔ اپنی لاگت کے فوائد اور ماہر تفتیش کاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ، ہندوستان موثر اور اعلیٰ معیار کے کلینیکل ٹرائلز کے لیے بے مثال مواقع فراہم کرتا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ، ریگولیٹری فریم ورکس کو مضبوط بنانا اور ادارہ جاتی صلاحیتوں میں اضافہ ہندوستان کو عالمی معیارات کے ساتھ مزید ہم آہنگ کرے گا، جس سے منظوری کا عمل تیز ہوگا اور عالمی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اعتماد پیدا ہوگا۔

گزشتہ چند سال میں، ہندوستان نے پی ایل آئی (پی ایل آئی) اور بلک ڈرگ پارک اسکیموں کے سہارے ایکٹو فارماسیوٹیکل انگریڈینٹس (اے پی آئی) اور اہم ابتدائی مواد (کے ایس ایم) کی مقامی پیداوار (لوکلائزیشن) میں تیز رفتار پیش رفت کی ہے۔ اس سے ملک میں ادویات کی قیمتوں کو کم کرنے میں مدد ملی ہے، جو دنیا میں سب سے کم ہیں اور یہ شہریوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی لاگت کو سستی رکھنے کا باعث بھی ہے۔ پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا نے معیاری جنرک ادویات تک رسائی کو سستی قیمتوں پر وسیع کیا ہے، جس کے تحت 19,000 سے زائد جن اوشدھی کیندر لاکھوں لوگوں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ کینسر اور نایاب بیماریوں کی ادویات جیسی اہم تھراپیز پر کسٹم ڈیوٹی کو معقول بنانے سمیت تکمیلی اقدامات، جان بچانے والے علاج تک رسائی کو مزید بہتر بنا رہے ہیں۔ جیسے جیسے جدید علاج زیادہ عام ہوتے جائیں گے، سستی اور مساوی رسائی کو یقینی بنانا پالیسی کی مرکزی ترجیح رہے گی۔

جیسے جیسے یہ صنعت ترقی کرتی جارہی ہے، ہندوستان کا مقصد نہ صرف قائم شدہ منڈیوں بلکہ ابھرتے ہوئے خطوں، خاص طور پر جدت طرازی پر مبنی شعبوں میں بھی اپنے قدم جمانا ہے۔ اصلاحات اس تبدیلی کا مرکزی نقطہ ہیں۔ ریگولیٹری ہم آہنگی، منظوری کے عمل کو ڈیجیٹل بنانے اور جلد کلیئرنس کی سمت میں کی جانے والی کوششیں کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنا رہی ہیں۔ کوالٹی اسٹینڈرڈز اور ریگولیٹری عمل کو مضبوط بنانا ہندوستانی دواساز مصنوعات پر عالمی اعتماد کو یقینی بناتا ہے۔ تاہم، تحقیق و ترقی میں سرمایہ کاری میں اضافہ اب بھی ایک اہم چیلنج ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی جدت طرازی کو برقرار رکھنے کی خاطر عوامی و نجی شعبوں کے درمیان مضبوط تعاون کی ضرورت ہوگی۔

مستقبل کی طرف دیکھیں تو، پالیسی سپورٹ، تکنیکی ترقی اور مارکیٹ کے مواقع کا سنگم دوا سازی کے شعبے کے لیے ترقی کا ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان کی گھریلو مارکیٹ، جس کی مالیت پہلے ہی 4 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر چکی ہے، مستحکم توسیع کے لیے تیار ہے۔ اگلی دہائی کے دوران، ہندوستان نہ صرف جنرک ادویات میں ایک لیڈر کے طور پر بلکہ جدید ادویات، اعلیٰ معیار پر مبنی مصنوعات اور اگلے سلسلے کے علاج و معالجے کے پاور ہاؤس کے طور پر ابھرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔

آخر میں، ہندوستان کا دوا سازی کا شعبہ ایک ایسے نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جس کی پہچان جدت طرازی، لچیلا پن اور عالمی مسابقت ہے۔ بائیو فارما شکتی پروگرام جیسے اقدامات، کلینیکل انفراسٹرکچر کی توسیع اور مینوفیکچرنگ کے لیے ہدف پر مبنی مراعات کی حمایت سے، ہندوستان مستحکم طور پر حجم پر مبنی جنرک مرکز سے ایک اعلیٰ قدر والے بائیو فارما انوویشن لیڈر کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ اس تبدیلی کو عالمی صحت کی دیکھ بھال میں ہندوستان کے کردار کو مضبوط بنانے اور عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے تصور کے مطابق وکست بھارت 2047 کے وسیع تر اہداف کے حصول کے لیے مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔

(اس مضمون کے مصنف صحت و خاندانی بہبود اور کیمیکلز اور کھادوں کے مرکزی وزیر جناب جگت پرکاش نڈا ہیں)

مذاکرات ناکام، امکانات زندہ

(حافظ) افتخار احمد قادری

بڑی تبدیلیاں ہمیشہ خاموشی سے جنم لیتی ہیں۔ بعض اوقات بظاہر بے نتیجہ نظر آنے والے واقعات اپنے اندر ایسے امکانات چھپائے ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ کسی بڑی پیش رفت کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہی معاملہ بین الاقوامی سیاست میں ہونے والے مذاکرات کا بھی ہے جہاں ہر نشست کا نتیجہ معاہدہ نہیں ہوتا مگر ہر گفتگو مستقبل کی راہوں کو ضرور ہموار کرتی ہے۔ ایران و امریکہ کے درمیان حالیہ مذاکرات کو بھی اسی زاویے سے دیکھنے کی ضرورت ہے جہاں ناکامی کی خبر کے پس پردہ کئی امیدیں اور امکانات سانس لے رہے ہیں۔ حالیہ مذاکرات کے اختتام پر جو بیانیہ سامنے آیا وہ بظاہر ایک تضاد لیے ہوئے تھا۔ ایک طرف یہ کہا گیا کہ بات چیت تعمیری اور بامعنی رہی جبکہ دوسری طرف اس امر کا اعتراف بھی کیا گیا کہ کسی معاہدے تک پہنچنا ممکن نہ ہو سکا۔ یہ دوہرا تاثر دراصل اس پیچیدہ سفارتی عمل کی عکاسی کرتا ہے جس میں پیش رفت اور جمود ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ الفاظ کی حد تک قربت اور عملی سطح پر فاصلے یہی وہ کیفیت ہے جو ایران و امریکہ کے تعلقات کی حقیقی تصویر پیش کرتی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ ان مذاکرات سے کسی فوری بریک تھرو کی توقعات زیادہ نہیں تھیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دہائیوں پر محیط بداعتمادی، سیاسی مخاصمت اور تزویراتی کشمکش اس قدر گہری ہو چکی ہے کہ اسے ایک یا دو نشستوں میں ختم کرنا ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب اسلام آباد میں طویل اور اعصاب شکن مذاکرات کا سلسلہ شروع ہوا تو مبصرین کی نگاہیں تو اس پر مرکوز رہیں مگر امیدوں کا دامن محتاط ہی رہا۔ مذاکرات کا مرکزی نکتہ ایران کا جوہری پروگرام تھا جو طویل عرصے سے عالمی سیاست میں تنازعے کا باعث بنا ہوا ہے۔ ایران مسلسل یہ موقف اختیار کرتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پر امن مقاصد کے لیے ہے اور وہ اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یہ صلاحیت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کے برعکس امریکہ اور یورپی ممالک اس دعوے کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہیں خدشہ ہے کہ یہ پروگرام دراصل جوہری ہتھیاروں کی تیاری کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ یہی بنیادی اختلاف مذاکرات کی کامیابی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی شرائط میں سب سے اہم تقاضا یہ تھا کہ ایران نہ صرف موجودہ بلکہ مستقبل میں بھی جوہری ہتھیار بنانے کی کسی بھی کوشش سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے اور اس کے لیے ایک قابلِ تصدیق نظام کو قبول کرے۔ دوسری جانب ایران نے ان شرائط کو اپنی خودمختاری کے منافی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ ایران کا موقف ہے کہ کسی بھی خودمختار ریاست کو اپنے دفاع اور توانائی کے معاملات میں آزادانہ فیصلے کا حق حاصل ہے اور اس حق پر کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں۔ یہ اختلاف تکنیکی نوعیت کا نہیں بلکہ اس کے پس پردہ گہرے سیاسی و تزویراتی عوامل کارفرما ہیں۔ اعتماد کا فقدان اس قدر شدید ہے کہ ایک فریق کی یقین دہانی دوسرے کے لیے ناکافی محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مذاکرات کے دوران دونوں جانب سے سخت موقف اختیار کیا گیا اور کسی قابل ذکر لچک کا مظاہرہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

ایران کی جانب سے خطے میں امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے کا مطالبہ بھی ایک اہم نکتہ تھا جس نے مذاکرات کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ خلیج فارس اور مشرق وسطیٰ میں قائم امریکی فوجی اڈے نہ صرف اس کی دفاعی حکمت عملی کا حصہ ہیں بلکہ عالمی سطح پر اس کے اثر و رسوخ کی علامت بھی ہیں۔ ان اڈوں کا تعلق عالمی تجارتی راستوں خصوصاً آبنائے ہرمز کے تحفظ سے بھی ہے جہاں سے دنیا کی ایک بڑی مقدار میں تیل گزرتا ہے۔ ایسے میں امریکہ کے لیے ان اڈوں سے دستبردار ہونا ایک علاقائی فیصلہ نہیں بلکہ عالمی توازن طاقت سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ تاہم ان تمام اختلافات کے باوجود اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ یہ مذاکرات ایک نہایت نازک وقت میں منعقد ہوئے۔ چند روز قبل تک خطے میں کشیدگی اپنے عروج پر تھی اور جنگ کے بادل منڈلا رہے تھے۔ امریکہ کی جانب سے سخت بیانات اور ایران کے جوابی ردعمل نے صورتحال کو انتہائی حساس بنا دیا تھا۔ ایسے میں دونوں فریقوں کا مذاکرات کی میز پر آنا بذات خود ایک مثبت پیش رفت ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ سفارت کاری کے دروازے ابھی مکمل طور پر بند نہیں ہوئے۔ عارضی جنگ بندی اور بحری راستوں کو کھلا رکھنے پر اتفاق بھی ایک اہم کامیابی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی تھی کیونکہ دنیا کی ایک بڑی تیل سپلائی اسی راستے سے گزرتی ہے۔ اس تناظر میں اس راستے کی سلامتی پر اتفاق عالمی استحکام کے لیے ایک امید افزا قدم ہے جو اگرچہ جزوی ہے مگر غیر اہم نہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سفارتی عمل ہمیشہ تدریجی ہوتا ہے۔ کوئی بھی بڑا معاہدہ یکایک طے نہیں پاتا بلکہ اس کے لیے مسلسل رابطے، اعتماد سازی اور باہمی لچک درکار ہوتی ہے۔ آج کی ناکامی کل کی کامیابی کی بنیاد بن سکتی ہے بشرطیکہ فریقین اپنے رویوں میں نرمی پیدا کریں اور ایک دوسرے کے مؤقف کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ عالمی سیاست کی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ طاقت کے ذریعے حاصل کیا گیا غلبہ ہمیشہ قائم نہیں رہتا۔ وقت کے ساتھ حالات بدلتے ہیں، ترجیحات تبدیل ہوتی ہیں اور پالیسیاں بھی نئے تقاضوں کے مطابق ڈھلتی ہیں۔ یہی اصول اس تنازعے پر بھی لاگو ہوتا ہے جہاں آج کی سخت گیر پوزیشن کل کسی مفاہمت کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ اس پس منظر میں ایران و امریکہ کے درمیان حالیہ مذاکرات کو مکمل ناکامی قرار دینا مناسب نہیں۔ یہ ایک عارضی تعطل ضرور ہے مگر اس کے اندر آگے بڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں فریق اپنے مطالبات کو حتمی اور ناقابلِ تغیر نہ سمجھیں بلکہ ایک ایسے درمیانی راستے کی تلاش کریں جو نہ صرف ان کے مفادات کا تحفظ کرے بلکہ خطے میں پائیدار امن کی بنیاد بھی رکھ سکے۔ ثالثی کے امکانات بھی اس تناظر میں خاصی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر کوئی غیر جانبدار ملک دانشمندی اور خلوص کے ساتھ دونوں فریقوں کے درمیان پل کا کردار ادا کرے تو یہ تعطل ٹوٹ سکتا ہے۔ ایسے ممالک جن پر دونوں فریق کسی حد تک اعتماد رکھتے ہوں مستقبل میں اس عمل کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ مذاکرات اگرچہ اپنے فوری ہدف کے حصول میں کامیاب نہیں ہو سکے مگر انہوں نے ایک ایسا دروازہ ضرور کھلا رکھا ہے جس سے مستقبل میں مفاہمت کی روشنی داخل ہو سکتی ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جو اس بظاہر ناکامی کو ایک معنی خیز پیش رفت میں بدل دیتا ہے ایک ایسی پیش رفت جو ہمیں یہ امید دلاتی ہے کہ تصادم کے سائے میں بھی مکالمے کی شمع بجھنے نہیں پاتی۔

یہ بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ بڑے تنازعات ہمیشہ ایک ہی نشست میں حل نہیں ہوتے۔ ان کے حل کے لیے بار بار دروازہ کھٹکھٹانا پڑتا ہے، بارہا اختلافات کے کانٹوں سے گزرنا پڑتا ہے اور کئی مرتبہ اپنے مؤقف کی سختی کو نرم کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہر ناکام کوشش کے بعد مکالمے کا سلسلہ منقطع کر دیا جائے تو پھر دنیا میں کوئی بھی دیرپا امن قائم نہ رہ سکے۔ اس لیے اصل دانشمندی اسی میں ہے کہ بات چیت کا یہ سلسلہ جاری رہے خواہ اس کی رفتار سست ہی کیوں نہ ہو۔ ایران و امریکہ کے درمیان موجودہ تعطل دراصل اسی وسیع تر حقیقت کی ایک جھلک ہے کہ عالمی سیاست میں کوئی بھی مسئلہ یک رخی نہیں ہوتا۔ ہر تنازعے کے پیچھے مفادات و خدشات اور تاریخی تجربات کی ایک طویل داستان ہوتی ہے۔ جب تک ان تمام پہلوؤں کو سنجیدگی سے سمجھنے اور تسلیم کرنے کی کوشش نہ کی جائے اس وقت تک کسی حتمی حل تک پہنچنا ایک خواب ہی رہے گا۔ آج دونوں فریق اپنے مؤقف کو دہرانے کے بجائے ایک دوسرے کے خدشات کو بھی حقیقت کی نظر سے دیکھیں اور طاقت کے اظہار کے بجائے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے۔ کیونکہ طاقت کا بے مہار استعمال وقتی طور پر کسی ایک فریق کو برتری تو دے سکتا ہے مگر اس کے اثرات ہمیشہ دیرپا اور اکثر تباہ کن ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر تحمل و بردباری اور دور اندیشی کو اختیار کیا جائے تو بظاہر بند راستے بھی کھلنے لگتے ہیں اور ناممکن دکھائی دینے والی راہیں بھی ہموار ہو جاتی ہیں۔ آج عالمی برادری کے لیے یہ لمحہ کسی امتحان سے کم نہیں۔ اگر بڑی طاقتیں اپنی پالیسیوں میں اعتدال و انصاف کو جگہ دیں اور چھوٹے ممالک کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیں تو بہت سے تنازعات از خود اپنی شدت کھو سکتے ہیں۔ اسی طرح علاقائی قوتوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے فیصلوں میں جذباتیت کے بجائے حکمت اور ذمہ داری کو مقدم رکھیں کیونکہ ایک غلط قدم نہ صرف پورے خطے بلکہ دنیا کے امن کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ یہ بھی پیش نظر رہنا چاہیے کہ جنگ کبھی بھی کسی مسئلے کا مکمل حل نہیں ہوتی۔ وہ صرف مسائل کو ایک نئی شکل دے دیتی ہے، شدت کو بڑھا دیتی ہے اور انسانی المیوں کی ایک نہ ختم ہونے والی داستان چھوڑ جاتی ہے۔ اس کے برعکس مکالمہ چاہے کتنا ہی طویل اور مشکل کیوں نہ ہو بالآخر کسی نہ کسی حل کی طرف ضرور لے جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ تاریخ نے ہمیشہ انہی کوششوں کو سراہا ہے جو امن کے لیے کی گئیں نہ کہ ان اقدامات کو جو تباہی کا سبب بنے۔ پس موجودہ مذاکرات کی ناکامی کو اگر ایک وسیع تناظر میں دیکھا جائے تو یہ دراصل ایک وقفہ ہے جو فریقین کو سوچنے سمجھنے اور اپنی حکمت عملیوں پر نظرثانی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگر اس موقع سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھایا جائے تو یہی تعطل کسی مثبت پیش رفت کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ آخرکار قوموں کی عظمت کا دارومدار صرف ان کی عسکری قوت پر نہیں بلکہ ان کی اخلاقی بصیرت سفارتی حکمت اور امن کے لیے ان کے عزم پر بھی ہوتا ہے۔ اگر دنیا کے طاقتور ممالک اس حقیقت کو دل سے تسلیم کر لیں تو نہ صرف یہ تنازعہ بلکہ اس جیسے بے شمار دیگر مسائل بھی حل کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی بلکہ شاید اپنے ایک نئے باب کے آغاز پر کھڑی ہے۔ اگر صبر و حکمت اور سنجیدگی کے ساتھ اس باب کو لکھا گیا تو بعید نہیں کہ آج کی یہ ادھوری سطر کل ایک مکمل اور روشن داستان میں بدل جائے ایک ایسی داستان جس میں تصادم کے بجائے مفاہمت اور نفرت کے بجائے انسانیت کی جیت ہو۔

(گنج، پورن پور، پیلی بھیت، یو۔ پی)
(مضمون نگار معروف صحافی و تجزیہ نگار ہیں)
iftikharahmadquadri@gmail.com

ضرورت مندوں کی

لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''آپ نے صرف بھوکوں کو کھانا ہی نہیں کھلایا، آپ نے لاکھوں لوگوں کے وقار کو برقرار رکھا اور آج ہم یہ عہد کریں کہ یہ خدمت کبھی نہیں رُکے گی۔ اپنا بھوجنالیہ کا باورچی خانہ کبھی ٹھنڈا نہیں پڑے گا اور ہمارے معاشرے کا ہر ہاتھ اپنی صلاحیت کے مطابق ان لوگوں کو دے گا جن کو اس بات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔'' اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے معاشرے کے ہر طبقے سے منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ اس موقع پر اکھل بھارتیہ چترواس پرکھ سیوا بھارتی مسٹر جتنے دیو، سنگھٹن منتری سیوا بھارتی مسٹر پریت، صدر پروفیسر راکیش جھا، جنرل سیکرٹری مسٹر پردیپ کپور، بھاجنالے سنچالک مسٹر سشیل کپور، مسٹر ترلوک سنگھ ٹیکی، مسٹر اجے ٹکو اور سیوا بھارتی جموں وکشمیر کے دیگر افسر اور رضا کار موجود تھے۔ تقریب میں جموں ویسٹ سے ممبر قانون ساز اسمبلی مسٹر اروند گپتا، مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او جے اینڈ کے بینک لمیٹڈ مسٹر امیتابھ چٹرجی، پرنسپل جی ایم سی جموں ڈاکٹر آشوتوش گپتا، ڈاکٹر گوتم مینگی، ڈاکٹر رتیو سنگھ اور دیگر سر گردہ شہریوں اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

امریکہ ایران جنگ

کا اعلان کرنے کے لیے 2 فروری کو بات کی، اور 24 مارچ کو دوبارہ مغربی ایشیا کی صورت حال پر بات چیت کی۔

پولیس نے منشیات

اسمگلروں اور نشے میں ملوث افراد کے خلاف سخت ترین کارروائی کرے گی۔ سوپور میں ایک اسکول میں مبینہ جنسی زیادتی کے واقعے پر مشتعل ہونے والے احتجاج کے بعد گرفتاریوں کے بارے میں پوچھے جانے پر آئی جی پی نے کہا کہ کچھ عناصر نے بدامنی پھیلانے کی کوشش کی اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ ''میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ کل کے واقعے میں کچھ لوگوں نے بدامنی پھیلانے کی کوشش کی اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔'' انہوں نے کہا کہ تشدد میں ملوث افراد کا اسکول سے کوئی تعلق نہیں تھا اور وہ باہر سے آئے تھے تاکہ صورتحال کو خراب کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''یہ وہ لوگ تھے جن کا اسکول سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اگر کوئی باہر سے آ کر امن کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا تو جموں وکشمیر پولیس اس کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔''

حکومت زراعت اور

جدید انفراسٹرکچر کا قیام فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور کاشتکاروں کیلئے بہتر منافع کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت باغبانی کے شعبے میں ایک مضبوط ویلیو چین بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے جس سے مقامی پیداوار کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلہ کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ ایک جامع سہولت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا یہ سینٹر بہت سے جدید اجزاء سے لیس ہے جس کا مقصد نقصانات کو کم کرنا اور مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اس میں فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل (ایف اینڈ وی) گیٹنگ اور پیکجنگ یونٹ، چھانٹنے اور گریڈنگ کیلئے ایک وقف شدہ پیک ہاؤس، ایک مشروم پروسیسنگ یونٹ اور ٹماٹر پیوری کی تیاری کی سہولت شامل ہے۔ اس کے علاوہ مرکز میں 500-400 کلو گرام فی گھنٹہ پروسیسنگ کی صلاحیت کے ساتھ ایک اعلیٰ صلاحیت کا پھل خشک کرنے والا یونٹ، 20 میٹرک ٹن کا فریزنگ چیمبر اور جدید پیکجنگ اور اسٹوریج کی سہولیات شامل ہیں۔ ان اجزاء سے پروسیسنگ کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھانے، شیلف لائف کو بڑھانے اور مقامی کاشتکاروں اور زرعی صنعت کاروں کیلئے نئی مارکیٹ کی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مشاہدہ کیا کہ حکومت زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو ترقی کے پائیدار انجن میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم ہے، جس میں ویلیو ایڈیشن، اختراعات اور مارکیٹ تک رسائی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اقدامات سے نہ صرف دیہی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نے محکمہ زراعت اور متعلقہ شعبوں کی طرف سے لگائے گئے مختلف سٹالز کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ترقی پسند کسانوں، زرعی صنعت کاروں اور سیلف ہیلپ گروپس سے بات چیت کی۔ انہوں نے نمائش میں اختراعی طریقوں، جدید تکنیکوں اور مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات میں گہری دلچسپی لی۔ ان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں اور اعلیٰ قیمت والی فصلوں اور اس سے منسلک سرگرمیوں میں تنوع پیدا کریں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ نچلی سطح کی اختراعات پورے جموں وکشمیر میں پائیدار کامیابی کی کہانیوں میں تبدیل ہوں، حکومت ضروری مدد فراہم کرتی رہے گی۔

جموں وکشمیر میں

ہونے دیں گے اور جموں وکشمیر میں امن کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔'' اس موقع پر انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کی کہ رامبن میں پیش آئے واقعے میں ملوث افراد کے خلاف فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات سے نہ صرف متاثرین کو انصاف ملے گا بلکہ ایک واضح پیغام بھی جائے گا کہ موجودہ حکومت قانون شکنی اور تشدد کے واقعات پر کوئی نرمی نہیں برتے گی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے اور اس کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو متحرک کیا گیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ انتظامیہ، پولیس اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیاں مل کر حالات کو قابو میں رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں۔ آخر میں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں، افواہوں سے دور رہیں اور امن و بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں انتظامیہ کا ساتھ دیں، تاکہ جموں وکشمیر میں ترقی اور استحکام کا سفر بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکے۔

شہر خاص میں تباہ

میں سوموار اور منگل کی درمیانی رات کو اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگ جائے واردات پر پہنچ گئے اور انہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ آگ ایک رہائشی مکان میں لگی جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک سات رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ رات کے 1 بجے لگی، جس کے بعد فائر اور ایمرجنسی سروسز موقع پر پہنچ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ ابتدائی طور پر ایک رہائشی مکان میں لگی اور جلد ہی ملحقہ ڈھانچوں میں پھیل گئی جس سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر فائر ٹینڈرز نے لگ بھگ ایک گھنٹے تک آگ پر قابو پالیا اور سخت کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس واقعے میں سات مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ خوش قسمتی سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا۔

وزیر اعظم نریندر مودی

نے اس سمت میں پہل کر کے پورے ملک کے لیے مثال قائم کی ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ بابا صاحب نے اپنی پوری زندگی محروم طبقات کو سماجی انصاف دلانے کے لیے وقف کی۔ ''ہماری حکومت بھی سماجی انصاف کے اسی مشن کو آگے بڑھا رہی ہے۔ اسی لیے بابا صاحب جدید انفراسٹرکچر اور صنعتی ترقی کے بڑے حامی تھے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ دہلی۔ دہرادون اکنامک کوریڈور اتراکھنڈ کی ترقی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ 213 کلومیٹر پر مشتمل یہ چھ رویہ ایکسیس کنٹرولڈ کوریڈور 12 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے، جو دہلی اور دہرادون کے درمیان سفر کا وقت چھ گھنٹے سے کم کر کے ڈھائی گھنٹے تک کر دے گا۔ مودی نے بیساکھی، پوتھنڈو اور بوہاگ بیہو کی مبارکباد بھی پیش کی اور بتایا کہ ''چند دنوں میں بدری ناتھ اور کیدارناتھ یاترا بھی شروع ہوں گی۔ میں نے ماں ڈاٹ کالی کے دربار میں حاضری دی اور انہی کی برکت سے یہ عظیم کوریڈور پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔'' انہوں نے اس یقین کا اعادہ کیا کہ ''ڈبل انجن حکومت کی پالیسیوں سے اتراکھنڈ تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اور آنے والا عشرہ مکمل طور پر اس ریاست کا ہوگا۔''

سوپور میں طلباء

کہ جوائنٹ ڈائریکٹر (نارتھ) کو انکوائری افسر مقرر کیا گیا ہے اور 15 دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سوپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس افتخار طالب نے کہا کہ طالب علم کی شکایت کی بنیاد پر لیکچرر کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

سرینگر میں مرکزی

ہے کہ اہم بات یہ ہے کہ غالباً ملک کی 25 سے زیادہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے نوجوان خدمات اور کھیلوں کا چارج سنبھالنے والے وزراء اس میگا ایونٹ میں شرکت کریں گے جس کیلئے جموں وکشمیر کی انتظامیہ نے پہلے سے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزراء کے علاوہ پرنسپل سکریٹریز، اسپورٹس اتھارٹی کے سربراہان اور نامزد عہدیدار بھی اس کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ 3 روزہ کنکلیو کی اہمیت میں نوجوانوں اور کھیلوں کی ترقی پر مرکز، ریاست کوآرڈینیشن کیلئے اسٹریٹجک پلیٹ فارم مختلف ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے بہترین طریقوں اور اختراعی طریقوں کا اشتراک کرنا، قومی کھیلوں اور نوجوانوں کے پروگراموں کے نفاذ کو مضبوط بنانا اور کھیلوں کی مہارت اور نوجوانوں کی مصروفیت کے لیے تعاون کو فروغ دینا شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ تقریب کے کلیدی فوکس کے شعبوں میں کھیلو انڈیا مشن کیلئے میڈل کی حکمت عملی، کھیلو بھارت نیتی کے ذریعے مرکز، ریاست کوآرڈینیشن، قومی اینٹی ڈوپنگ فریم ورک، ٹیلنٹ کی شناخت اور ترقی، کھیلوں کی حکمرانی، کھیلوں کے سامان کی تیاری اور MY بھارت کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 25 اپریل کو نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کانفرنس سے خطاب کریں گے جبکہ سکریٹری کھیل، حکومت ہند استقبالیہ خطاب کریں گے۔ اس کے بعد تمغہ کی حکمت عملی: کھیلو انڈیا مشن اور ہریانہ اور منی پور کے بہترین طرز عمل پر سیشن ہوگا۔ اسی دن سیشن کے دوسرے حصے میں کھیلو بھارت نیتی: مرکز، ریاست تال میل اور گجرات، تلنگانہ، پونے گرینڈ ٹور 2026 کی بہترین پریکٹس پر بحث ہوگی۔ سیشن 3 اور 4 میں نیشنل اینٹی ڈوپنگ فریم ورک اور ٹیلنٹ کی شناخت اور ترقی کی تجویز دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی 25 اپریل کو شام کے کانفرنس سے تقریر کریں گے۔ 26 اپریل یعنی کنکلیو کے تیسرے دن، سیشن 5 میں اتراکھنڈ اور آندھرا پردیش کے کھیلوں کی حکمرانی اور بہترین طرز عمل پر بحث ہوگی جبکہ سیشن 6 میں اتر پردیش اور پنجاب کی جانب سے کھیلوں کے سامان کی تیاری اور بہترین طریقوں پر غور کیا جائے گا۔ سیشن 7 میں MY بھارت کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت ہوگی۔ 26 اپریل کی سہ پہر مہمانوں کے لیے سیر و تفریح کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ انتظامیہ اس میگا ایونٹ کے لیے مرکز اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تقریباً 250 مہمانوں کی توقع کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے قلب میں اس طرح کا بڑا واقعہ جموں وکشمیر بالخصوص وادی میں امن کا ایک اور پیغام دے گا اور آنے والے سیزن میں سیاحت کو فروغ دے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ کنکلیو ایسے وقت میں طے کیا گیا ہے جو سیاحوں کے لیے موزوں ہے اور کامیاب ایونٹ کا انعقاد سیاحت کے لیے باعث فخر ثابت ہوگا۔ حکام نے قومی سطح کی تقریب کے لیے پہلے سے حفاظتی انتظامات کرنا شروع کر دیے ہیں جو نہ صرف حکومت ہند بلکہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مہمانوں کو راغب کریں گے، ذرائع نے بتایا کہ میگا اجتماع کے لیے فول پروف انتظامات کیے جائیں گے۔ اگرچہ یہ کانفرنس 24 سے 26 اپریل تک جاری رہے گی، تاہم کچھ مہمانوں کے 23 اپریل کو ایک دن پہلے سری نگر پہنچنے کی توقع ہے اور وہ 27 اپریل کو روانہ ہوسکتے ہیں۔

این آئی اے عدالت

نے جولائی 2021 میں اس کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کے ذریعہ ممنوعہ القاعدہ دہشت گرد تنظیم کے دونوں ارکان مشیر الدین اور منہاج کی گرفتاری کے بعد درج کیا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ جوڑی بنیاد پرستی اور انصار غزوۃ الہند (اے جی ایچ) کو لکھنؤ میں اے کیو آئی ایس (برصغیر میں القاعدہ) کے ماڈیول کے طور پر بڑھانے کے لیے کمزور نوجوانوں کی بھرتی میں ملوث پائے گئے تھے۔ اس میں کہا گیا کہ اس سازش کا مقصد یوپی کے مختلف شہروں بشمول دارالحکومت سمیت 2021 میں یوم آزادی کی تقریبات سے قبل دہشت گردانہ کارروائیاں کرنا تھا۔ این آئی اے نے کیس کو سنبھالنے کے بعد پایا کہ منہاج کو توحید اور ایک اور ملزم عادل نبی تیلی عرف موسیٰ نے بنیاد پرست بنایا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان تینوں افراد نے مل کر کالعدم اے جی ایچ کے لیے دہشت گردانہ کارروائیوں کے لیے اراکین کو بھرتی کرنے کی سازش کی تھی۔ این آئی اے نے کہا کہ اس کے بعد، مشیر الدین اور منہاج نے شکیل، مستقیم اور معید کی مدد سے ہتھیار، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد حاصل کیا تھا جو کہ دہشت گردی کی سازش کے تحت حکومت ہند کے خلاف جنگ چھیڑنا چاہتی تھی۔

بیساکھی کا تہوار

رکھی تھی۔ تہوار کے سلسلے میں وادی کشمیر کے تمام سکھ آبادی والے علاقوں میں اس تہوار کو بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی ہے پہلا دن تہوار کا مقامی گردواروں میں منایا جاتا ہے۔ جبکہ باقی دو دن الگ الگ اہم مذہبی مقامات پر منائے جاتے ہیں۔ وادی کے دیگر علاقوں کی طرح ترال میں بھی بیساکھی کا تہوار سکھ برادری نے عقیدت و احترام کے ساتھ منایا۔ اس سلسلے میں ہیگنڈ، سیموہ، دیور، چھترگام، چندری گام، ہفو، دھرم گنڈ، نازر، کنگہ لوگوں اور دیگر دیہات کے گردوارے سجائے گئے تھے، جہاں خصوصی پوجا پاٹ اور شبد کیرتن کی مجالس کا اہتمام کیا گیا۔ عقیدت مندوں کے لیے خصوصی لنگر بھی لگائے گئے تھے۔ اس موقع پر عالمی امن کے لیے خصوصی دعاوں کا اہتمام کیا گیا۔ مقامی مسلمانوں نے سکھ برادری کے گھروں میں جا کر ان کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران کئی سیاسی لیڈروں نے بھی ترال کے مختلف گردواروں میں حاضری دیکر سکھ برادری کو مبارکباد پیش کی۔ وہیں، ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں بھی بیساکھی کا تہوار بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ صبح سے ہی سکھ برادری سے وابستہ لوگوں کا گردواروں اور دوسرے مذہبی مقامات پر تانتا بندھا رہا۔ ہزاروں عقیدت مندوں نے خصوصی پوجا پاٹ میں شرکت کی۔ اس دوران لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جبکہ انتظامیہ کی طرف سے محکمہ صحت، میونسپلٹی، بجلی، جل شکتی اور دیگر محکموں کے ملازمین کو عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے تعینات کیا گیا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سکھوں کے مذہبی رہنماوں نے گرونانک اور گرو گوبند سنگھ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ گرونانک اور گرو گوبند جی نے ہمیشہ آپسی بھائی چارے کا درس دیا ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے مٹن میں بھی آج بیساکھی کا تہوار بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب میں وادی کے بھی اضلاع سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے خصوصی پوجا پاٹ کی مجلس میں حصہ لیا۔ تقریب میں مقامی مسلمانوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تقریب میں مقامی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندووں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سکھ کمیونٹی کو بیساکھی کے موقع پر مبارک باد پیش کی، جبکہ اس موقع پر مقامی مسلم نوجوان نے کہا کہ مٹن علاقہ صدیوں سے آپسی بھائی چارے کے لئے جانا اور پہچانا جاتا ہے، کیونکہ مٹن کی روایت رہی ہے کہ یہاں پر ہر کوئی تہوار آپسی بھائی چارے کے ساتھ منایا جاتا ہے، چاہے عید ہو، دیوالی ہو یا بیساکھی کا تہوار۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق صوبہ جموں سے وہاں بھی بیساکھی کا تہوار انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا ہے۔ اس موقع پر شہر کے تمام گردواروں میں خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے صوبے کے دوسرے اضلاع بشمول ادھم پور، کٹھوعہ اور سانبہ میں بھی خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے۔

چناو ویلی کے

چیت میں وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا تھا کہ این ایچ 244 پر این ایچ آئی ڈی سی ایل کے تحت دیگر این ایچ پروجیکٹوں پر کام جاری ہے، ان دو اہم ٹنلوں میں تاخیر چناب خطے کیلئے متوقع سماجی و اقتصادی فوائد میں رکاوٹ بن رہی ہے اور اس کی معاشی پسماندگی پر قابو پانے کی کوششوں میں رکاوٹ ہے۔

زوجیلا سرنگ میں

انفراسٹرکچر لمیٹڈ کے جوائنٹ چیف آپریٹنگ آفیسر ہرپال سنگھ نے بتایا کہ ''زوجیلا سرنگ کی کل لمبائی 13,155 میٹر ہے، جس میں سے صرف 300 میٹر کھدائی باقی ہے۔ ہم مئی کے آخر یا جون کے پہلے ہفتے تک بریک تھرو کی توقع کر رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ بریک تھرو اس وقت ہوگا جب کشمیر کے بالتال اور دراس سیکٹر کے مینامارگ سے کام کرنے والی ٹیمیں سرنگ کے اندر آپس میں مل جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بریک تھرو کے بعد دونوں اطراف کے لوگ سرنگ کے اندر ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں گے۔ یہ ایک تاریخی لمحہ ہوگا اور اس کے بعد باقی کام آسان ہوجائے گا۔'' ''دنیا کے مشکل ترین علاقوں میں بنائی جا رہی یہ سرنگ ہندوستان کی سب سے طویل سڑک سرنگ اور دونوں طرف سے آمد و رفت کے لیے ایشیا کی سب سے طویل سرنگ بننے جا رہی ہے۔ اس سے سونمرگ اور دراس کے درمیان سفر کا وقت تقریباً تین گھنٹے سے کم ہو کر صرف 15 منٹ رہ جائے گا۔ حکام کے مطابق کھدائی کا کام اگرچہ 2026 کے وسط تک مکمل ہونے کی توقع ہے، تاہم پورے منصوبے کو فروری 2028 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ زوجیلا سرنگ کا اسٹریٹجک اور اقتصادی لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ لداخ کو سال بھر ملک سے جوڑے رکھے گی، کیونکہ بھاری برفباری کی وجہ سے یہ علاقہ کئی مہینوں تک کٹ جاتا ہے۔ بہتر رابطے سے سیاحت، تجارت اور دفاعی رسد میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ فی الحال زوجیلا درے پر آمد و رفت مکمل طور پر موسم پر منحصر ہے، جہاں سردیوں میں شدید برفباری اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث سڑک طویل عرصے تک بند رہتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ زوجیلا درے پر برفانی تودے کی زد میں آ کر سات افراد ہلاک ہو گئے تھے، جبکہ کئی گاڑیاں برف اور ملبے میں دب گئی تھیں۔

وزیر اعلیٰ نے اننت ناگ

کے قیام کی اجازت دینے کے تاریخی فیصلے پر بھی زور دیا جس کا مقصد جموں وکشمیر کے اندر معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہمارے بچے جدو جہد کر رہے ہیں، دوسری ریاستوں میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے کیلئے ان کے اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں اور انہیں وقتاً فوقتاً مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے اب ان پرائیویٹ یونیورسٹیوں کیلئے جموں وکشمیر میں آنے کیلئے دروازے کھول دیے ہیں، اب ہم مختلف ریاستوں میں جا کر ان یونیورسٹیوں کو یہاں آنے کی دعوت دیں گے۔'' دیہی معاش کو مضبوط کرنے کیلئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی کو بڑھانے اور جموں وکشمیر میں ایک پائیدار، خود انحصاری زرعی شعبے کی تعمیر کے لئے توجہ مرکوز کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ان کی حکومت کی طرف سے کیے گئے تبدیلی اور مستقبل کے حوالے سے کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی اور انہیں جموں و کشمیر کی دیہی معیشت کو نئی شکل دینے کیلئے اہم قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان مداخلتوں کا مقصد نہ صرف پیداواری صلاحیت اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے بلکہ پائیداری، تنوع اور قدر میں اضافے کو بھی فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کئی مہتواکانکشی پروگرام پائپ لائن میں ہیں جن میں اعلیٰ کثافت والے باغات کی توسیع، کولڈ اسٹوریج اور مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور کاشتکاری کے طریقوں میں ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ انضمام شامل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا ''ہمارا نقطہ نظر ایک لچکدار اور خود انحصاری والی زرعی معیشت کی تعمیر ہے جو کسانوں کو بااختیار بنائے اور جموں وکشمیر کی مجموعی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرے۔'' ''وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت جدید اور پائیدار ڈیری فارمنگ کے فروغ کے ذریعے خطے کو سفید انقلاب کے متحرک مرکز میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، دودھ کی پیداوار کو بڑھانے اور اس شعبے سے وابستہ کسانوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں۔ خطے کی بے پناہ صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے نوٹ کیا کہ دودھ کی پروسیسنگ یونٹس کے قیام، زیادہ پیداوار دینے والے مویشیوں کی فراہمی، ویٹرنری سپورٹ اور مارکیٹ کے بہتر روابط جیسے اقدامات کو فعال طور پر آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ''ہمارا مقصد ایک مضبوط ڈیری ماحولیاتی نظام بنانا ہے جو نہ صرف غذائی تحفظ کو یقینی بنائے بلکہ دیہی گھرانوں کیلئے روزگار اور مستحکم آمدنی بھی پیدا کرے۔'' اس موقع پر وزیر صحت وطبی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محترمہ سکینہ مسعود ایتو، زراعت کی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچائتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی اور ایم ایل اے سری گفوارہ بجبہاڑہ بشیر احمد شاہ ویری کے علاوہ کئی دیگر قانون ساز، سینئر افسران اور اہلکار موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر

باغبانی جیسے شعبے ترقی اور سرمایہ کاری کے بے پناہ امکانات پیش کرتے ہیں۔ سیاحت کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اسے ایک ایسا شعبہ قرار دیا جو حکومت اور نجی اسٹیک ہولڈرز دونوں کی اجتماعی امنگوں کے قریب ہے۔ انہوں نے گلمرگ گنڈولا جیسی اہم منزلوں پر کسٹمرز کے تجربے کو بڑھانے کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا، قطار کے انتظام میں بہتری، ٹائم سلاٹ پر مبنی ٹکٹنگ کا تعارف اور آپریشنل چیلنجز کو ختم کرنے کی تجویز دی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ خاص طور پر ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی تعیناتی میں اس طرح کے شعبے حکومت اور ایکسس بینک جیسے مالیاتی اداروں کے درمیان تعاون کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں سیاحت اہم ہے، وہیں زراعت اور باغبانی جموں وکشمیر کے جی ایس ڈی پی میں سب سے زیادہ شراکت دار ہیں۔ انہوں نے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ جدید شراکت داری پر زور دیا تاکہ مناسب مالیاتی حل فراہم کئے جاسکیں، ویلیو چین کو مضبوط کیا جاسکے اور کسانوں اور باغبانی کے ماہرین کیلئے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنایا جاسکے۔ مضبوط تعاون پر زور دیتے ہوئے انہوں نے بینکنگ سیکٹر پر زور دیا کہ وہ اسٹارٹ اپ فائنانسنگ، ایم ایس ایم ایز اور نوجوانوں کی انٹر پرینور شپ میں اپنے کردار کو وسعت دے اور سی ایس آر اقدامات کے ذریعے دستکاری اور سیاحت جیسے اہم شعبوں کی حمایت کرتے ہوئے غیر محفوظ علاقوں میں اپنے قدموں کے نشان کو بڑھائے۔ حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک لچکدار، جامع اور مستقبل کیلئے تیار معیشت کی تعمیر کیلئے مالیاتی اداروں کے ساتھ شراکت کیلئے تیار ہے۔

منشیات کے خلاف

نے الزام عائد کیا کہ کچھ عناصر نے اپنی حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کاروبار کو فروغ دیا، اور ایسے معاملات میں سیاسی شخصیات کے قریبی رشتہ داروں کے ملوث ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ ان کے مطابق، ''جب محافظ ہی مجرم بن جائیں تو حالات مزید خراب ہو جاتے ہیں۔'' دھیش شرما نے کہا کہ منشیات اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کے سرحد پار روابط بھی ہیں اور یہ معاملہ محض سماجی نہیں بلکہ قومی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر دراصل دشمن قوتوں کے ایجنڈے کو تقویت دے رہے ہیں، اس لیے ان کے خلاف سخت ترین کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے اس موقع پر ایماندار پولیس افسران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ ایک مشترکہ جدوجہد ہے جس میں حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیر کے مطابق، تقریباً ایک لاکھ نوجوان رضا کار اس مہم میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں، تاہم خوف اور دباؤ کے باعث کئی لوگ کھل کر سامنے نہیں آ پا رہے۔ وزیر کھیل نے نشے کے عادی افراد کی بحالی پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں مجرم کے بجائے مریض سمجھ کر علاج فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے عالمی معیار کے ڈی ایڈکشن مراکز کے قیام اور جدید اینٹی ڈرون نظام کے استعمال کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ سرحد پار اسمگلنگ کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف اس جنگ میں کامیابی کے لیے مضبوط سیاسی عزم، مؤثر حکمت عملی اور عوامی تعاون ناگزیر ہے۔

سیر باغ سیمپورہ

نے معیارات پر سختی سے عمل کرنے اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ انہوں نے کام کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پل تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ پروجیکٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پل سیمپورہ، سیر باغ، سمر بگ اور چاڈورہ، پامپور اور سرینگر کے ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کیلئے رابطے اور رسائی میں بہت زیادہ اضافہ کرے گا جس سے عوام کے ایک بڑے حصے کو فائدہ پہنچے گا۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے سرینگر کے حیدر پورہ میں پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کے گیسٹ ہاؤس کا معائنہ کیا اور انجینئرنگ آفس کم کانفرنس ہال کی تعمیر کیلئے مجوزہ جگہ کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر موجود افسران نے انہیں مجوزہ سہولت کے ڈیزائن اور دائرہ کار سے آگاہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسی کو ہدایت دی کہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبے کی مناسب منصوبہ بندی اور اس پر تیزی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے گیسٹ ہاؤس کی حالت کا بھی جائزہ لیا اور اس کے انفراسٹرکچر اور افادیت کو بہتر بنانے کیلئے ضروری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ معائنہ کے دوران سینئر افسران بشمول چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی وسطی کشمیر، ایگزیکٹو انجینئرس اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

موسم میں بہتری آنے

پیشنگوئی کی ہے جس دوران عام طور پر ابر آلود آسمان اور کئی مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور ژالہ باری کی الگ تھلگ سرگرمی کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 19 سے 24 اپریل تک مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے بیشتر حصوں میں موسم دوبارہ خشک رہنے کا امکان ہے۔ حکام نے کسانوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ متوقع خشک موسم کے پیش نظر 16 اپریل تک زرعی کام جاری رکھیں۔ اس عرصے کے دوران کئی مقامات پر دن کے درجہ حرارت میں دو سے چار ڈگری تک اضافے کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے، جو کہ پورے خطے میں اپریل میں موسمی حدت کے رجحان کے مطابق ہے۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں اور کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سرکاری پیشین گوئیوں سے باخبر رہیں۔

بڈگام میں پولیس

تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ پولیس اور عوام کے مضبوط تعلقات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں اپنا تعاون کریں۔ منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی لڑائی پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی، جس میں شرکاء کو نشا مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت بیداری کے اقدامات کی فعال حمایت کرنے کی ترغیب دی گئی۔ شہریوں سے بیداری پھیلانے اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع دینے میں بڈگام پولیس کی مدد کرنے کی بھی اپیل کی گئی۔ مذہبی رہنماؤں، سول سوسائٹی کے اراکین، اور مقامی اثر و رسوخ پر زور دیا گیا کہ وہ آگے آئیں اور انسداد منشیات کی مہم کو ایک عوامی تحریک بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ پولیس نے ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے عوامی تعاون پر زور دیا۔

جموں وکشمیر کے سرحدی

کے لیے کونسلنگ اور بحالی (ری ہیبلی ٹیشن) پر زور دیا جارہا ہے، جبکہ اسمگلروں کے خلاف 'زیرو ٹولرنس' کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس راجوری۔ پونچھ، سندیپ وزیر نے بتایا کہ تمام تھانوں کو ڈرگ اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ خصوصی ٹیمیں، ناکہ بندی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط کیا گیا ہے تاکہ اسمگلنگ اور تقسیم پر فوری روک لگائی جا سکے۔ سرحدی علاقوں میں عام شہریوں کی شرکت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ لوگ پولیس کو معلومات دے کر مہم میں تعاون کر رہے ہیں، جس سے نیٹ ورک تک پہنچنا آسان ہو رہا ہے۔ اس دوران 'ٹیم جموں' کے صدر زور آور سنگھ جاموال نے سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ''جموں وکشمیر کو 'اڑتا پنجاب' نہیں بننے دیا جا سکتا۔'' منوج سنہا کے مطابق مہم کو آگاہی، یوتھ پروگرامز، کمیونٹی شرکت، سخت قانونی کارروائی، بحالی اور تشخیص کے چھ مراحل میں نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرگ مافیا کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا، ان کی جائیدادیں ضبط ہوں گی اور سرغنوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ پڑوسی ملک سرحد پار اسمگلنگ کے ذریعے معاشرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے، جسے ہر حال میں روکا جائے گا۔

ریاسی میں لینڈ

کرتے ہوئے سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں، تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے محفوظ رہا جاسکے۔

محبوبہ مفتی نے

کے مطابق عوامی گفت وشنید کے دوران مقامی ترقیاتی مسائل، سماجی چیلنجز، روزگار، سڑکوں کی ابتر حالت، اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے معاملات کے ساتھ کچھ شرکاء نے بین الاقوامی حالات پر بھی اپنی آراء کا اظہار کیا

منشیات کیخلاف

نے ایک مشتبہ آٹو (نمبر JK04K-4469) کو روکنے کی کوشش کی، تاہم ڈرائیور اور اس کے ساتھی نے فرار ہونے کی کوشش کی، جسے پولیس نے مستعدی سے ناکام بنا دیا۔ گرفتار افراد فردوس احمد گنائی اور نصیر احمد میر (گلون) کے قبضے سے تقریباً 2.14 کلو گرام بھنگ (کینابس نما مادہ) برآمد کیا گیا۔ پلوامہ کے نیوا علاقے میں پولیس نے مجسٹریٹ کی موجودگی میں ایک رہائشی مکان پر چھاپہ مارا، جہاں سے تقریباً 110 گرام چرس پاؤڈر اور 850 گرام چرس (بھنگ/بوسہ) برآمد کی گئی۔ اس کارروائی کے دوران یونس احمد شیخ اور ایک خاتون کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تمام ملزمان کو متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ ان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاکہ منشیات کے وسیع نیٹ ورک کو بے نقاب کیا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ معاشرے سے منشیات کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرہ قائم کیا جا سکے۔ ادھر پلوامہ میں پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے اور ان کے قبضے سے کافی مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک پولیس پارٹی نے ملنگ پورہ میں چیکنگ کے دوران ایک شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 176.5 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت امتیاز احمد گنائی ولد محمد شفیع گنائی سکنہ مرن کے نام سے ہوئی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ یہ منشیات محمد اکرم شاہ ولد غلام احمد شاہ ساکنہ جنگلنارڈ شال ٹوکونا سے منگوائی گئی تھی۔ اس اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے مذکورہ شخص کے گھر کی تلاشی لی جس کے نتیجے میں 198.5 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ مذکورہ ملزم کو بھی موقع پر گرفتار کرلیا گیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 54/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ دوسری کارروائی میں، تھانہ لتر وسورا کے ایک ناکے نے چکورہ سے شہاب کی طرف آنے والے ایک موٹر سائیکل سوار کو روک لیا۔ تلاشی کے دوران موٹر سائیکل والے رجسٹریشن نمبر JK13C-1083 کے ویزر کے پیچھے چھپائی گئی 235 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت شبیر احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار ساکنہ رکھ لیتر کے رہائشی اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 42/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن لتر میں درج کی گئی ہے اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔

رام بن میں

کہ ڈگڈول کے قریب دو گاڑیوں میں مبینہ طور پر بدمعاشوں نے اس کا پیچھا کیا۔ مبینہ طور پر حملہ آوروں نے اسے مکرکوٹ کے قریب روکا اور اس پر حملہ کیا۔ خود کو بچانے کی کوشش میں اس نے نالہ بشلاری میں چھلانگ لگا دی تھی اور تب سے لاپتہ تھا۔ پیر کے روز، علاقے میں مظاہرے پھوٹ پڑے تھے، مقامی لوگوں نے فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے تقریباً چار گھنٹے تک جموں سری نگر قومی شاہراہ کو بند کر رکھا تھا۔ بعد میں ڈی سی رامبن محمد الیاس خان اور ایس ایس پی رامبن ارون گپتا کی مداخلت کے بعد ناکہ بندی ہٹا دی گئی، جنہوں نے اس معاملے میں سخت کارروائی کا یقین دلایا تھا۔ پولیس نے پہلے ہی واقعہ کے سلسلے میں مقدمہ درج کر کے چار ملزمان کو گرفتار کر لیا تھا۔ گرفتار افراد کی شناخت سرجیت سنگھ، سندیپ سنگھ، ڈگ وجے سنگھ اور کیول سنگھ کے طور پر کی گئی ہے، یہ سبھی رامبن شہر اور قریبی سیری علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ حکام نے واقعہ کے آس پاس کے حالات کی جانچ کے لیے ایس ڈی پی او بانہال سریندر سنگھ کی سربراہی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) بھی تشکیل دی تھی۔ دریں اثناء لاپتہ نوجوانوں کی تلاش کے لیے منگل کو بھی سرچ آپریشن جاری رہا۔ این ڈی آر ایف، پولیس، ہمالیہ کیو آر ٹی رامسو، بانہال رضا کار، اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی (ریڈ کراس بانہال) کی ٹیمیں آپریشن میں مصروف تھیں۔ ایس ایچ او رامسو فرید خان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ متعدد ریسکیو ٹیمیں مسلسل تیسرے روز بھی تلاش کا کام کر رہی ہیں تاہم ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔ دریں اثناء، لاپتہ نوجوان کے والد اور جموں وکشمیر پولیس میں حاضر سروس ایس پی او عبدالسلام چوپان نے اس واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا بیٹا تین بہنوں کا اکلوتا بھائی ہے اور ملزم کو سزائے موت سمیت سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

بڈگام میں ایس ایس پی

وہ ان جعلی چیٹس کو بنیاد بنا کر خود کو پولیس افسر کا خاص آدمی ظاہر کرتا تھا تاکہ ناجائز فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن بڈگام میں ایف آئی آر نمبر 90/2026 درج کیا ہے جس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66-سی شامل کی گئی ہے۔ بڈگام پولیس نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایسے جعلسازوں سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی غیر مستند یا مشکوک رابطے یا پیغام پر یقین نہ کریں۔ پولیس نے یہ بھی مشورہ دیا کہ شہری صرف سرکاری ویب سائٹ پر فراہم کردہ مستند نمبرز کے ذریعے ہی پولیس یا دیگر حکومتی اداروں سے رابطہ کریں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگر کسی کو بھی اس نوعیت کی سرگرمی کا علم ہو تو فوراً قریبی پولیس اسٹیشن کو مطلع کریں تاکہ بروقت کارروائی کی جا سکے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی اقدامات اٹھائے جاسکیں۔

جموں وکشمیر پرائیویٹ

جاری رکھیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی ہم وزیر اعلیٰ، وزیر صحت، محکمہ صحت اور ریاستی صحت ایجنسی سے فوری اپیل کرتے ہیں کہ مہربانی کر کے تمام زیر التواء واجبات جلد از جلد جاری کریں۔'' بروقت ادائیگیوں کے بغیر، آنے والے دنوں میں خدمات کو برقرار رکھنا ناممکن ہوجائے گا۔

سائبر پولیس سوپور

گی، اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ معلومات کو آن لائن شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کریں۔

پولیس نے سوپور میں

نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانا اور ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر ہے۔

آر سی بی کی جارحانہ بیٹنگ اور ایل ایس جی کی غیر مستحکم کارکردگی آمنے سامنے

بنگلورو، 14 اپریل (یو این آئی) ایم چناسوامی اسٹیڈیم، جہاں چھوٹی باؤنڈریز اور بیٹنگ کے موافق حالات اکثر گیند بازوں کو بے بس کر دیتے ہیں، ایک بار پھر آئی پی ایل کی سنسنی خیز شام کے لیے تیار ہے۔ اس بار لکھنؤ سپر جائنٹس، میزبان رائل چیلنجرز بنگلورو کو چیلنج دینے کے لیے تیار ہے، جن کی فارم ایک مربوط اور مؤثر یونٹ کی طرح حریفوں پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ اسے محض 'بیٹنگ کی اچھی فارم' کہنا غلطی ہوگی۔ یہ کچھ ایسا ہے جیسے طوفانی رفتار کو محض تیز چہل قدمی کہا جائے۔ اس گراؤنڈ پر آر سی بی نے رنز بنانے کو معمول بنا دیا ہے، جو حریف ٹیموں پر نفسیاتی برتری قائم کر دیتا ہے، اور اب 200 رنز کا ہدف کوئی خاص کارنامہ نہیں بلکہ ایک عام سی حد بن چکا ہے۔ ابتدا میں بیٹنگ انتہائی ترتیب اور نظم کے ساتھ شروع ہوتی ہے، گویا کوئی نظام وقت کی پابندی سے چل رہا ہو، لیکن جلد ہی یہ ایک طوفانی رخ اختیار کر لیتی ہے جسے قابو میں رکھنا بالرز کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔ اس سیزن میں آر سی بی کے بیٹنگ یونٹ کی قیادت وراٹ کوہلی کر رہے ہیں، جنہوں نے چار میچوں میں 179 رنز بنا کر ٹاپ آرڈر پر اپنی روایتی دھاک بٹھا رکھی ہے۔ ان کے ساتھ فل سالٹ نے دھواں دھار آغاز فراہم کیا ہے، جس میں پچھلے میچ میں 36 گیندوں پر 78 رنز کی جارحانہ اننگز بھی شامل ہے۔ دیودت پڈیکل بھی بہترین فارم میں ہیں، انہوں نے تین میچوں میں 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ دو فلوئنٹ ففٹیز کی مدد سے 125 رنز بنائے ہیں، جو انہیں پاور پلے اور مڈل اوورز میں ایک خطرناک بلے باز بناتا ہے۔ مڈل آرڈر میں رجت پاٹیدار نمایاں کارکردگی کے ساتھ سامنے آئے ہیں، جنہوں نے 210 سے زائد کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے تقریباً 195 رنز اسکور کیے۔ مڈل اوورز میں ان کی برتری نے کئی مواقع پر میچ کا رخ رائل چیلنجرز بنگلورو کے حق میں موڑ دیا۔ اس کے بعد ٹم ڈیوڈ نے اپنی زبردست فنشنگ سے اثر ڈالا، جو اس سیزن میں 12 چھکوں اور 220 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ کھیل رہے ہیں، جبکہ روماریو شیفرڈ نے 175 کے قریب اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ آخری اوورز میں ٹیم کو رفتار دی۔ حتیٰ کہ وکٹ کیپر جتیش شرما نے بھی مختصر مگر مؤثر اننگز کھیل کر رنز کی رفتار کو برقرار رکھا، جس سے واضح ہوتا ہے کہ اپنے ہوم گراؤنڈ پر رائل چیلنجرز بنگلورو واقعی ایک رنز بنانے والی مشین بن چکی ہے۔ بالنگ میں جیکب ڈفی اور بھونیشور کمار نے پاور پلے میں اہم وکٹیں لے کر مضبوط آغاز فراہم کیا، جبکہ مڈل اوورز میں کرونال پانڈیا نے کنٹرول سنبھالا اور سیش شرما نے اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کو برتری دلائی، یوں بڑے اسکور کا دفاع بھی مؤثر انداز میں ممکن ہوا۔ رائل چیلنجرز بنگلورو جیسی مضبوط ٹیم کے سامنے لکھنؤ سپر جائنٹس کو اپنی صلاحیتوں کو ثابت کرنا ہوگا، کیونکہ یہ ٹیم باصلاحیت ہونے کے باوجود اب تک تسلسل حاصل نہیں کر سکی۔ بعض اوقات بیٹنگ، بالنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں ہم آہنگی دکھائی دیتی ہے، مگر زیادہ تر مواقع پر یہ توازن برقرار نہیں رہ پاتا ہے۔ ایل ایس جی کے بیٹنگ لائن اپ میں بڑے نام تو شامل ہیں لیکن ان کی کارکردگی میں تسلسل کی کمی ہے۔ ایڈن مارکرم 152 کے اسٹرائیک ریٹ سے چار میچوں میں 108 رنز بنا کر سب سے قابلِ اعتماد کھلاڑی ثابت ہوئے ہیں، جنہوں نے ٹاپ آرڈر پر استحکام فراہم کیا۔ تاہم، نکولس پورن اس سیزن میں جدوجہد کرتے نظر آئے ہیں، انہوں نے چار میچوں میں محض 41 رنز بنائے ہیں اور ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی 85 کے قریب رہا، جو ان کے روایتی جارحانہ انداز سے بالکل برعکس ہے۔ رشبھ پنت نے محض چند جھلکیاں دکھائی ہیں، جن میں ایس آر ایچ کے خلاف ناٹ آؤٹ 68 رنز شامل ہیں، لیکن اس کے علاوہ وہ اچھی شروعات کو بڑے اسکور میں بدلنے میں ناکام رہے۔ مچل مارش بھی کم اسکور کرنے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں اور ٹاپ آرڈر پر اپنی تال تلاش نہیں کر پا رہے ہیں۔ آیوش بدونی اور عبدالصمد بھی مستقل پرفارم کرنے میں ناکام رہے، جس کی وجہ سے مڈل آرڈر اکثر دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ تاہم، مکل چودھری نے کے کے آر کے خلاف 27 گیندوں پر 54 رنز کی زبردست اننگز کھیلی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مواقع ملنے پر ایل ایس جی کے پاس میچ جتانے والے کھلاڑی موجود ہیں۔ بالنگ میں محمد شامی سب سے نمایاں رہے ہیں، جنہوں نے 6.25 کے متاثر کن اکانومی ریٹ سے وکٹیں حاصل کر کے نظم و ضبط اور کنٹرول برقرار رکھا۔ پرنس یادو چار میچوں میں چھ وکٹیں لے کر موثر رہے ہیں، جبکہ آویش خان اور دگویش سنگھ راٹھی نے مڈل اوورز میں اہم کامیابیاں دلا کر ان کا ساتھ دیا ہے۔ انفرادی کوششوں کے باوجود، ایل ایس جی ابھی تک ایک ایسی ٹیم ہے جو اجتماعی تال کی تلاش میں ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جو اس میچ کو دلچسپ بناتا ہے، ایک طرف ایک طاقتور اور منظم بیٹنگ لائن اپ ہے جو بڑی آسانی سے رنز کے ڈھیر لگا رہی ہے، اور دوسری طرف ایک باصلاحیت مگر غیر متوازن ٹیم ہے جو مشکل حالات میں استحکام پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اب اصل سوال یہ ہے کہ کیا لکھنؤ سپر جائنٹس دباؤ میں خود کو سنبھال سکے گی، یا چناسوامی کا طوفان ایک بار پھر اپنے رنگ میں میچ کا فیصلہ کرے گا؟

ورلڈ کپ میں شاندار پرفارمنس کا صلہ سنجو سیمسن 'پلیئر آف دی منتھ' قرار

دبئی، 14 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی اسٹار بلے باز سنجو سیمسن نے مارچ 2026 کے لیے آئی سی سی 'مینز پلیئر آف دی منتھ' کا ایوارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ انہوں نے اس اعزاز کی دوڑ میں اپنے ہم وطن جسپریت بمراہ اور کونو ایسٹر ہوئزن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ 31 سالہ سنجو سیمسن نے حال ہی میں ختم ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں ناقابلِ یقین کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جہاں انہیں 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' کے خطاب سے بھی نوازا گیا۔ انہوں نے ناک آؤٹ مرحلے کے تینوں اہم میچوں میں ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا، کوارٹر فائنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ناقابلِ شکست 97 رنز، سیمی فائنل میں انگلینڈ کے خلاف 89 رنز کی برق رفتار اننگز اور فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل میں ایک بار پھر 89 رنز بنا کر ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنایا۔ ان کی ان اننگز کی بدولت ہندوستان اپنی سرزمین پر ٹرافی جیتنے والا پہلا ملک بن گیا، جبکہ ٹی 20 ورلڈ کپ کا اعزاز کامیابی سے دفاع کرنے والی پہلی ٹیم ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

ایم ایس دھونی کی واپسی میں تاخیر: چیپک میں پریکٹس کے باوجود ابھی مکمل فٹ نہیں

چنئی 14 اپریل (ایجنسیز) چنئی سپر کنگز کے مداحوں کے لیے انتظار کی گھڑیاں طویل ہوتی جا رہی ہیں۔ 'کاف انجری' سے نبرد آزما سابق کپتان ایم ایس دھونی کی آئی پی ایل 2026 میں واپسی ابھی یقینی نہیں لگ رہی، کیونکہ وہ تاحال میچ فٹنس حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف میچ سے قبل چیپک اسٹیڈیم میں فلڈ لائٹس کے نیچے ہونے والے پریکٹس سیشن میں دھونی ایکشن میں نظر آئے۔ تاہم، انہوں نے صرف 'تھرو ڈاؤن' کا سامنا کیا اور باقاعدہ باؤلرز کے خلاف بیٹنگ نہیں کی۔ اگرچہ دھونی نے اپنے مخصوص انداز میں کچھ گیندوں کو ڈیپ مڈ وکٹ باؤنڈری اور اسٹینڈز کی راہ دکھائی، لیکن انہوں نے وکٹ کیپنگ کی مشق بالکل نہیں کی۔ 44 سالہ دھونی نے انجری کے باعث سی ایس کے کے اب تک کے چاروں میچز مس کیے ہیں اور قوی امکان ہے کہ وہ منگل کو ہونے والے میچ میں بھی شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ کا کہنا ہے کہ دھونی اگرچہ میدان میں نہیں ہیں، لیکن وہ ٹیم کی حکمت عملی اور فیصلوں میں اب بھی گہرا اثر رکھتے ہیں۔

دو ذہن، ایک مقصد: بین اسٹوکس نے برینڈن میکولم سے اختلافات کی خبروں کو مسترد کر دیا

لندن، 14 اپریل (ایجنسیز) انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس نے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم کے ساتھ اختلافات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کے حوالے سے مکمل پر اعتماد ہیں۔ اگرچہ برطانوی میڈیا میں ایشز سیریز میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 1-4 کی عبرتناک شکست کے بعد دونوں کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کی رپورٹیں گردش کر رہی تھیں، لیکن اسٹوکس نے ان افواہوں کو کم اہمیت دی ہے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بین اسٹوکس نے کہا ہر ایک بات پر متفق ہونا ناممکن ہے۔ ہم 95 فیصد معاملات پر ایک جیسی رائے رکھتے ہیں، لیکن باقی 5 فیصد چیزوں پر جہاں ہمارے خیالات مختلف ہوں، ہم آپس میں بات چیت کرتے ہیں اور کسی مشترکہ فیصلے پر پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا اور میکولم کا اصل مقصد ایک ہی ہے، جیتنا اور ٹیم کو بہترین بنانا۔ 2022 میں ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد سے اسٹوکس اور میکولم نے ٹیسٹ کرکٹ میں انتہائی جارحانہ انداز اپنایا جسے 'بیز بال' کا نام دیا گیا۔ ایشز میں ناکامی کے بعد اس اندازِ فکر کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد ای سی بی نے ٹیم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا، تاہم میکولم کو بطور کوچ برقرار رکھا گیا۔ بین اسٹوکس نے مستقبل کے حوالے سے پر امید لہجے میں کہا، "ہم اس کام میں اپنی روح اور جان ڈال دیتے ہیں۔ برینڈن نے گزشتہ چار سالوں میں بہت محنت کی ہے اور مجھے امید ہے کہ ہم 2027 کے اختتام تک ساتھ رہیں گے اور وہ فتوحات حاصل کریں گے۔

محمد حارث کا پی ایس ایل میں دھماکہ: 1000 رنز کا سنگ میل عبور کر لیا

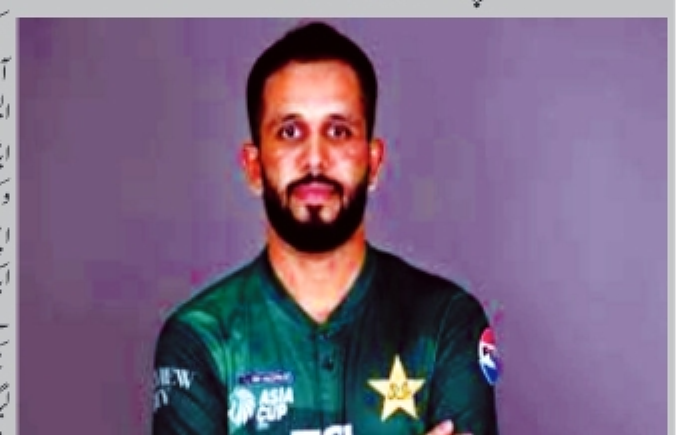

کراچی، 14 اپریل (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 11 ویں ایڈیشن میں پشاور زلمی کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز محمد حارث نے اپنی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت ایک اہم اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ ملتان سلطانز کے خلاف کھیلے گئے اہم میچ میں حارث نے لیگ کی تاریخ میں اپنے 1000 رنز مکمل کر لیے، جس کے بعد وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے مجموعی طور پر 31 ویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ محمد حارث، جو اس میچ سے قبل 981 رنز پر موجود تھے، نے اننگز کے تیسرے اوور میں محمد نواز کو فلک شگاف چھکا جڑ کر یہ سنگ میل عبور کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی ان کا نام بابر اعظم، شعیب ملک اور سرفراز احمد جیسے سینئر کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ محمد حارث نے ملتان سلطانز کے خلاف روایتی بے خوف انداز اپنایا اور محض 17 گیندوں پر 40 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ ان کی اس اننگز میں 4 بلند و بالا چھکے اور 3 چوکے شامل تھے، تاہم وہ پانچویں اوور میں تجربہ کار باؤلر پیٹر سڈل کا شکار بنے۔ 40 رنز کی اننگز کے ساتھ حارث کے پی ایس ایل رنز کی تعداد 42 اننگز میں 24.30 کی اوسط اور 164.59 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1021 تک پہنچ گئی جس میں چار نصف سنچریاں شامل تھیں۔

دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو ہرا سکتا ہوں: "ایوش شیٹی کا عالمی بیڈمنٹن کو کھلا چیلنج!

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ 2026 میں چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) جیت کر تاریخ رقم کرنے والے ہندوستانی کھلاڑی ایوش شیٹی کا کہنا ہے کہ اب انہیں خود پر مکمل یقین ہے کہ وہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کی برابری کر سکتے ہیں۔ ننگبو میں کھیلے گئے فائنل میں اگرچہ انہیں چین کے شی یوکی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ایوش نے اس شکست کو اپنے کھیل کی خامیوں کو دور کرنے کے ایک بہترین سبق کے طور پر لیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے بعد ایک خصوصی انٹرویو میں ایوش نے بتایا کہ فائنل میں ان کے حریف شی یوکی نے انتہائی اسمارٹ گیم کھیلا اور انہیں نیٹ پر حاوی ہونے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ ایوش کے مطابق "مجھے اب اپنی ریلیاں لمبی کرنے اور کورٹ پر زیادہ صبر و تحمل دکھانے کی ضرورت ہے۔ شی یوکی کے خلاف میں تھوڑا بے صبرا ہو گیا تھا، جس کا انہوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔" اپنی حالیہ کامیابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایوش نے کہا کہ نفسیاتی ماہر کے ساتھ کام کرنے سے ان کے سوچنے کے انداز میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے انڈونیشیائی کوچ اروانسیاہ کے ساتھ اپنی ٹریننگ کے حوالے سے بتایا کہ اب ان کے سیشنز پہلے سے زیادہ طویل اور سخت ہو گئے ہیں، جس سے ان کی جسمانی فٹنس میں بہتری آ رہی ہے۔ ایوش ان دنوں لیجنڈری کھلاڑی پی وی سندھو کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے سندھو کی جانب سے سوشل میڈیا پر حوصلہ افزائی کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ ڈنمارک کے اسٹار وکٹر ایکسلسن کے ساتھ دبئی میں گزارے گئے وقت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے سیکھا ہے کہ کس طرح زیادہ قد کے باوجود بہترین ڈیفنس اور فٹ ورک برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ ایوش شیٹی نے واضح کیا کہ ان کا اگلا بڑا ہدف ورلڈ چیمپئن شپ اور ایشیائی کھیل ہیں۔ انہوں نے ملائیشیا کے لی چونگ وئی کو اپنا پہلا رول ماڈل جبکہ کدمبی سری کانت کو اپنا پسندیدہ بھارتی کھلاڑی قرار دیا۔

ڈیبیو میچ میں سب کی توجہ حاصل کرنے والے ثاقب حسین کی متاثر کن داستان

نئی دہلی، اپریل (یو این آئی) سن رائزرز حیدرآباد نے راجستھان رائلز کو 57 رنز سے شکست دی، لیکن آئی پی ایل کی طرح اس بار بھی اصل کہانی اسکور بورڈ سے آگے تھی۔ یہ لیگ اکثر ایسی کہانیاں سامنے لاتی ہے جو کسی فلم کی طرح محسوس ہوتی ہیں جہاں 21 سالہ ثاقب حسین کی کہانی بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ تیز گیند باز نے اپنے ڈیبیو میچ میں 4 اوورز میں 24 رنز دے کر 4 وکٹ لے کر یادگار کارکردگی دکھائی۔ ثاقب کا تعلق بہار کے گوپال گنج سے ہے، جہاں وہ ایک سادہ گھرانے میں پلے بڑھے۔ ان کے والد علی احمد حسین کسان اور یومیہ مزدور تھے۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب ثاقب نے خاندان کی مدد کے لیے ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کا خواب دیکھا تھا۔ کرکٹ ابتدا میں ان کا منصوبہ نہیں تھا۔ یہ کھیل انہوں نے گلیوں میں دوستوں کے ساتھ ٹینس بال سے کھیلتے ہوئے سیکھا، بغیر کسی باقاعدہ کوچنگ یا سہولیات کے۔ لیکن ان کے پاس رفتار تھی اور خود پر یقین بھی۔ گھر کے حالات آسان نہیں تھے۔ والد کو گھٹنے کی شدید تکلیف کے باعث کھیتی چھوڑنی پڑی، جس سے مالی مشکلات بڑھ گئیں۔ ایسے میں ثاقب نے مقامی ٹینس بال ٹورنامنٹس کھیلنا شروع کیے، جہاں سے وہ تھوڑی بہت رقم کما کر گھر کا بوجھ کم کرنے لگے۔ مشکل وقت میں بھی ان کے والدین ان کے ساتھ ڈٹے رہے۔ ایک یادگار لمحہ یہ تھا جب ان کی والدہ نے ان کے لیے پہلی بار کرکٹ کے جوتے خریدنے کے لیے اپنے زیورات فروخت کر دیے۔ ایک قربانی جس نے ان کے پروفیشنل کرکٹ کے سفر کی بنیاد رکھی۔ بہتر مواقع کی تلاش میں ثاقب پٹنہ منتقل ہوئے، جہاں ابتدائی دن سخت تھے، لمبے سفر، کم سہولیات اور غیر یقینی صورتحال کے باوجود وہ مسلسل محنت کرتے رہے۔ 2021 میں بہار کرکٹ لیگ میں انہیں پہلا بڑا موقع ملا، جہاں ان کی رفتار نے سب کی توجہ حاصل کی۔ اس کے بعد انہیں بی سی سی آئی کے ہائی پرفارمنس کیمپ کے لیے منتخب کیا گیا، جو ان کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ انہوں نے 23-2022 کے سید مشتاق علی ٹرافی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں قدم رکھا۔ پہلا میچ خاموشی سے گزر گیا، مگر اگلے ہی میچ میں گجرات کے خلاف چار وکٹ لے کر انہوں نے سب کو متاثر کر دیا۔ 140 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد رفتار کے ساتھ اب وہ سلیکٹرز کی نظر میں آ چکے تھے۔ آئی پی ایل ٹیموں نے بھی ان پر نظر رکھنا شروع کی اور 2024 میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے انہیں اپنی ٹیم میں شامل کر لیا۔ اگرچہ انہیں زیادہ مواقع نہیں ملے اور وہ زیادہ تر بینچ پر رہے، مگر اس تجربے نے انہیں اعلیٰ سطح کے کھیل کو سمجھنے میں مدد دی۔ بہت سے لوگوں کے لیے یہ سفر کا اختتام ہو سکتا تھا، لیکن ثاقب کے لیے یہ آگے بڑھنے کا ایندھن بن گیا۔

فارمولا ون: سعودی عرب گراں پری کی نئی تاریخوں پر غور، ابوظہبی ریس بھی متاثر ہونے کا خدشہ

دبئی، 14 اپریل (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث منسوخ ہونے والی سعودی عرب گراں پری کو رواں سال کے آخر میں دوبارہ شیڈول کیے جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ فارمولا ون کے ذرائع اور ابوظہبی گراں پری کے سفیر رابرٹ ڈورنبوس کے مطابق، جدہ میں ہونے والی اس ریس کو اب دسمبر کے آغاز میں منعقد کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ بحرین گراں پری (12 اپریل) اور سعودی گراں پری (19 اپریل) کو ایران کے ساتھ حالیہ تنازع کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا، جس سے جاپان اور میامی ریس کے درمیان پانچ ہفتوں کا طویل وقفہ آ گیا تھا۔ سابق ایف ون ڈرائیور رابرٹ ڈورنبوس کا کہنا ہے کہ "سعودی عرب کی کمپنی 'آرامکو' اس ایونٹ کی بھرپور تشہیر کر رہی ہے اور جدہ ریس ان کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ امکان ہے کہ سعودی ریس کو 6 دسمبر کو رکھا جائے گا اور ابوظہبی گراں پری کو ایک ہفتہ پیچھے دھکیل کر 13 دسمبر کو منتقل کر دیا جائے گا۔" اگر یہ تبدیلی عمل میں آتی ہے، تو سیزن کا اختتام لگاتار چار ریسز (لاس ویگاس، قطر، جدہ اور ابوظہبی) پر ہوگا۔ ابوظہبی ریس روایتی طور پر سیزن کا اختتامی ایونٹ ہوتا ہے جو اس وقت 3 سے 6 دسمبر تک کے لیے شیڈول ہے۔ تاریخوں کی تبدیلی کی صورت میں یاس مرینا سرکٹ پر ہونے والے 'یاس سلام' آفٹر ریس کنسرٹس شدید متاثر ہو سکتے ہیں۔

بورس بیکر کی یو ایس اوپن ٹرافی 357 ہزار ڈالر میں فروخت ٹینس کی تاریخ کا نیا ریکارڈ

نیویارک، 14 اپریل (ایجنسیز) جرمنی کے لیجنڈ اور سابق ٹینس اسٹار بورس بیکر کی 1989 کی یو ایس اوپن سنگلز ٹرافی نیلامی میں 3 لاکھ 57 ہزار 546 ڈالر میں فروخت ہو گئی، جو کسی بھی ٹینس ٹرافی کی اب تک کی سب سے زیادہ قیمت ہے۔ یہ ٹرافی ٹینس کی تاریخ میں ایک نایاب حیثیت رکھتی ہے کیونکہ اوپن دور کی یو ایس اوپن سنگلز ٹرافی شاذ و نادر ہی عوامی نیلامی میں پیش کی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اپنی نوعیت کی واحد ٹرافی ہے جو نیلامی کے لیے دستیاب ہوئی۔ یہ ٹینس یادگار اشیا میں فروخت ہونے والی دوسری مہنگی ترین چیز بھی ہے۔ قبل ازیں، سربین ٹینس اسٹار نوویک جوکووچ کا 2012 کے آسٹریلین اوپن میں جیتنے والا ریکٹ 540000 ڈالر میں فروخت ہوا تھا۔ 1989 میں بورس بیکر نے ومبلڈن اور یو ایس اوپن دونوں بڑے اعزازات جیتے تھے اور مغربی جرمنی کو مسلسل دوسری بار ڈیوس کپ جتوانے میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ اسی سال انہیں اے ٹی پی کا بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق گرینڈ سلیم ٹرافیاں عموماً عوامی سطح پر فروخت کے لیے دستیاب نہیں ہوتیں۔ بیکر نے یہ ٹرافی بعد میں انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم کے حوالے کی تھی، تاہم 2019 میں دیوالیہ پن کے مقدمے کے دوران یہ اثاثہ بھی ضبط کر لیا گیا۔ بورس بیکر نے 2017 میں دیوالیہ ہونے کا اعلان کیا تھا اور لندن کی عدالت نے انہیں مالی بے ضابطگیوں کے الزامات میں سزا سنائی تھی۔

میراڈونا کا بچپن کا گھر اب غریبوں کا سہارا بن گیا

بیونس آئرس، 14 اپریل (یو این آئی) ارجنٹائن کے فٹ بال لیجنڈ ڈیاگو میراڈونا کے مداحوں کا کہنا ہے کہ اگر آج میراڈونا زندہ ہوتے تو وہ یہ دیکھ کر بہت خوش ہوتے کہ ان کے بچپن کا گھر اب بھوکوں کا پیٹ بھرنے کے کام آ رہا ہے۔ بیونس آئرس کے مضافاتی علاقے فیوریٹو کی ایزورا اسٹریٹ پر واقع میراڈونا کا وہ گھر، جہاں ارجنٹائن کا یہ 'گولڈن بوائے' انتہائی غربت میں پلا بڑھا، اب ایک 'سوشل کچن' (لنگر خانے) میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہاں صدر جیویر ملی کی سخت اقتصادی پالیسیوں سے متاثرہ ضرورت مندوں کو کھانا اور کپڑے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس علاقے میں تقریباً 50 ہزار لوگ رہتے ہیں جہاں کی دیواریں نمبر 10 (میراڈونا کی جرسی کا نمبر) کی تصاویر اور ان کے کیریئر کے یادگار لمحات سے سجی ہوئی ہیں۔ آج کل یہاں رضاکار بڑے بڑے دیگچوں میں چکن اسٹو اور دیگر کھانے تیار کرتے ہیں، جبکہ میراڈونا کی پسندیدہ 'کمبیا' موسیقی پس منظر میں گونجتی رہتی ہے۔ ایک مستفید ہونے والے شہری ڈیاگو گیولان نے اے ایف پی کو بتایا "اگر ڈیاگو آج زندہ ہوتے، تو وہ کہتے کہ ملک میں بہت بھوک ہے اور ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ انہوں نے خود بچپن میں یہاں بہت بھوک کاٹی تھی، اس لیے اس گھر سے کھانے کی پلیٹ ملنا اہل محلہ کے لیے بہت خاص بات ہے۔" ارجنٹائن میں حالیہ حکومتی اصلاحات اور عوامی اخراجات میں کٹوتی کے باعث خاندانی مالیات شدید بحران کا شکار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کھپت میں کمی کی وجہ سے 20 ہزار سے زائد کاروبار بند ہو چکے ہیں۔ ایسے میں میراڈونا کے گھر کے باہر لگی لمبی قطاریں اس معاشی تکلیف کی عکاسی کرتی ہیں۔ مرکز کے منتظم فادر لیونارڈو ٹوریس اس کچن کی روح رواں ہیں۔ وہ میراڈونا کا ایک واقعہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں "ڈیاگو بتایا کرتے تھے کہ ان کی ماں (ٹوٹا) اکثر پیٹ کے درد کا بہانہ کر کے کھانا نہیں کھاتی تھیں تاکہ ان کا بیٹا پیٹ بھر کر کھا سکے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہاں سے بہت سی مائیں اور بچے پیٹ بھر کر جائیں۔"

امریکہ ایران مذاکرات میں پیشرفت، اب فیصلہ ایران کے ہاتھ میں ہے: جے ڈی وینس

توقع یہ ہے کہ ایرانی آبنائے ہرمز کو کھولنے کی سمت میں پیشرفت جاری رکھیں گے

واشنگٹن، 14 اپریل (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے دعویٰ کیا ہے کہ مذاکرات کے دوران ریاستہائے متحدہ اور ایران نے کافی پیشرفت کی ہے۔تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر تہران آبنائے ہرمز کو کھولنے سے انکار کرتا ہے تو امن مذاکرات کا رخ بنیادی طور پر بدل جائے گا۔مسٹر وینس نے فاکس نیوز کو بتایا کہ "میں صرف یہ نہیں کہوں گا کہ چیزیں غلط ہوئیں، بلکہ میرا خیال ہے کہ چیزیں درست بھی رہیں۔ ہم نے بہت زیادہ پیشرفت کی ہے۔"تاہم، جب تہران کے ساتھ مزید مذاکرات کے امکانات کے بارے میں پوچھا گیا تو امریکی نائب صدر نے کہا کہ "اب گیند ایران کے پالے میں ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ "میرا خیال ہے کہ بنیادی طور پر یہ ایک ایسا سوال ہے جو ایرانیوں سے پوچھنا بہتر ہوگا، کیونکہ اب فیصلہ واقعی ایران کے ہاتھ میں ہے۔"انہوں نے خبردار کیا کہ اگر تہران آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے سے انکار کرتا ہے تو امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات کا عمل یکسر تبدیل ہوجائے گا۔مسٹر وینس کا کہنا تھا کہ "ہم نے ابھی تک اسے مکمل طور پر کھلتے ہوئے نہیں دیکھا، لہٰذا ہماری توقع یہ ہے کہ ایرانی آبنائے ہرمز کو کھولنے کی سمت میں پیشرفت جاری رکھیں گے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو یہ ہمارے درمیان ہونے والے مذاکرات کو بنیادی طور پر بدل دے گا۔ "ایران کے ساتھ اسلام آباد مذاکرات میں امریکی وفد کی قیادت کرنے والے مسٹر وینس نے واضح کیا کہ امریکہ کی پہلی ترجیح ایران سے جوہری مواد کا مکمل خاتمہ ہے، جس کے لیے واشنگٹن یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ تمام افزودہ یورینیم کو ایرانی حدود سے باہر منتقل کیا جائے تاکہ اس مواد پر امریکہ کا مکمل کنٹرول اور نگرانی قائم ہو سکے۔ایران اور امریکہ کے درمیان اسلام آباد میں مذاکرات کا آغاز 11 اپریل کو ہوا تھا جس سے قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا تھا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے تک پہنچنے کیلئے مذاکرات جاری ہیں: امریکی عہدیدار

امریکہ و ایران کے وفود مذاکرات کیلئے چند روز میں دوبارہ اسلام آباد آسکتے ہیں: رائٹرز

واشنگٹن، 14 اپریل (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے واشنگٹن اور تہران کے درمیان سفارتی حل کے لیے رابطے بھی جاری ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق عہدیدار کا بیان پاکستان میں ہونے والے مذاکرات کے بعد سامنے آیا ہے جبکہ اس حوالے سے مستقبل میں امریکی اور ایرانی وفود کی ملاقات کا امکان تاحال غیر واضح ہے۔خیال رہے کہ ہفتے کے روز پاکستان کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے مابین اسلام آباد میں مذاکرات کا دور ہوا تھا جس میں ایرانی اور امریکی وفود نے شرکت کی تھی۔ امریکی وفد کی قیادت نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کررہے تھے جبکہ ان کے ساتھ نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر بھی وفد کا حصہ تھے۔ایرانی وفد کی قیادت ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کررہے تھے جبکہ ان کے ساتھ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر حکام بھی وفد کا حصہ تھے ۔ اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستان کی ثالثی میں ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات 24 گھنٹے تک جاری رہے۔ان کا کہنا تھا انہوں نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ہمراہ فریقین کے درمیان کئی ادوار پر مشتمل سنجیدہ اور نتیجہ خیز مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ فریقین نے پاکستان کی ثالثی کوششوں کو سراہا اور قدر کی، امید ہے دونوں فریق مثبت رویہ برقرار رکھیں گے اور خطے میں پائیدار امن اور خوشحالی کے لیے آگے بڑھیں گے ۔ نائب وزیر اعظم کا کہنا تھا یہ نہایت ضروری ہے کہ تمام فریقین جنگ بندی کے اپنے عزم پر قائم رہیں، پاکستان، ایران اور امریکہ کے درمیان روابط اور مذاکرات کے فروغ کے لیے کردار ادا کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ادھر امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا ایک اور دور جلد اسلام آباد میں ہونے کی خبریں تیزی سے گردش کررہی ہیں۔ برطانوی خبر ایجنسی رائٹرز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود رواں ہفتے امن مذاکرات کے لیے دوبارہ اسلام آباد آسکتے ہیں۔اس سے قبل امریکی خبر ایجنسی نے دو پاکستانی عہدیداروں کے حوالے سے کہا تھا کہ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے دوسرے مرحلے کی میزبانی کی پیشکش کردی ہے۔ امریکی خبر ایجنسی کا کہنا تھا کہ ایران اور امریکہ کے

مذاکرات جمعرات کو اسلام آباد میں ہوسکتے ہیں۔ادھر امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے ثالثی کا کردار ادا کرنے پر وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ عاصم منیر کا شکریہ ادا کیا۔ جے ڈی وینس کا کہنا تھا انہوں نے ہمارے اور ایران کے درمیان ثالثی کرانے میں حقیقی قیادت اور مدبرانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے دو ایسے ممالک کے درمیان ثالثی میں مدبرانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا جو طویل عرصے سے سنجیدہ مذاکرات نہیں کررہے تھے۔

ٹرمپ کا پوپ لیو سے معافی سے انکار، سخت بیان بازی جاری

واشنگٹن، 14 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پوپ لیو سے معافی مانگنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے موقف پر قائم ہیں اور پوپ کے بیانات سے اختلاف رکھتے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ پوپ لیو سے معافی نہیں مانگیں گے کیونکہ ان کے بقول پوپ نے غلط باتیں کی ہیں اور ایران کے حوالے سے ان کے اقدامات کے سخت خلاف ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسا پوپ قابل قبول نہیں جو یہ سمجھے کہ ایران کے لیے جوہری ہتھیار رکھنا درست ہے، جبکہ امریکہ کسی صورت جوہری ایران کی اجازت نہیں دے سکتا۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ پوپ لیو جرائم اور دیگر معاملات پر کمزور موقف رکھتے ہیں اور وہ صرف ان کے بیانات کا جواب دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پوپ لیو اس معاملے کے حتمی نتائج سے خوش نہیں ہوں گے۔امریکی صدر نے پوپ کے بھائی لیوس کے حوالے سے بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں پسند کرتے ہیں اور انہیں پوپ سے بہتر سمجھتے ہیں۔

ایران کے جوہری پروگرام پر ڈیڈلاک

امریکہ 20 سالہ پابندی کا خواہاں، تہران 5 سال پر آمادہ

نیویارک، 14 اپریل (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان اسلام آباد میں ہونے والے حالیہ مذاکرات میں تہران کا جوہری پروگرام اختلاف کی وجہ بنا۔امریکی نشریاتی ادارے ایکسیوز کے مطابق واشنگٹن نے یورینیم افزودگی پر 20 سالہ پابندی کی تجویز پیش کی، جبکہ ایران نے زیادہ سے زیادہ 5 سال کے لیے اس عمل کو معطل کرنے کی آمادگی ظاہر کی۔ نیویارک ٹائمز اور وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹس کے مطابق اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کے دوران دونوں ممالک نے ایرانی جوہری سرگرمیوں کی معطلی سے متعلق تجاویز کا تبادلہ کیا، تاہم کسی بھی معاہدے کی مدت کے معاملے پر واضح اختلاف برقرار رہا۔ رپورٹس کے مطابق تہران نے یورینیم افزودگی کو 5 سال تک معطل کرنے کی پیشکش کی، جسے ٹرمپ انتظامیہ نے مسترد کرتے ہوئے 20 سالہ مدت پر اصرار کیا۔اس حوالے سے نیویارک ٹائمز نے 2 سینئر ایرانی اور 1 امریکی عہدیدار کے حوالے سے تفصیلات شائع کی ہیں۔ یہ پیش رفت ٹرمپ انتظامیہ کے سابقہ موقف سے نمایاں تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے، جس میں ایران سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ اندرون ملک یورینیم افزودگی کو مستقل طور پر ختم کرے، کیونکہ اس سے جوہری ہتھیاروں کی صلاحیت حاصل کرنے کا خدشہ ظاہر کیا جاتا رہا ہے۔ سیاسی ماہرایان بریمر کے مطابق جاری اختلافات کے باوجود امکان ہے کہ امریکہ اور ایران یورینیم افزودگی کی معطلی کے لیے ساڑھے 12 سالہ معاہدے پر متفق ہوجائیں۔امریکہ اور ایران کے درمیان تنازع کے حل کے لیے اسلام آباد میں ہونے والی ملاقات ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان پہلی براہ راست ملاقات تھی، جبکہ یہ ایران کے 1979ء کے اسلامی انقلاب کے بعد سب سے اعلیٰ سطح کا رابطہ بھی قرار دیا جارہا ہے۔ تہران کے جوہری پروگرام پر تعطل کے باعث اسلام آباد مذاکرات کسی حتمی نتیجے تک نہ پہنچ سکے۔

اطالوی حکومت نے اسرائیل کے ساتھ دفاعی تعاون کا معاہدہ معطل کردیا، وجہ مشرق وسطیٰ کے تنازعات

اب اٹلی اسرائیل کے ساتھ فوجی تربیتی شعبے میں کوئی تعاون نہیں کرے گا

روم/۱۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین کے رکن ملک اٹلی نے اسرائیل کے ساتھ دفاعی شعبے میں تعاون کے اپنے معاہدے کو معطل کردیا ہے۔یہ بات اطالوی خاتون وزیر اعظم جارجیا میلونی نے منگل 14 اپریل کے روز کہی۔ملکی دارالحکومت روم سے موصولہ رپورٹوں کے مطابق جارجیا میلونی نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ دفاعی تعاون کا وہ معاہدہ، جس کی خود بخود تجدید ہو جانا تھی، اب معطل کردیا گیا ہے۔صنعتی طور پر ترقی یافتہ ملکوں کے گروپ جی سیون کے رکن اٹلی کی سربراہ حکومت جارجیا میلونی نے کہا کہ ان کی حکومت نے یہ فیصلہ مشرق وسطیٰ میں پائے جانے والے موجودہ تنازعات کی وجہ سے کیا ہے۔وزیر اعظم جارجیا میلونی دائیں بازو کی طرف جھکاؤ رکھنے والی حکومت کی سربراہ ہیں اور اٹلی کو روایتی طور پر یورپ میں اسرائیل کے قریب ترین اتحادیوں میں سے ایک سمجھا جاتا رہا ہے تاہم حالیہ ہفتوں کے دوران روم حکومت کی طرف سے اسرائیل پر اس کی فوج اور فضائیہ کے ہمسایہ ملک لبنان پر مسلسل اور ہلاکت خیز حملوں کی وجہ سے شدید تنقید بھی کی جاتی رہی ہے۔لبنان پر ان اسرائیلی حملوں کے مجموعی طور پر لاکھوں متاثرین میں وہاں اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت فرائض انجام دینے والے اطالوی فوجی دستے بھی شامل تھے۔ملکی نیوز ایجنسیوں کے مطابق جارجیا میلونی نے شمالی اٹلی کے شہر ویرونا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، موجودہ صورت حال کی روشنی میں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ دفاعی معاہدے کی خود بخود تجدید معطل کر دی جائے۔اطالوی وزارت دفاع کے ایک ذریعے نے نیوز ایجنسی روئٹرز کو بتایا کہ اس دوطرفہ معاہدے کی معطلی کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوگا کہ اب اٹلی اسرائیل کے ساتھ فوجی تربیتی شعبے میں کوئی تعاون نہیں کرے گا۔وزارت دفاع کے اس ذریعے نے، جسے میڈیا سے بات کرنے کا اختیار نہیں تھا، روئٹرز کو بتایا کہ جارجیا میلونی نے اسرائیل کے ساتھ اس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ پیر 13 اپریل کو کیا۔

برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر کا لبنان پر اسرائیلی حملے روکنے کا مطالبہ

ایرانی تہذیب کو نشانہ بنانے والی زبان غلط ہے

لندن، 14 اپریل (ایجنسیز) برطانیہ کے وزیراعظم کیر اسٹارمر نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کو ختم کرنے اور لبنان کو مشرق وسطیٰ کی جنگ بندی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے

۔کیر اسٹارمر نے برطانوی پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لبنان کو فوری جنگ بندی میں شامل کیا جائے۔ان کے مطابق حزب اللہ کو غیر مسلح ہونا چاہیے، تاہم اسرائیل کے حملے بھی ناقابل قبول ہیں، جو شدید انسانی تباہی کا باعث بن رہے ہیں اور لبنان کو مزید بحران کی جانب دھکیل رہے ہیں، اس لیے بمباری فوری طور پر بند ہونی چاہیے ۔ برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر نے ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی تہذیب کو نشانہ بنانے والی زبان غلط ہے اور ایرانی شہریوں کو اس طرح دھمکی دینا بھی غلط ہے ۔'اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی 2 مارچ کی شب اس وقت بڑھ گئی جب علاقائی صورتحال کے بگڑنے کے دوران لبنانی تنظیم نے اسرائیلی علاقوں پر دوبارہ میزائل حملے شروع کیے ۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے لبنان پر بڑے پیمانے پر حملے کیے اور 16 مارچ کو جنوبی لبنان میں زمینی کارروائی شروع کرنے کا اعلان کیا۔ایران اور امریکہ کے درمیان دو ہفتے کی جنگ بندی کی خبروں کے بعد، حزب اللہ نے اسرائیل کے خلاف اپنی کارروائیاں معطل کردی تھیں، لیکن لبنان پر بڑے پیمانے پر اسرائیلی حملوں کے بعد انہیں دوبارہ شروع کر تاثی پاکستان نے لبنان پر حملوں کو جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔دوسری جانب، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ لبنان کو جنگ بندی میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔

مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے چینی صدر شی کی چار نکاتی تجویز

"مشترکہ، جامع، باہمی تعاون پر مبنی اور پائیدار سکیورٹی ڈھانچہ قائم کرنے کی ضرورت"

بیجنگ/۱۵اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) چین کے صدر شی جن پنگ نے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے ایک چار نکاتی تجویز پیش کی ہے۔ منگل کے روز انہوں نے یہ تجویز

بیجنگ میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان سے ملاقات کے دوران پیش کی۔شی جن پنگ نے پرامن بقائے باہمی کے اصول پر عمل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے کے لیے ایک "مشترکہ، جامع، باہمی تعاون پر مبنی اور پائیدار سکیورٹی ڈھانچہ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ چین کے صدر نے یہ تجویز بیجنگ میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان سے ملاقات کے دوران پیش کی۔امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ، جو 28 فروری کو شروع ہوئی تھی، نے خطے میں کشیدگی کو شدید حد تک بڑھا دیا۔واشنگٹن نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران میں ہزاروں مقامات کو زمین، سمندر اور فضا سے نشانہ بناتے ہوئے ایک شدید فوجی مہم شروع کردی۔چین کی سرکاری نیوز ایجنسی شنہوا کے مطابق شی جن پنگ نے امن کو فروغ دینے اور مذاکرات کی حوصلہ افزائی کرنے کے حوالے سے چین کے اصولی موقف پر زور دیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ چین مشرق وسطیٰ میں امن مذاکرات کے فروغ کے لیے اپنا تعمیری کردار جاری رکھے گا۔ یہ بات چین کے سرکاری میڈیا نے اس وقت رپورٹ کی جب امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور بغیر کسی معاہدے کے ختم ہوگیا۔صدر شی جن پنگ نے زور دیا کہ قومی خودمختاری کے اصول پر عمل کیا جائے اور کہا کہ مشرق وسطیٰ اور خلیج فارس کے خطے کے ممالک کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کا مکمل احترام کیا جانا چاہیے، ساتھ ہی عملے، تنصیبات اور اداروں کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جائے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ: پیر کے روز 34 بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے

ناکہ بندی کے بعد یہ سب سے بڑی تعداد

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ پیر کے روز 34 بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں، جو کہ احمقانہ ناکہ بندی' کے آغاز کے بعد سے اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔انہوں نے ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ ایران فوجی اور دیگر محاذوں پر مکمل طور پر تباہ' ہوچکا ہے، اور جعلی خبریں' پھیلانے پر میڈیا کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا، خاص طور پر نیویارک ٹائمز کو اس رپورٹنگ پر ہدف بنایا کہ ایران جیت رہا ہے یا بہتر حالت میں ہے ۔ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز سے معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا، "ان لوگوں کے لیے جو اب بھی ناکام نیویارک ٹائمز پڑھتے ہیں اور اس حقیقت کے باوجود کہ ایران فوجی اور دیگر لحاظ سے مکمل طور پر تباہ ہوچکا ہے، آپ یہ سوچیں گے کہ ایران اصل میں جیت رہا ہے یا کم از کم کافی بہتر کررہا ہے۔لیکن یہ سچ نہیں ہے ۔"انہوں نے مزید کہا کہ نیویارک ٹائمز جانتا ہے کہ یہ سب جعلی خبریں' ہیں! "یہ کرپٹ میڈیا ادارہ میرے، میرے حامیوں اور خود ہمارے ملک کے خلاف اپنے جھوٹ اور ہولناک اقدامات پر کب معافی مانگے گا۔ٹرمپ نے پیر کے روز دعویٰ کیا تھا کہ ایرانی بحریہ 158 جہازوں کی تعداد کا حوالہ دیتے ہوئے مکمل طور پر تباہ ہوکر سمندر کی تہہ میں پڑی ہے ۔انہوں نے کہا، "ہم نے ان کے ان چھوٹے جہازوں کو نشانہ نہیں بنایا جنہیں وہ فاسٹ اٹیک شپ' کہتے ہیں، کیونکہ ہم انہیں بڑا خطرہ نہیں سمجھتے تھے ۔"انہوں

نے خبردار کیا کہ اگر ان میں سے کوئی بھی جہاز امریکی ناکہ بندی کے قریب آیا تو انہیں فوری طور پر ختم کردیا جائے گا، بالکل اسی نظام کے تحت جیسا کہ امریکہ سمندر میں منشیات کے اسمگلروں کی کشتیوں کے خلاف استعمال کرتا ہے۔

ٹرمپ کا دعویٰ، ایران کو بھاری نقصان، معاہدہ صرف جوہری شرط پر ہوگا

کسی بھی ممکنہ معاہدے کو جوہری ہتھیاروں کے معاملے سے مشروط قرار دیا

واشنگٹن، 14 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کو فوجی طور پر شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ کسی بھی ممکنہ معاہدے کو جوہری ہتھیاروں کے معاملے سے مشروط قرار دیا ہے ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس حوالے سے نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے اخبار سے معافی کا مطالبہ بھی کیا۔انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ ایران کو کسی بھی صورت ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا اور کوئی بھی معاہدہ اسی بنیادی شرط پر ہوگا۔ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر جنگ بندی کی مقررہ مدت تک کوئی معاہدہ نہ ہوسکا تو صورتحال ایران کے لیے مزید خراب ہوسکتی ہے اور کشیدگی برقرار رہے گی۔انہوں نے اس سے قبل بھی انتباہ جاری کیا تھا کہ اگر ایران کی تیز رفتار کشتیاں امریکی بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش کریں گی تو انہیں فوری طور پر تباہ کردیا جائے گا۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی بحریہ کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے اور متعدد جہاز تباہ کیے جاچکے ہیں، جبکہ امریکی افواج سمندر میں سخت نگرانی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے جہازوں کی

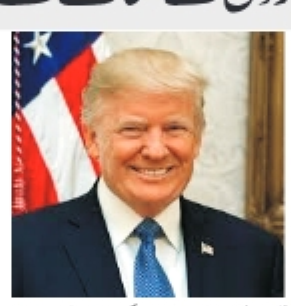

آمدورفت جاری ہے اور ایک دن میں 34 جہازوں کا گزر اس بات کا ثبوت ہے کہ راستہ فعال ہے۔وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے، تاہم امریکہ کسی ایسے معاہدے کو قبول نہیں کرے گا جس میں ایران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے کی اجازت دی جائے ۔انہوں نے مزید کہا کہ جوہری مذاکرات تعطل کا شکار ہو چکے ہیں اور اب آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر کنٹرول بڑھایا جا رہا ہے ۔ادھر امریکی کانگریس کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سربراہ کے مطابق ٹرمپ نے چین کو بھی خبردار کیا ہے کہ وہ ایران کو دوبارہ مسلح نہ کرے ۔دریں اثنا امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں پر ناکہ بندی نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے، جو اسلام آباد مذاکرات کی ناکامی کے بعد سامنے آیا، جبکہ ایران نے اسے سمندری قزاقی قرار دیا ہے ۔رپورٹس کے مطابق امریکی فوج خلیج عمان اور بحر عرب میں، آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں بحری کنٹرول نافذ کررہی ہے۔

واشنگٹن میں اہم سفارتی پیش رفت، اسرائیل-لبنان مذاکرات شروع

لبنان کی مکمل خودمختاری کی بحالی جیسے اہم امور زیر بحث آئیں گے

واشنگٹن، 14 اپریل (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان آج منگل کو اعلیٰ سطح کے براہ راست سفارتی مذاکرات ہوں گے، جو 1993 کے بعد اپنی نوعیت کے پہلے مذاکرات ہیں۔امریکی سرپرستی میں ہونے والے ان مذاکرات میں اسرائیل کی شمالی سرحد کی طویل مدتی سیکیورٹی اور لبنان کی مکمل خودمختاری کی بحالی جیسے اہم امور زیر بحث آئیں گے ۔عہدیدار نے کہا کہ اسرائیل کی جنگ حزب اللہ کے ساتھ ہے، لبنان کے ساتھ نہیں، اس لیے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست بات چیت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے ۔اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، لبنان میں امریکی سفیر مشیل عیسیٰ، امریکی مشیر مائیکل نیڈہام، امریکہ میں اسرائیل کے سفیر یحیئیل لیٹر اور امریکہ میں لبنان کی سفیر ندیٰ حمادہ شریک ہوں گے ۔رپورٹس کے مطابق مذاکرات واشنگٹن میں کریچ وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے شروع ہوں گے ۔یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہورہے ہیں جب لبنان-اسرائیل سرحد پر حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔لبنانی ذرائع کے مطابق بیروت اسرائیل سے جنگ بندی کی مکمل پابندی کا مطالبہ کرے گا، جبکہ اسرائیل حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے اور سرحدی سیکیورٹی کو مضبوط بنانے پر زور دے رہا ہے۔لبنان اپنی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ضمانتیں بھی چاہتا ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ممکنہ دراندازی سے بچا جاسکے، جبکہ وہ موجودہ کشیدگی سے پیدا ہونے والے معاشی اور سیاسی بحران کو کم کرنا چاہتا ہے ۔دوسری جانب اسرائیل کا مقصد سرحد کے قریب حزب اللہ کی موجودگی ختم کرنا، اسلحہ ختم کروانا اور ایرانی اثر ورسوخ کو کم کرنا ہے، جبکہ وہ ضرورت پڑنے پر فوجی کارروائی کی آزادی بھی برقرار رکھنا چاہتا ہے ۔مذاکرات سے قبل حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے لبنانی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے خلاف سخت موقف اختیار کرے اور مذاکراتی عمل سے دستبردار ہو جائے ۔انہوں نے کہا کہ خودمختاری کے حصول کا راستہ نومبر 2024 کے معاہدے پر مکمل عمل درآمد میں ہے ۔حزب اللہ کے ایک سینئر رہنما نے بھی واضح کیا کہ تنظیم امریکہ کی سرپرستی میں ہونے والے کسی بھی براہ راست معاہدے کو تسلیم نہیں کرے ۔یاد رہے کہ 2022 میں امریکہ کی ثالثی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان سمندری حدود کے تعین کا معاہدہ طے پایا تھا، جبکہ دسمبر 2025 میں دونوں ممالک نے امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات بھی کیے تھے تاکہ 2024 میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے خاتمے کے معاہدے کو مضبوط بنایا جاسکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com